Muhammad Ali 03101190027

جماعت 9

آرٹ اینڈ ماڈل ڈرائنگ

Free From Government
NOT FOR SALE

KHYBER PAKHTUNKHWA TEXTBOOK BOARD

آرٹ اینڈ
ماڈل ڈرائنگ

جماعت نہم

LEADING BOOKS PUBLISHER
لیڈنگ بک پبلشرز

Muhammad Ali 03101190027

KHYBER PAKHTUNKHWA TEXTBOOK BOARD

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

فہرست

باب 1	ڈرائینگ، پینٹنگ اور ڈیزائن کے بنیادی ضروریات:۔	1
	• مواد اور اوزار	2
	• خشک اور تر میڈیم	13
	• فری ہینڈ سکیچ	19
	• آؤٹ لائن اور کنٹورز ڈرائنگ	20
	• مشاہدہ	21
	• مشق	25
باب 2	آرٹ کے عناصر، ڈیزائن کے اصول، فنکارانہ اظہار کی اقسام	26
	• آرٹ کے عناصر	27
	• رنگ: ابتدائی، ثانوی، گرم اور سرد رنگ	34
	• ٹیکسچر	40
	• ڈیزائننگ کے اُصول	47
	• بصری آرٹ: ڈرائنگ، مصوری	56
	• واٹر کلر سے قدرتی مناظر کی مرحلہ وار تصویر کشی	60
	• اطلاقی آرٹ، کمرشل آرٹ اور گرافک ڈیزائن	62
	• فنِ خطاطی	62
	• پوسٹر	64
	• پیٹرن ڈیزائننگ	64
	• مشق	69

Muhammad Ali 03101190027

باب	عنوان	صفحہ
باب 3	آرٹ کی پذیرائی	70
	• اظہار کے مختلف ذرائع :۔	71
	• پاکستان کا تاریخی فن تعمیر	71
	• پاکستان کا عصری فن تعمیر	77
	• تاریخی مصوری : اجنتا کے غار، منقش تحریریں، مغلوں کا منی ایچر کا فن	84
	• پاکستان کے نامور مصور	88
	• فن خطاطی : خطاطی کے بنیادی انداز	96
	• پاکستان کے نامور خطاط	103
	• ٹیکسٹائل: بنائی، چھپائی اور کشیدہ کاری	105
	• مشق	111
باب 4	آرٹ کی تعلیم کے ذریعے زندگی کی مہارتیں	112
	• ہر مشق کے لیے وقت کا بلاک	113
	• پیشکش، حاشیہ اور فریم	114
	• پورٹ فولیو	116
	• نمائش	116
	• ابلاغ	117
	• آرٹ پر تنقید	118
	• آرٹ بطور پیشہ	118
	• مشق	119
	• فرہنگ	120

Muhammad Ali 03101190027

امیر حمزہ مغل برادرز

باب

1

ڈرائنگ، پینٹنگ اور ڈیزائن کے بنیادی ضروریات

Fundamentals of Drawing, Painting and Design

Muhammad Ali 03101190027

تدریسی مقاصد:۔

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ☆ آرٹ کے مواد اور اوزار کے متعلق سیکھیں گے۔
- ☆ خشک اور تر میڈیم میں فرق کر سکیں گے۔
- ☆ مختلف ذرائع کے ساتھ سٹروک لگانا سیکھیں گے۔
- ☆ فری ہینڈ ڈرائنگ کی بنیادی مہارتیں سیکھیں گے۔
- ☆ آؤٹ لائن اور سکیچ میں فرق کر سکیں گے۔
- ☆ مشاہدے کی بنیاد پر سٹل لائف ڈرائینگ کر سکیں گے۔

NOT FOR SALE

1.1 ڈرائنگ اور پینٹنگ میں استعمال ہونے والے مواد اور اوزار

1- سکیچ بک	2- شیٹ (کاغذ)	3- پنسل
4- ربڑ	5- شارپنر/پیپر کٹر/ریگ مال	6- پیلٹ (رنگ گھولنے کی ٹرے)
7- برش	8- پانی کا برتن	9- فیکسی ٹیو سپرے
10- ڈرائنگ بورڈ	11- کاغذ چپکانے والی ٹیپ/بورڈ پن	

سکیچ بک (Sketch Book)

سکیچ بک ڈرائنگ کرنے والوں کا ذاتی ریکارڈ ہے۔ سکیچ بک چیزوں کے خاکے ریکارڈ کرنے، مختصر نوٹ لینے اور رنگوں کے انتخاب کی تفصیلات درج کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

شکل 1.1

سکیچ بک تجرباتی طور پر استعمال ہوتی ہے اسے مکمل ڈرائنگ بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ اس میں کسی چیز کی تصویر کو جلدی سے سکیچ کی صورت میں منتقل کر سکیں۔

شکل 1.2

Muhammad Ali 03101190027

NOT FOR SALE

2۔ شیٹ (کاغذ) (Sheet / Paper)

مختلف قسم کی ڈرائنگ کے لیے خاص قسم کے شیٹ استعمال کیے جاتے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ڈرائنگ شیٹ (Drawing sheet)

یہ ایک سفید رنگ کا 24 x 18 انچ سایز کا ہموار کاغذ ہوتا ہے۔

کارٹرج شیٹ (Cartridge sheet)

یہ کاغذ ڈرائنگ کی بجائے چھپائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کاغذ سخت اور پائیدار ہوتا ہے اور آفسیٹ چھپائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

واٹرکلرشیٹ (Water Colour Sheet or Scholar Sheet)

واٹر کلر سے مصوری کے لیے ہم خاص قسم کا کاغذ استعمال کرتے ہیں جس کو ''واٹرکلرشیٹ'' کہتے ہیں۔ اس کاغذ کی خوبی یہ ہے کہ یہ کافی مقدار میں پانی کو جذب کرلیتا ہے کیونکہ واٹر کلر میں بہت زیادہ پانی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن یہ بہت مہنگا ہوتا ہے اس کی جگہ سکالرشیٹ استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کاغذ پر کام کرنے سے پہلے اسے سٹریچنگ (Strectching) کے عمل سے گزارنا ضروری ہے۔

شکل 1.3

کلرشیٹ (Coloured Paper)

سفید شیٹ کے علاوہ رنگین شیٹوں کی بھی بڑی تعداد مختلف سائز موٹائی اور ٹیکسچر کے لحاظ سے دستیاب ہوتے ہیں۔

Muhammad Ali 03101190027

NOT FOR SALE

ٹریسنگ پیپر (Tracing Paper)

ٹریسنگ پیپر ایک شفاف کاغذ ہے۔ جو ایک ڈیزائن کو ایک سطح سے دوسری سطح پر منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

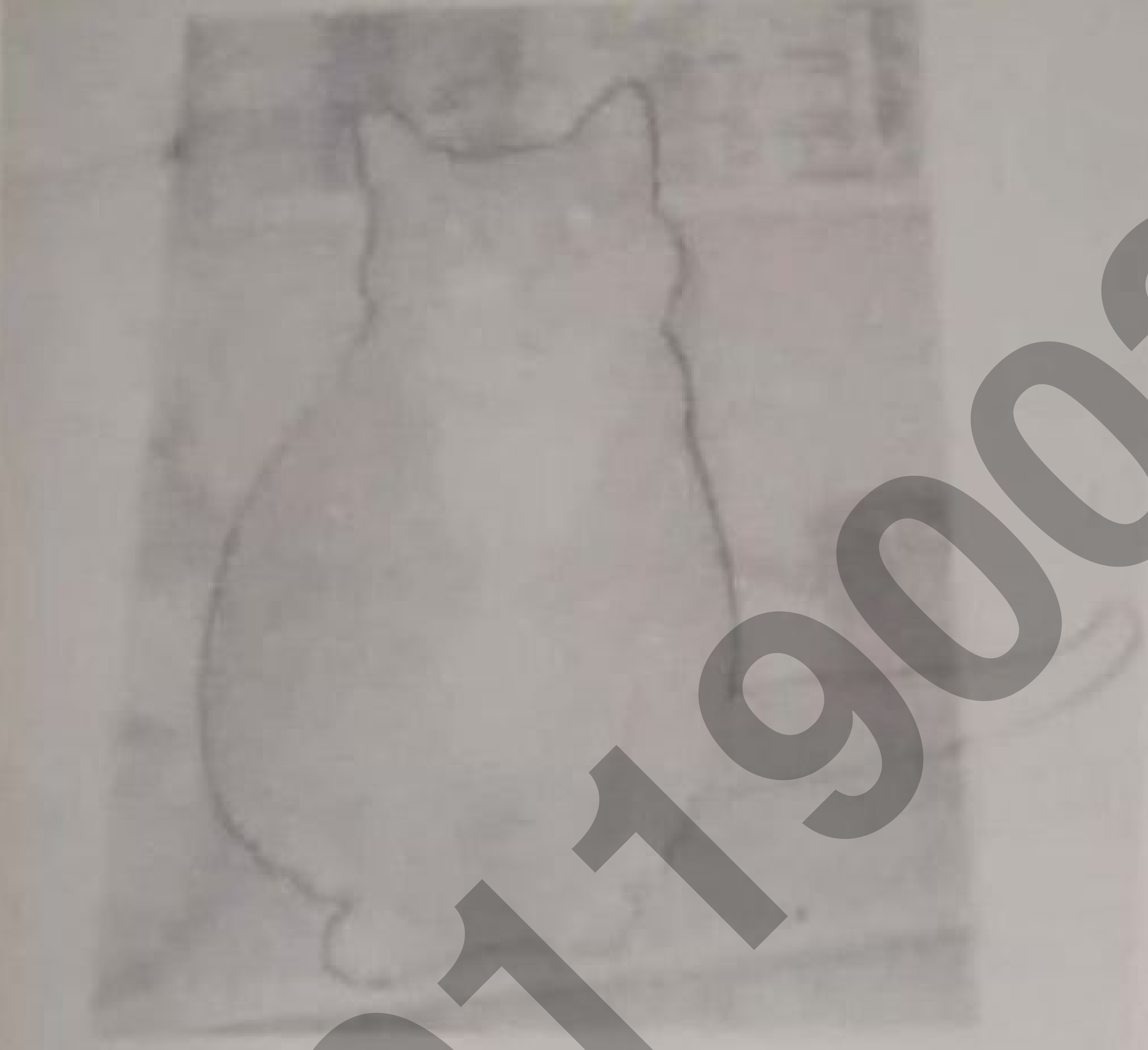

شکل 1.4

کارڈ بورڈ یا بکس بورڈ (Cardboard or Box board)

یہ عام اور سخت شیٹس ہیں۔ ان کو ماڈل یا باکس بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

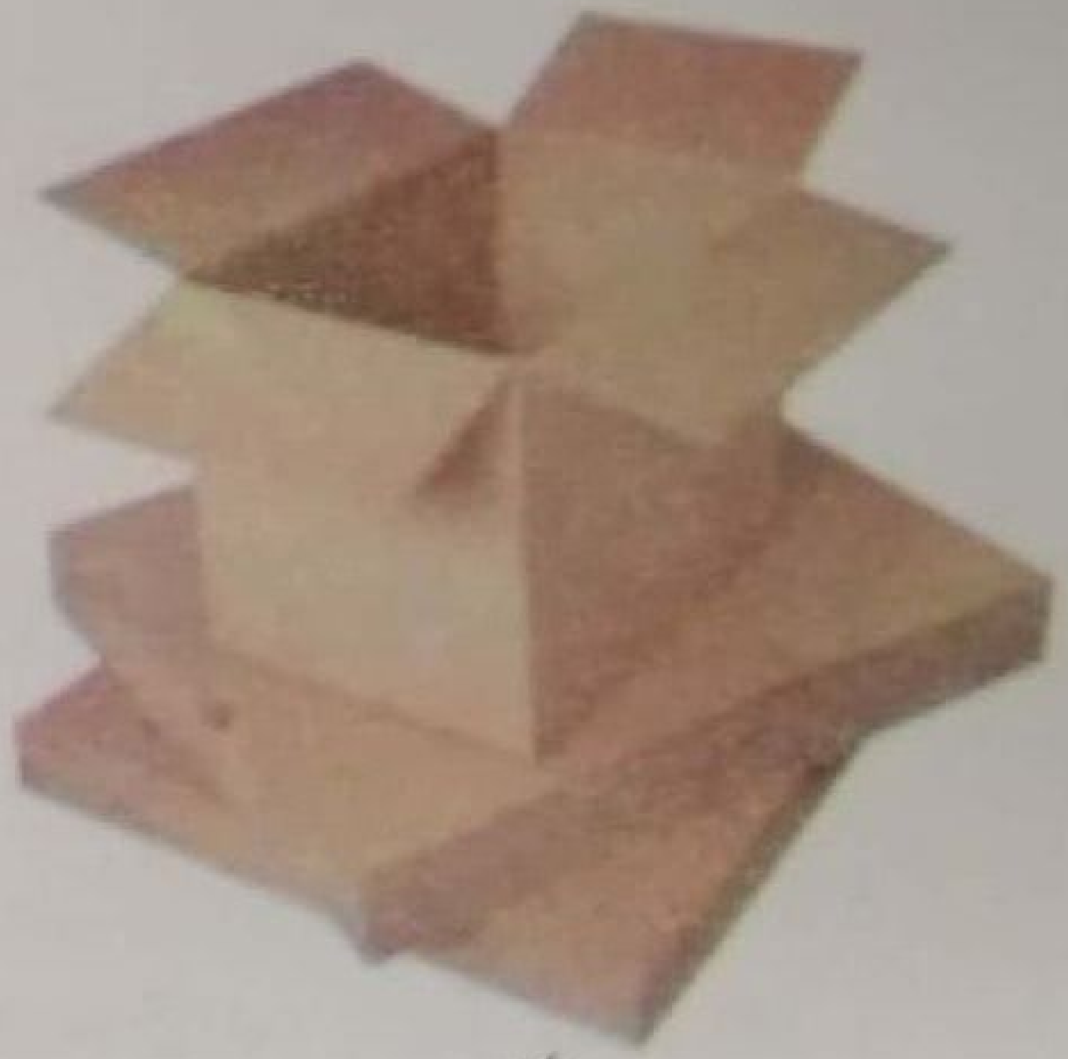

شکل 1.5

اخباری کاغذ (News Print Paper)

یہ ایک پتلا، ہموار اور کم قیمت کاغذ ہے۔ اس کو ہم تیزی سے سکیچ بنانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

پیسٹل شیٹ (Pastel Sheet)

یہ مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ اس شیٹ کی بڑی خوبی اس کی ناہموار سطح ہے۔ پیسٹل کلر کے لیے یہ کاغذ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہموار کاغذ پیسٹل کلر نہیں پکڑ سکتا۔

شکل 1.5

پتنگ کا کاغذ (Kite Paper)

یہ ایک پتلا رنگین کاغذ ہے جو پتنگ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آرائشی آرٹ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

شکل 1.7

کریپ پیپر (Crepe Paper)

یہ پتلا رنگین کاغذ پتنگ کے کاغذ کی طرح ہوتا ہے۔ پتنگ کے کاغذ اور اس میں فرق یہ ہے کہ اس کی سطح ناہموار اور سطحی بناوٹ (Textured) والی ہوتی ہے۔ یہ کرافٹ کے کام مثلاً پھول بنانا، نرم بورڈ کی سجاوٹ اور تحائف پیک کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔

شکل 1.8

چمکدار کاغذ (Glazed Paper)

یہ ہموار، چمکدار اور پتلا کاغذ مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ جس کی ایک سطح رنگین ہوتی ہے۔

شکل 1.9

Muhammad Ali 03101190027

3۔ پنسل (Pencil)

پنسل کے دو بنیادی اقسام ہیں۔

i۔ ڈرائنگ پنسل

ii۔ مشینی پنسل

ڈرائنگ پنسل کا سکہ نرم ہوتا ہے اور شیڈ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ مشینی پنسل تعمیراتی ڈرائنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

شکل 1.10

پنسلوں کو ان کے نمبر سے پہچانا جاتا ہے۔ عام طور پر HB پنسل استعمال ہوتی ہے۔ H پنسل HB سے سخت اور ہلکی ہوتی ہے۔ 2H پنسل H سے سخت ہوتی ہے اور اسی طرح 9H سب سے سخت ہوتی ہے۔ اسی طرح B پنسل HB سے نرم اور سیاہ ہوتی ہے۔ 2B اس سے نرم اور اس طرح 9B سب سے نرم اور سیاہ ترین ہوتی ہے۔

نیچے دی گئی لکیروں میں فرق کا مشاہدہ کریں۔ شکل میں بائیں طرف والی لکیریں 2B سے اور دوسری 6B پنسل سے کھینچی گئی ہیں۔

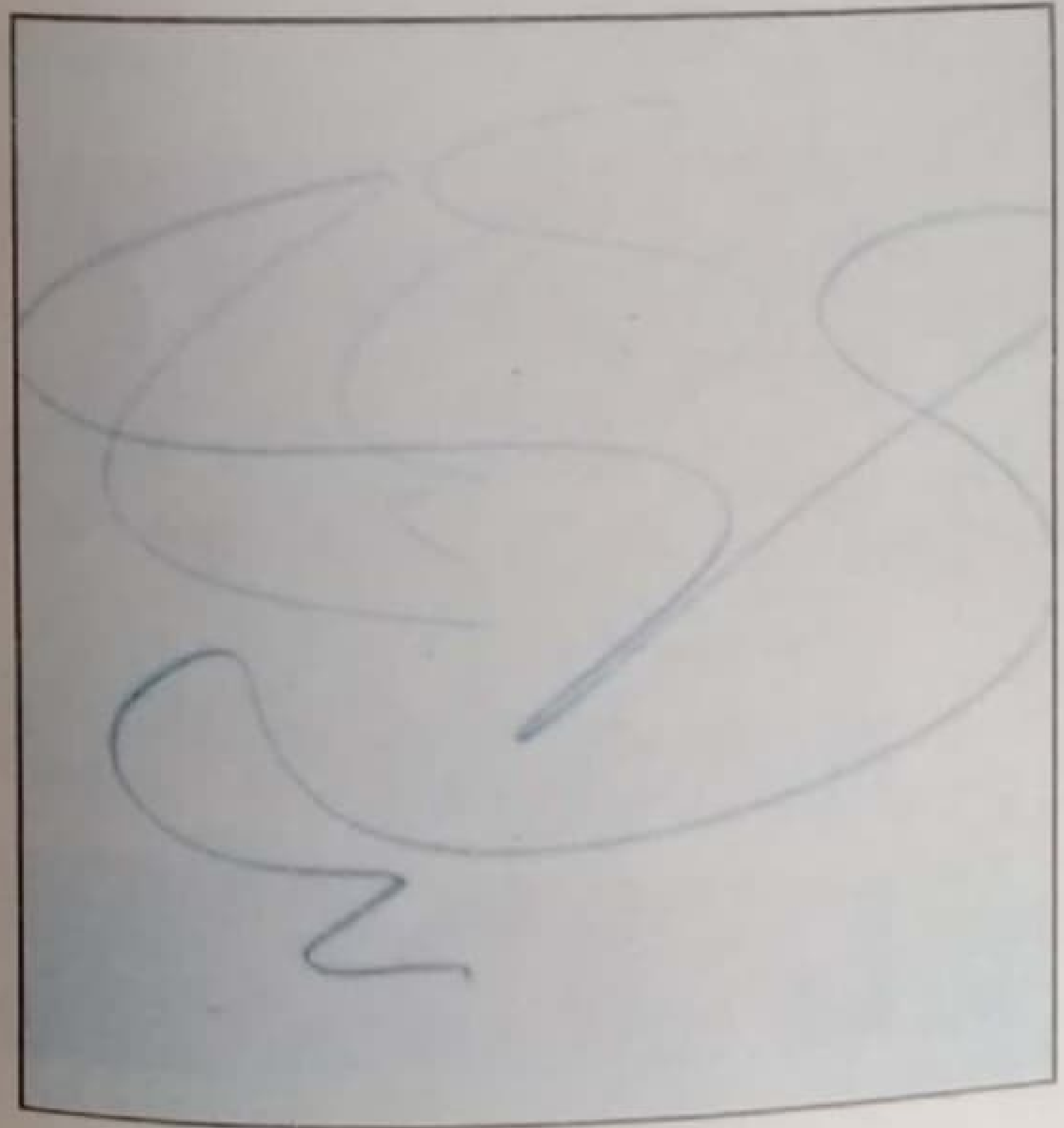

شکل 1.11

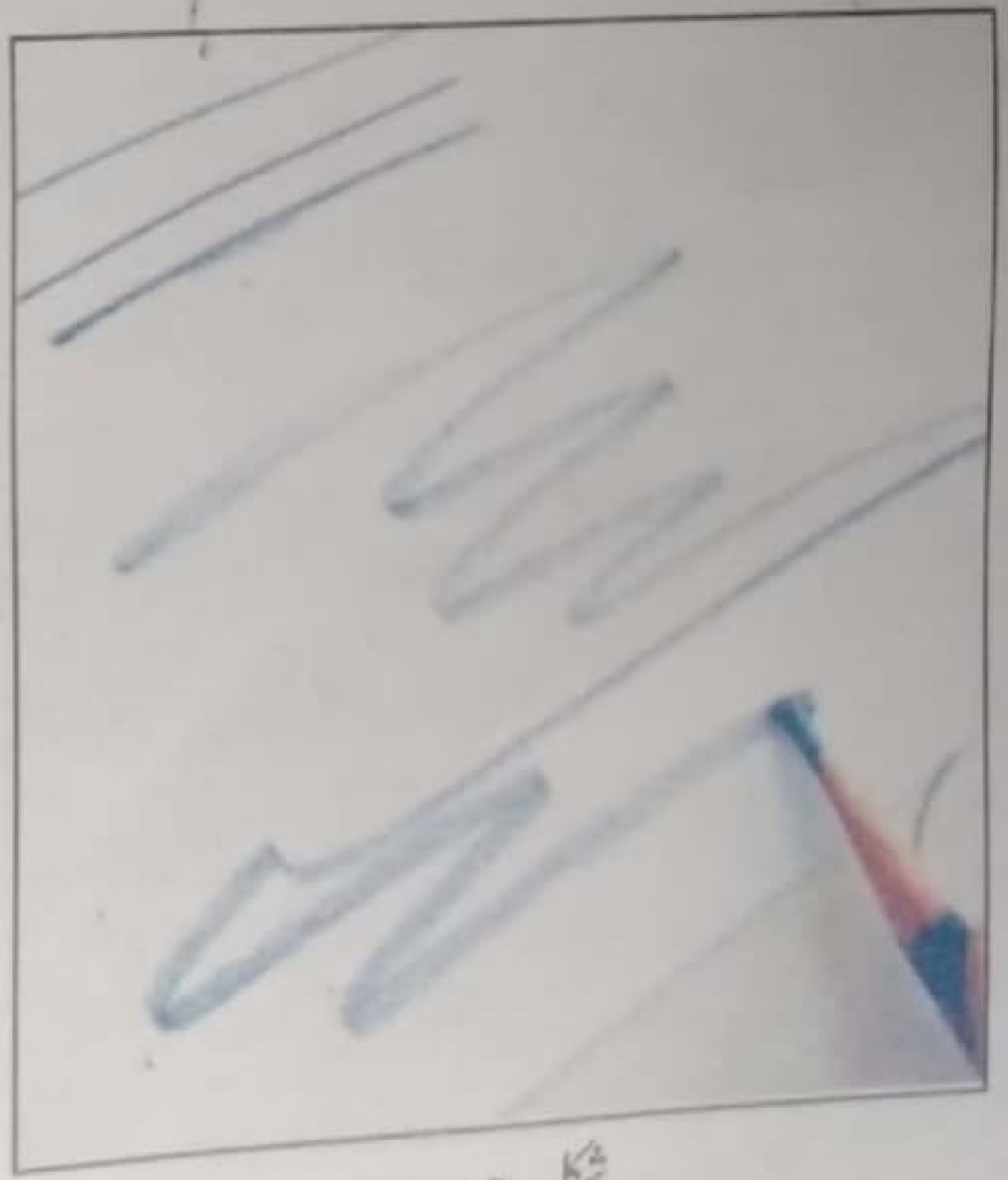

شکل 1.12

ان پنسلوں کو استعمال کرکے آپ شیڈنگ کے ذریعے ہلکے سے گہرے ٹونز پیدا کرسکتے ہیں۔ دی گئی شکل 1.13 میں پنسل کے مختلف درجوں کی لکیریں اور ٹونز (Tones) ہیں جو سخت اور ہلکے سے بتدریج نرم اور گہرے بن گئے ہیں۔

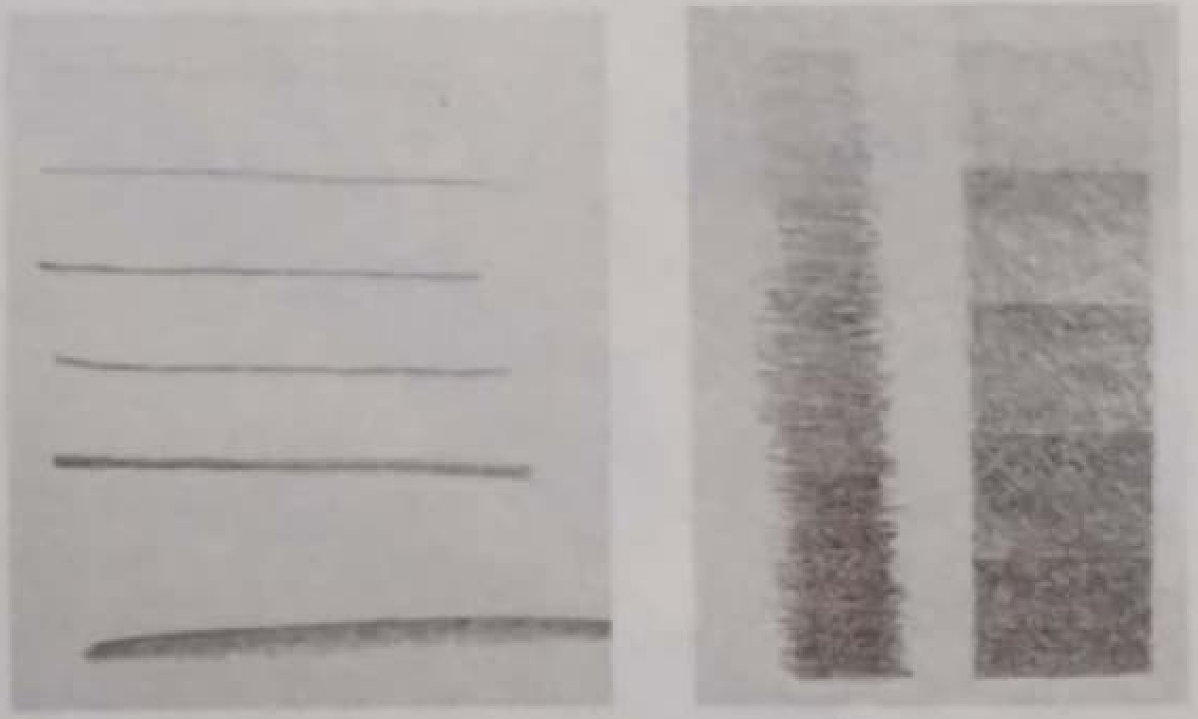

شکل 1.13

سرگرمی 1.1

اپنی سکیچ بک میں 2 x 2 انچ کے چھ خانے دو قطاروں میں بنائیں۔ 2B، 4B اور 6B پنسل استعمال کرتے ہوئے ان خانوں کو ہلکے سے بتدریج تیز شیڈ کریں۔

اب مشاہدہ کریں کہ کیسے ایک 2D سطح پر ہلکے سے گہرے شیڈز 3D چیز کا ایک خیالی پیکر ابھارتا ہے۔

آپ مشق کریں کہ کس طرح گہرے اور ہلکے شیڈز کو آپس میں مدغم کریں گے کیونکہ گول چیزوں میں ہلکی اور گہری لکیر نظر نہیں آتی۔ نیچے شکل 1.14 میں اس مشق کو دکھایا گیا ہے۔ پہلی شکل (A) میں شیڈ آہستہ آہستہ تبدیل ہو رہا ہے لیکن ہر خانے میں فرق واضح ہے۔ نچلی والی شکل (B) میں تمام شیڈز ہلکے سے گہرے لیکن تمام ٹونز آپس میں مدغم ہیں۔ جو کہ نیچے مٹکے کی تصویر میں استعمال کی گئی ہے۔

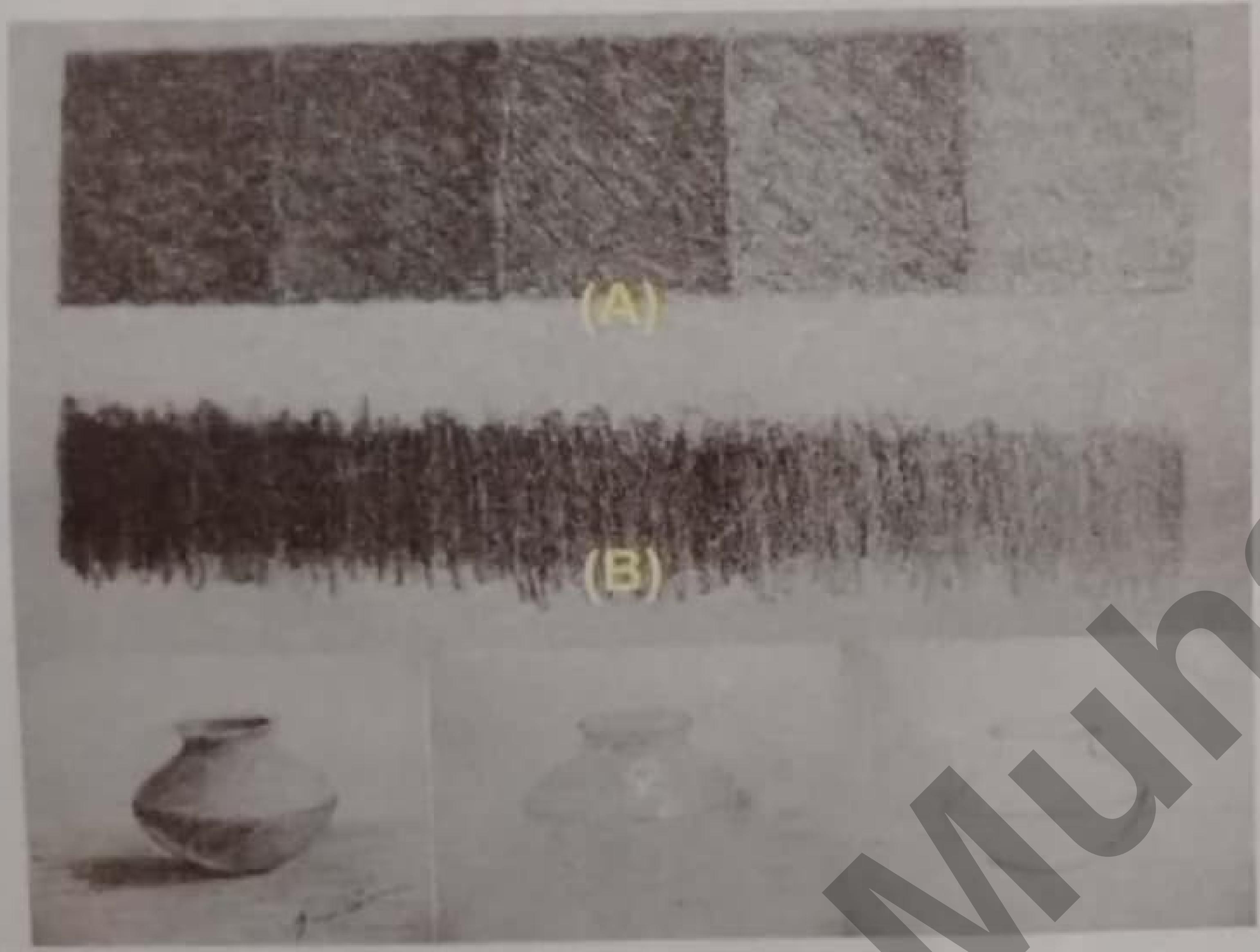

شکل 1.14

سرگرمی 1.2

ایک سلنڈر لے کر اپنے آئی لیول سے نیچے ڈرائنگ کرنے کے لیے رکھیں۔ اور پنسل کے مختلف درجے استعمال کرتے ہوئے اسے شیڈ کریں۔

Muhammad Ali 03101190027

رنگین پنسل (Coloured Pencil)

شکل 1.15

رنگین پنسل ایک دلچسپ میڈیم ہے سادہ پنسل کاربن نوک والی ہوتی ہے۔ لیکن رنگین پنسلوں کی نوک کاربن کی بجائے موم کی ہوتی ہے جو رنگین روغن پر مشتمل ہوتی ہیں۔ دونوں کے سٹروکس ایک جیسے ہوتے ہیں۔ لیکن رنگین پنسلوں میں مختلف رنگ آپس میں مدغم کیے جاسکتے ہیں۔

سرگرمی 1.3

ایک سیب بنائیں اوپر والے حصہ میں ایک گول بیضوی حصہ بنائیں۔ درمیان اور بائیں طرف زرد رنگ استعمال کریں۔ باقی حصہ میں سرخ رنگ بھریں بیضوی یا گول حصہ میں سبز رنگ کی ٹہنی بنائیں۔

4۔ ربڑ (Eraser or Rubber)

شکل 1.16

عام طور پر طلبہ ربڑ کو خاکہ بنانے یا ڈرانگ کرنے کے دوران استعمال کرتے ہیں۔ ہر دفعہ استعمال کے بعد ربڑ کو صاف کریں۔ یاد رکھیں ربڑ کا کثرت سے استعمال اچھی عادت نہیں ہے۔ اس کا مسلسل استعمال آپ کے کاغذ اور ڈرانگ کو خراب کردے گا۔

5۔ شارپنر (Sharpner)

شکل 1.17

شارپنر کٹر اور چاقو کی نسبت پنسل تیز کرنے کا ایک محفوظ آلہ ہے۔ تیز شارپنر استعمال کریں۔

پیپر کٹر (Paper Cutter)

شکل 1.18

اس کی تیز دھار مختلف قسم کے کاغذ کاٹنے اور بعض اوقات پنسل اور کریون (Crayon) کی نوک بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کٹر کے دستے کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ استعمال کے دوران ہی اس کے بلیڈ کو باہر نکالا جاسکے۔ استعمال سے یہ کند ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کو ضائع کر دیا جائے۔ بلیڈ پر کئی نشانات ہیں جو ٹکڑوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ کند ٹکڑے کو ایک اوزار سے کاٹا جاسکتا ہے۔ جو کہ کٹر کے دستے کے ساتھ لگا ہوتا ہے۔ کٹر کے کند ٹکڑے کو کاٹنے کے بعد کٹر پھر تیز ہوجاتا ہے۔ جب بلیڈ ختم ہوجائے تو کٹر کے دستے کو ضائع نہ کریں بلکہ اس میں نیا بلیڈ لگالیں۔ پیپر کٹر سے ہر قسم کی نوک بنائی جاسکتی ہے۔

ریگ مال (Sand Paper)

ریگ مال ایک قسم کا کاغذ ہوتا ہے۔ جس کی سطح ناہموار ہوتی ہے یہ مختلف سطح کو ہموار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پنسل کی نوک کو بھی پتلا اور ہموار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

6۔ پیلٹ (Palette)

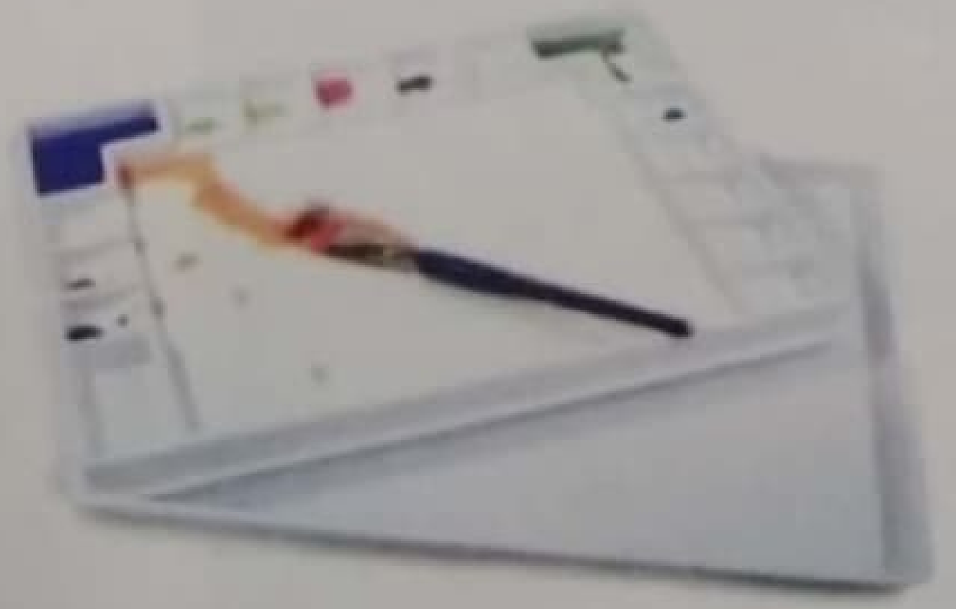

شکل 1.19

آبی رنگوں کی پیلٹ ایک سفید پلاسٹک کی ٹرے ہے جس میں چھوٹے اور بڑے خانے یا گڑھے ہوتے ہیں۔ گڑھوں والی پیلٹ بہت سارے رنگوں کو ملانے یا جمع کرنے کے لیے مناسب ہوتی ہے اور بڑے پیمانے پر رنگوں کو ملانے کے لیے بڑے گڑھوں والی پیلٹ استعمال ہوتی ہے۔ اگر یہ مہیا نہ ہو تو آپ فائبر گلاس شیٹ یا کوئی بھی

Muhammad Ali 03101190027

سفید پلاسٹک کی سطح متبادل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ سفید پلاسٹک یا فائبر گلاس شیٹ رنگ کا اصلی ٹون ظاہر کرے گی۔

سرگرمی 1.4

تین بنیادی واٹر کلرز کی مدد سے ایک سادہ قدرتی منظر بنائیں۔

نوٹ:

اس سرگرمی میں دوسرے رنگوں کو براہ راست استعمال نہ کریں ماسوائے بنیادی رنگوں کے۔

7۔ برش (Brushes)

شکل 1.20

واٹر کلر کے برش مختلف سائزوں میں دستیاب ہیں۔ اس میں چھوٹے، بڑے، گول اور چپٹی شکل کے برش شامل ہیں۔ واٹر کلر برش صرف کاغذ پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ تمام نمبر اور سائزوں کی برش خریدنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ان میں صرف تین چھوٹے، درمیانے اور بڑے برش استعمال کریں۔ آپ ان تین سائز کے برش سے کام کر سکتے ہیں۔

برش کی اقسام

شکل 1.21

برش کی دو اقسام ہیں، گول اور چپٹی شکل والے۔ جیسا کہ شکل میں دکھائے گئے ہیں۔ واٹر کلرز اور پوسٹر کلر کے برش بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ واٹر کلر کے برش

پوسٹر کلر کے برش کی نسبت زیادہ پانی جذب کرتے ہیں۔ اپنے برش کو صاف پانی سے دھونا مت بھولیے ورنہ خشک ہو کر رنگ برش کو ناکارہ کردے گا۔ برش کو پانی کے برتن میں نہ چھوڑیں۔ اس سے ان کی شکل خراب ہوجائے گی اور برش سے سٹروکس کے مطلوبہ نتائج آپ کو مطمئن نہیں کریں گے۔ شکل (1.22, 1.23) میں برش کی چپٹی اور گول ضربیں دیکھیں۔

شکل 1.22

برش کے سائز جاننا بہت ضروری ہے۔ لمبے برش کا اپنا اثر ہوتا ہے جو کہ چھوٹے سائز والے برش پیدا نہیں کرسکتے۔ پتلے برش سے چٹان میں قدرتی تاثر پیدا کرنے یا زمین و آسمان کا تاثر موٹے برش سے دینے میں بہت زیادہ وقت لے گا۔ یہ بالکل فطرت سے ماوراء اور مصنوعی لگے گا۔ زمین، پانی اور ابر آلود آسمان کے تاثر کو شکل نمبر 1.24 میں دیکھ کر مشاہدہ کریں پتلے برش کچھ جگہوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ بقیہ تمام کام موٹے برش سے ہوا ہے۔

شکل 1.23

شکل 1.24

Muhammad Ali 03101190027

سرگرمی 1.5

ایک کاغذ لیں اس پر موٹے برش سے آسمان کا منظر بنانے کے لیے نیلا رنگ لگائیں۔
یہی طریقہ پتلے برش سے کریں۔ وقت اور کام کے نتیجے پر غور کریں۔

شکل 1.25

8- پانی کے برتن (Water Container)

اپنے استعمال کے مطابق مناسب جسامت والے پانی کے دو برتن لیں۔ ایک صاف پانی پر مشتمل ہو اور دوسرا برش صاف کرنے کے لیے ۔ دوسرے ذرائع کی نسبت واٹر کلر کی مصوری میں آپ کو بہت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

9- فیکسی ٹیو سپرے (Fixative Spray)

یہ سپرے ٹن کی بوتل میں دستیاب ہوتی ہے۔ یہ سپرے پنسل، کوئلے کا رنگ اور چاک کو منجمد، پائیدار اور مستقل رکھتا ہے۔ یہ سپرے مہنگا ہے۔ اس کی جگہ آپ شفاف سپرے استعمال کر سکتے ہیں۔ سپرے کرتے وقت نقاب پہن لیں اور اچھی ہوادار اور روشن جگہ پر سپرے کا کام کریں۔

شکل 1.26

10- ڈرائنگ بورڈ (Drawing Board)

شکل 1.27

ڈرائنگ اور ڈیزائن کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ڈرائنگ شیٹ ہموار سطح پر رکھی جائے۔ ڈرائنگ بورڈ اسی مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عام طور پر ڈرائنگ بورڈ چھوٹے اور بڑے سائزوں میں دستیاب ہے۔ چھوٹے بورڈ نویں اور دسویں کے طلباء کے لیے موزوں ہے، لیکن ان کو چھوٹے سائز تک محدود کرنا ضروری نہیں۔

11- بورڈ پن اور ماسکنگ ٹیپ (Board Pins and Masking Tape)

ڈرائنگ شیٹ کو بورڈ پر چسپاں کرنے کے لیے بورڈ پن استعمال کیے جاتے ہیں۔ بورڈ پن کے مسلسل استعمال کی وجہ سے ڈرائنگ بورڈ کی سطح کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ڈرائنگ پن کی جگہ ماسکنگ ٹیپ استعمال کی جائے تو ڈرائنگ بورڈ کی سطح کو نقصان سے بچایا جا سکتا ہے۔

شکل 1.28

1.2 خشک اور تر میڈیم (Medium: Dry and Wet)

خشک میڈیم (Dry Medium)

خشک رنگوں کے استعمال میں تیل یا پانی شامل نہیں کیا جاتا۔ خشک رنگوں میں پنسل، چاک، کریون، رنگین پنسل اور رنگین چاک شامل ہیں۔

روغنی کریون (Oil Crayons)

روغنی کریون گول رنگین سٹک ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعے بڑے رقبے میں آسانی اور تیزی سے رنگ بھرے جا سکتے ہیں۔ رنگین روغنی کریون کو پنسل کی طرح مٹایا نہیں جا سکتا۔ ان کو ملا کر زیادہ سے زیادہ رنگ کی اقسام حاصل کی جا سکتی ہیں ۔ اس طرح کئے جانے والے آرٹ کے کام میں فیکسی ٹیو سپرے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان کو ٹیکسچرڈ سطح پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ رنگین روغنی کریون کے لیے ہمیشہ وہ شیٹ منتخب کریں جو آپ کی کمپوزیشن کے پس منظر کا رنگ ہو اس سے آپ کو وہ رقبہ رنگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور رنگ بچ جائے گا۔ تصویر نمبر 1.30 میں دیکھیں ایک خوبصورت قدرتی منظر سیاہ شیٹ پر دکھایا گیا ہے یہ ایک

شکل 1.29

Muhammad Ali 03101190027

اگر سیاہ رنگ کا استعمال پودوں کے پیچھے، پہلے یا بعد میں کیا جاتا تو یہ رنگوں کے اثر کو ضائع کرسکتا تھا۔ موزوں انتخاب ہے۔

شکل 1.30

سرگرمی 1.6

ایک سیاہ شیٹ کا چوتھائی حصہ لیں اور اس پر ایک پودا بنائیں۔
اس سرگرمی کے لیے آپ اپنے کمرہ جماعت سے باہر نکلیں اور دیوار کے قریب کچھ پودوں کو ڈھونڈ کر خاکہ بنائیں۔
بہت زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔ اس مقصد کے لیے سادہ پودے کا انتخاب کریں۔

شکل 1.31

پیسٹل کلر (Pastel Colour)

(یہ ایک دلچسپ میڈیم (medium) ہیں یہ گول روغنی کریون کے برعکس چاک سٹکس ہیں۔ یہ ایک آسان میڈیم (medium) ہے جس میں قدرتی منظر، تصویر یا سٹل لائف (still life) دکھائی جاتی ہے۔ ان سے صاف اور حقیقی تصویر حاصل ہوتی ہے۔ روغنی کریون اور رنگین چاک میں فرق یہ ہے کہ روغنی کریون موم پر جبکہ رنگین چاک خشک رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔)

شکل 1.32

اس کو محفوظ کرنے کے لیے فکسی ٹیو سپرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلیے ہمیشہ وہ شیٹ منتخب کریں جو آپ کی کمپوزیشن کا پس منظر یا پیش منظر ہو۔ اس طرح سے آپ کو وہ رقبہ رنگنے کی ضروت نہیں پڑے گی اور آپ کا رنگ بچ جائے گا۔

شکل 1.33

سرگرمی 1.7

(ا)۔ 3 x 3 انچ کے تین خانے کھینچیں اور اُن کو کم یا زیادہ دباؤ سے رنگ دیں۔ پیسٹل کلر شیٹ یا ناہموار سطح والے کاغذ پر آپ ایک رنگ استعمال کرسکتے ہیں۔

(ب)۔ ایک سادہ چیز بنا کر اس پر درج بالا فن کا اطلاق کریں۔ ایک رنگ کا اطلاق دوسرے رنگ پر نہ کریں ورنہ خوبصورتی اور تاثر ضائع ہو جائے گا۔

تر یا گیلا میڈیم (Wet Media)

ان میں واٹر کلر، پوسٹر کلر، پن اور سیاہی شامل ہیں۔

واٹر کلر (Water Colours)

(واٹر کلر مصوری کا ایک ہمہ گیر میڈیم ہے۔ یہ میڈیم پانی کی وجہ سے پتلا ہوتا ہے۔ واٹر کلر شفاف ہوتے ہیں۔ (یعنی کہ ان میں روشنی گزر سکتی ہے)۔ یہ ٹیوب، ٹھوس شکل یا پنسل میں ملتا ہے۔ آبی رنگ کی مصوری میں جو برش استعمال ہوتے ہیں وہ نرم اور ریشہ دار ہوتے ہیں اور زیادہ مقدار میں رنگ پکڑتے ہیں۔) اس میں ایک فنکار کو اختیار ہے کہ وہ کاغذ پر زیادہ بہاؤ والے سٹروکس لگا سکیں۔

شکل 1.34

Muhammad Ali 03101119027

بنیادی تکنیک (Basic Techniques)

شکل 1.35

پھیلے ہوئے شیٹ پر واٹر کلر تیزی سے لگائیں کیونکہ یہ جلدی خشک ہوجاتا ہے ۔ واٹر کلر میں واش تکنیک بنیادی ہے۔ جیسے کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ واش تکنیک سے رنگ پتلا ہوجائے گا۔ زیادہ پانی میں تھوڑا سا رنگ شامل کریں۔اس سے زیادہ رقبہ رنگ جائے گا۔ اس کی شفافیت کی وجہ سے ہلکے رنگ کا اطلاق تیز رنگ پر نہیں کیا جاتا ۔ شفافیت کو خراب ہونے سے بچانے کے لیے کم سے کم رنگوں کو ملایا جائے۔ ہلکے سے گہرے شیڈ کریں سفید اور وہ جگہ جہاں روشنی پڑھ رہی ہو کو رنگ نہ کریں دیکھیں شکل 1.36 میں ہلکے پس منظر پر گہرے سبز رنگ سے پہلے زرد رنگ کا استعمال کیا گیا ہے۔

شکل 1.36

NOT FOR SALE

تَر پہ تَر (Wet in Wet)

شکل 1.37

آرٹ ورک میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے اور مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے آپ کو ایک ہی میڈیم (medium) سے مختلف طریقوں سے کام کرنا ہوگا۔ قدرتی مناظر، آسمان کا عکس، بادل یا دھویں کا اثر تر پہ تر کی تکنیک سے پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اس تکنیک میں ایک بڑی برش یا اسفنج کے ساتھ کاغذ کو گیلا کیا جاتا ہے ۔ خشک ہونے سے قبل اس پر گاڑھا رنگ لگائیں۔ تصویر (1.37, 138) کو دیکھیں تر پہ تر کی مہارت سے بادل مؤثر ہو رہے ہیں اور رنگ آپس میں گھل مل رہے ہیں۔

شکل 1.38

خشک پہ تَر (Wet on Dry)

اس تکنیک میں رنگ خشک سطح پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ تصویر 1.38 میں ایک قدرتی منظر دونوں تکنیکوں میں ملاحظہ کریں۔ آسمان کے افقی خط پر رنگوں کے کنارے واضح ہیں۔ لیکن نیچے زمینی علاقے میں خشک پہ تر تکنیک کے استعمال سے رنگ گہرے ہیں اور آپس میں گھل مل نہیں رہے ہیں۔ کیونکہ کاغذ خشک تھا جس کی وجہ سے پانی رنگ میں تیزی سے جذب ہوگیا۔ اس قدرتی منظر میں تر پہ تر اور خشک پہ تر کا مشاہدہ اور مطالعہ کریں۔

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

پوسٹر کلر (Poster Colour)

پوسٹر کلر پانی پر مشتمل میڈیم ہے۔ جو کہ چھوٹے برتنوں میں لئی (Paste) کی صورت میں دستیاب ہے۔ یہ لئی (Paste) والی حالت میں استعمال نہیں ہوتا۔ آپ اس میں پانی ملا کر رنگ کو اپنی ضرورت کے مطابق پتلا کرلیں۔ آبی رنگوں کے برعکس اس کو آپ رنگین کاغذ پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کو آبی رنگوں کی طرح ہی استعمال کریں۔ ان میں فرق یہ ہے کہ آبی رنگ شفاف جبکہ پوسٹر کلر دھندلا ہوتا ہے۔

یہ مختلف قسم کی ٹیکسٹائل ڈیزائنوں کے لیے بہت مناسب ہے۔ علاوہ ازیں یہ پوسٹر کلر کے ڈیزائن وغیرہ کے رقبے کو رنگنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پوسٹر کلر کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمواری ہے۔

شکل 1.40

شکل 1.39

شکل 1.41

شکل 1.42

سرگرمی 1.8

3x3 انچ کے ڈیزائن بنائیں جیسے کہ شکل 1.40 میں دکھایا گیا ہے۔ ٹریسنگ پیپر کی مدد سے ایک ڈیزائن 1.42,1.41 اپنی سکیچ بک میں ٹریس کریں اور بغیر کسی تبدیلی کے پوری شیٹ پر دہرائیں۔ کم از کم تین رنگ استعمال کریں۔

سکیچ یا خاکہ کیا ہوتا ہے

خاکہ ایک خام اور نامکمل ڈرائنگ ہے۔ خاکے میں آپ مواد اور وقت کو ضائع کیے بغیر کاغذ پر فن کا اظہار کرسکتے ہیں۔ خاکے سے آپ گہرائی کا تاثر دینے اور ٹیکسچر بنانے کی مشق کر سکتے ہیں۔

شکل 1.43

1.3 فری ہینڈ سکیچ (Free Hand Sketch)

اس سے مراد جیومیٹری کے اوزاروں (مسطر اور پرکار) کے بغیر سکیچ کھینچنا ہے۔ ہم مشاہدہ کے حصے میں تفصیل کے ساتھ سکیچ کھینچنے والی مہارتوں کا اطلاق کررہے ہیں۔

Muhammad Ali 03010190027

شکل 1.44

1.4 آوٹ لائن (Outline)

جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ آوٹ لائن ڈرائنگ سے مراد کسی چیز کے باہر سرحدی خطوط کھینچنا ہے۔ مثال کے طور پر بائیں جانب شکل 1.44 کو دیکھیں۔

شکل 1.45

کنٹور ڈرائنگ (Contour Drawing)

کنٹور ڈرائنگ کسی چیز کے کناروں اور اندرونی لکیروں کو ڈرائنگ کے اوزار سے مسلسل حرکت دینا ہے۔ ڈرائنگ کے اوزار کی حرکت نقش کے حصول کے لیے آنکھ اور ہاتھ میں ربط اور چیز کے اردگرد سے مطابقت رکھتی ہو۔ کنٹور ڈرائنگ شاید کچھ جگہوں پر بگڑی ہوئی نظر آئے کیونکہ چیزوں کے کناروں کی ڈرائنگ پر توجہ دی جاتی ہے اور شیڈنگ یا تناسب پر توجہ نہیں دی جاتی۔ کنٹور ڈرائنگ صرف ایک دفعہ بغیر تصحیح کے بنائی جاتی ہے۔

شکل 1.46

مختصر ڈرائنگ (Minimal Drawing)

ڈرائنگ کا یہ ایک انداز ہے جس میں فنکار کسی چیز کو چند سٹروکس میں ظاہر کرتا ہے۔

سرگرمی 1.9

(ا)۔ دو چیزیں سامنے رکھیں اور ان کی آوٹ لائن بنائیں۔
(ب)۔ اپنے سکیچ کو دیکھے بغیر اس کی ڈرائنگ بنائیں۔
(ج)۔ مختصر لائن میں ان چیزوں کو بنائیں اور اسے چند سٹروکس میں واٹر کلر دیں۔

شکل 1.47

1.5 مشاہدہ (Observation)

مشاہدہ کسی بھی آرٹ کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ایک فنکار کو اپنے اردگرد ماحول اور اُس میں ہونے والے واقعات کا گہرا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے فن پاروں میں ان کا اظہار کر سکے۔ اس عمومی مشاہدے کے علاوہ اگر آپ کسی ماڈل سے ڈرائنگ یا پینٹنگ بنا رہے ہوں تو اس ماڈل کا خصوصی مشاہدہ کرنا پڑتا ہے جس میں آپ کو اشیاء کے زاویوں، جسامت، رنگ، ٹون وغیرہ کا باریکی سے جائزہ لینا پڑتا ہے۔ ایک اچھے سکیچ کے لیے یہ مشاہدہ لازمی ہوتا ہے۔

ذیل میں ایک سادہ سٹل لائف (Still life) کی ڈرائنگ مرحلہ وار بنائی گئی ہے۔ غور سے دیکھیں کہ کیسے ہر مرحلہ پر مختلف عوامل کے مشاہدے سے ایک اچھی سٹل لائف بنائی گئی ہے۔

اس سٹل لائف (Still life) کے لیے ہم نے باورچی خانے کی چند اشیاء کا انتخاب کیا ہے۔

شکل 1.48

پہلا مرحلہ:

سب سے پہلے اپنی پنسل کو ماڈل کے سامنے عمودی اور افقی زاویوں پر پکڑیں اور مختلف اشیاء کے زاویوں اور جسامتوں کا اندازہ لگائیں۔

Muhammad Ali 03107190027

دوسرا مرحلہ:

ایک ہلکا سا خام خاکہ (Rough sketch) بنائیں
س میں مختلف اشیاء کے زاویوں، جسامتوں، آپس میں تعلق اور
ی اشکال پر خصوصی توجہ دیں۔

شکل 1.49

تیسرا مرحلہ:

اس مرحلے میں روشنی کی سمت کو مدنظر رکھیں جہاں پر
ی نہیں پڑھ رہی یا سائے پڑ رہے ہیں وہاں پر ہلکے سے
ے شیڈز لگائیں۔ سائے پر خصوصی توجہ دیں۔

شکل 1.50

چوتھا مرحلہ:

یہاں پر کچھ مزید گہرے شیڈز کا اضافہ کرکے اشیاء کے
تاثر کو مزید واضح کیا گیا ہے۔ نیز روشنی والے رُخ میں بھی
ب ہلکے شیڈز لگائے گئے ہیں۔

شکل 1.51

پانچواں مرحلہ:

اس آخری مرحلے پر چند اختتامی تفصیلات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ (کیا آپ ان کو ڈھونڈ سکتے ہیں؟)
نیز پیش منظر اور پس منظر بھی بنائے گئے ہیں تاکہ اشیاء کے گرد خلاء کا احساس پیدا ہو۔

شکل 1.52

Muhammad Ali 03101190027

سرگرمی 1.10

اپنے سکیچ بک میں اپنے اردگرد موجود اشیاء کے خام اور تیز اسکیچز (Quick sketch) بنائیں۔

سرگرمی 1.11

گھر میں موجود اشیاء میں سے چند کو منتخب کر کے انہیں اچھی طرح سے کمپوز کریں۔ اور مرحلہ وار ان کی تفصیلی ڈرائنگ بنائیں۔

مشق

(ا)۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

1۔ ایک ---------- آپ کے فنکارانہ خیالات کے لیے ایک تصویری ڈائری ہے۔

2۔ ٹریسنگ پیپر ایک ---------- کاغذ ہوتا ہے۔

3۔ پتنگ کا کاغذ ایک پتلا کاغذ ہوتا جو کہ ---------- کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

4۔ پنسلیں ---------- سے پہچانی جاتی ہیں۔

5۔ ڈرائنگ پن بورڈ پر ڈرائنگ شیٹ ---------- کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(ب)۔ سوالات کے جوابات دیں۔

1۔ آرٹ کے مواد اور اوزاروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

2۔ پنسل، رنگین پنسل، کریون اور رنگین چاک میں فرق بیان کریں۔

3۔ آؤٹ لائن اور کنٹور ڈرائنگ میں فرق بیان کریں۔

4۔ واٹر کلر یا آبی رنگ کیا ہوتے ہیں؟

Muhammad Ali 03101190027

باب
2

آرٹ کے عناصر، ڈیزائن کے اصول، فنکارانہ اظہار کی اقسام

Elements of Arts, Principles of Design; Forms of Artistic Expression

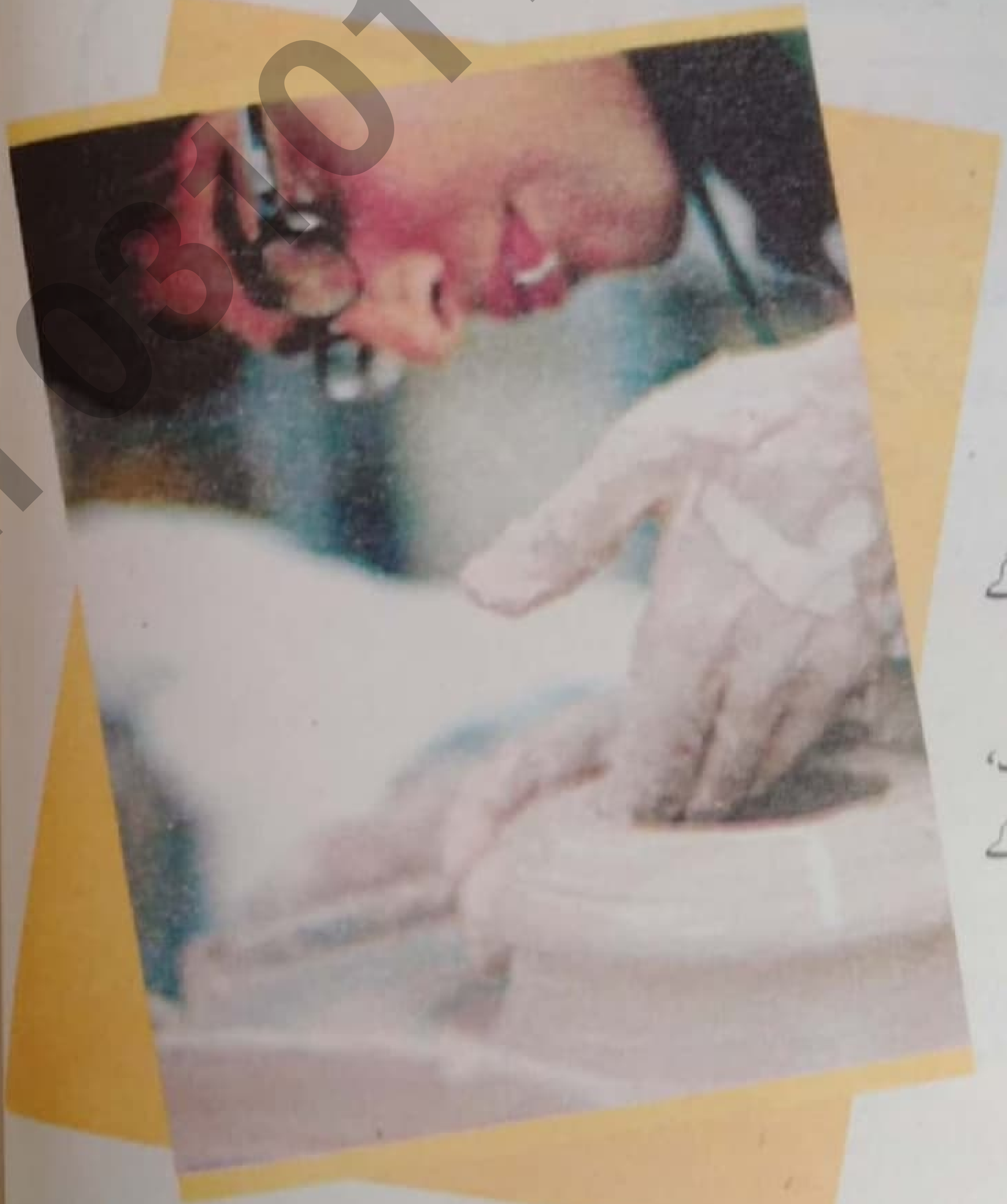

ریسی مقاصد:۔
س باب کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ
س قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **آرٹ کے عناصر،اور کمپوزیشن** کے اصول جان سکیں اوران کو استعمال کرسکیں۔
- **رنگ:** ابتدائی، ثانوی۔ تیسرے درجے، گرم اور سرد رنگ میں فرق کرسکیں گے۔
- ٹیکسچر اوراس کے اقسام کے متعلق سیکھیں گے
- **پرسپیکٹیو** کے متعلق جان سکیں گے
- **بصری آرٹ :** ڈرائنگ، مصوری، سٹل لائف، ماڈل ڈرائنگ اور قدرتی مناظر کی تصویر کشی کے متعلق سیکھیں گے۔
- **اطلاقی آرٹ:** کمرشل آرٹ یا گرافک ڈیزائن کے متعلق سیکھیں گے۔
- فنِ خطاطی کے متعلق سیکھیں گے۔
- **پوسٹر** ڈیزائن کرنا اوراس کے مقاصد کے بارے میں جان سکیں۔
- **پیٹرن** (Pattern) ڈیزائننگ کے متعلق سیکھیں گے۔

NOT FOR SALE

2.1 آرٹ کے عناصر (Elements of Art)

آرٹ کے عناصر آرٹ کے کام میں اکائیوں کی مانند ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔

لکیر (Line)

لکیر کسی سطح پر حرکت کرنے والے نقطے کا نشان ہوتا ہے۔ یہ آرٹ ورک میں اشکال کی تشکیل کرتا ہے، سمت کا تعین کرتا ہے اور ردھم وحرکت (Rhythem) پیدا کرتا ہے۔ ڈرائنگ میں لکیر کی بہت سی خصوصیات ہوتی ہیں مثلاً موٹائی، ٹون، حرکت، سمت، رنگ وغیرہ۔
شکل نمبر 2.1 میں لکیر کی حرکت، سمت، موٹائی اور رفتار کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

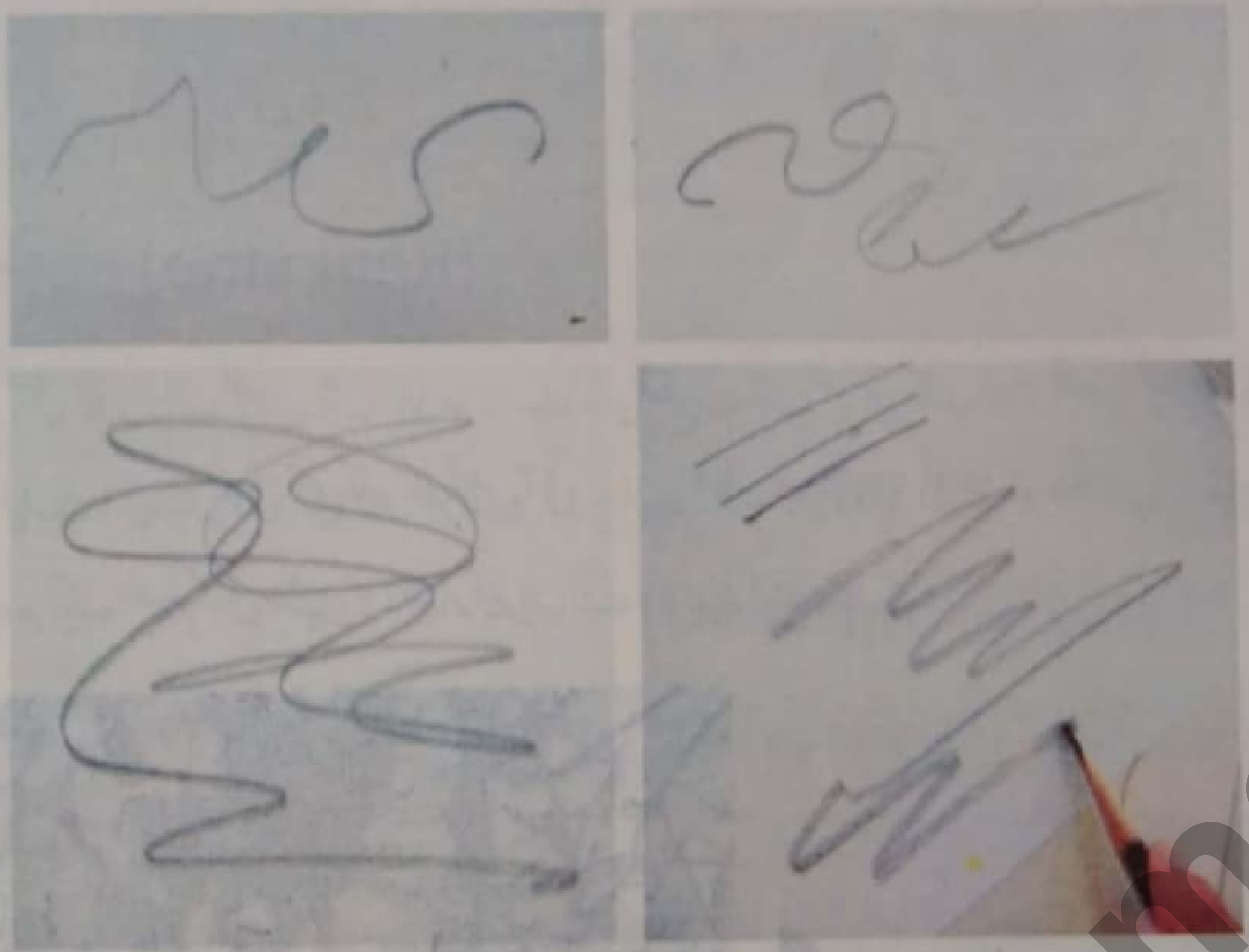

شکل 2.1

عمودی لکیر (Vertical Line)

شکل 2.2

اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کو عمودی لکیر کہا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03011900027

افقی لکیر (Horizontal Line)

وہ لکیریں جو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بالکل سیدھی جائے افقی لکیریں کہلاتی ہیں۔

شکل 2.3

شکل 2.4

حقیقی لکیر (Real Line)

حقیقی لکیر صرف تصویر میں پایا جاتا ہے۔ یہ فطرت میں موجود نہیں ہوتا تصویر نمبر (a) 2.5 میں درختوں کا جھنڈ دکھایا گیا ہے اس میں کوئی بھی لکیر نظر نہیں آتی ۔ اب شکل نمبر (b) 2.5 کو دیکھیں ۔ یہی منظر لکیروں کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ ایک مصور حقیقی اشیاء کا اظہار لکیروں کے ذریعے کرتا ہے۔

شکل (a) 2.5

شکل (b) 2.5

معنوی لکیر (Implied Line)

معنوی لکیر درحقیقت موجود نہیں ہوتا لیکن آنکھیں اور دماغ اس کا ادراک کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ اس منظر میں افراد اور ان کے مال مویشی ایک قطار میں نظر آرہے ہیں جو ایک افقی لکیر کا تصور دے رہے ہیں حالانکہ ایسی کوئی لکیر موجود نہیں ہے۔

شکل 2.6

وضاحتی لکیر (Descriptive Line)

وضاحتی لکیر ان لکیروں کا آمیزہ ہوتا ہے جس میں اشیا کی جسامت، احساس یا مزاج کی وضاحت ہو۔

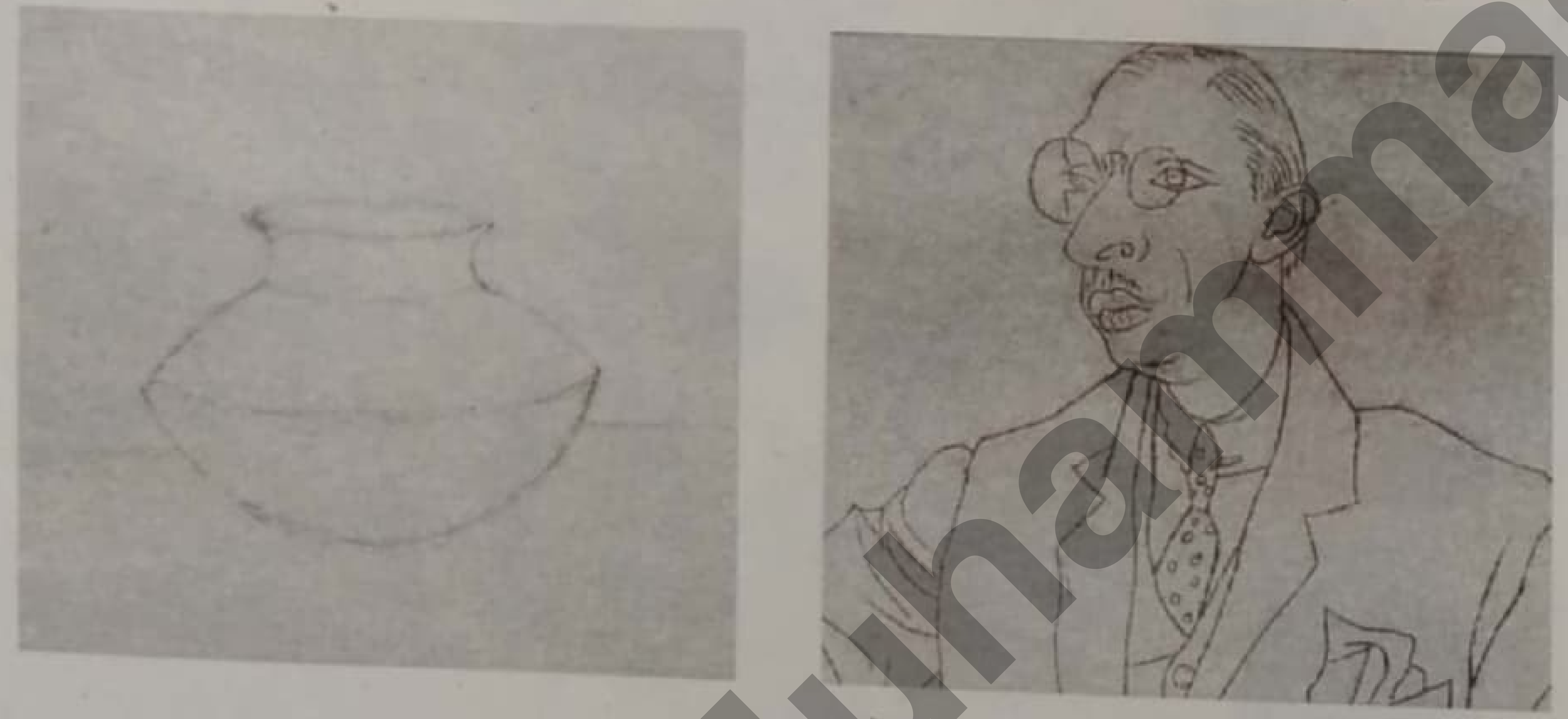

شکل 2.7

Muhammad Ali 03101190027

آرائشی لکیر (Decorative Line)

آرائشی لکیروں کا مقصد سجاوٹ کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ شکل 2.8 کو دیکھیں ۔ اس قسم کے لکیروں میں صرف ڈیزائن کی وضاحت ہوتی ہے۔آرائشی لکیریں ماضی میں بھی مٹی کے ظروف کے کناروں کی سجاوٹ کے لیے استعمال کیئے جاتے تھے۔ یہ چمکدار ٹائلوں اور ٹیکسٹائل ڈیزائننگ میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

شکل 2.8

شکل (Shape)

شکل ایک 2D بند رقبہ ہوتا ہے جس کی حد بندی لکیروں، رنگ، ٹون یا دوسرے اشکال سے ہوسکتی ہے۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سامنے دی گئی تصاویر میں اشکال کی حد بندی کن عناصر سے ہوئی ہے؟

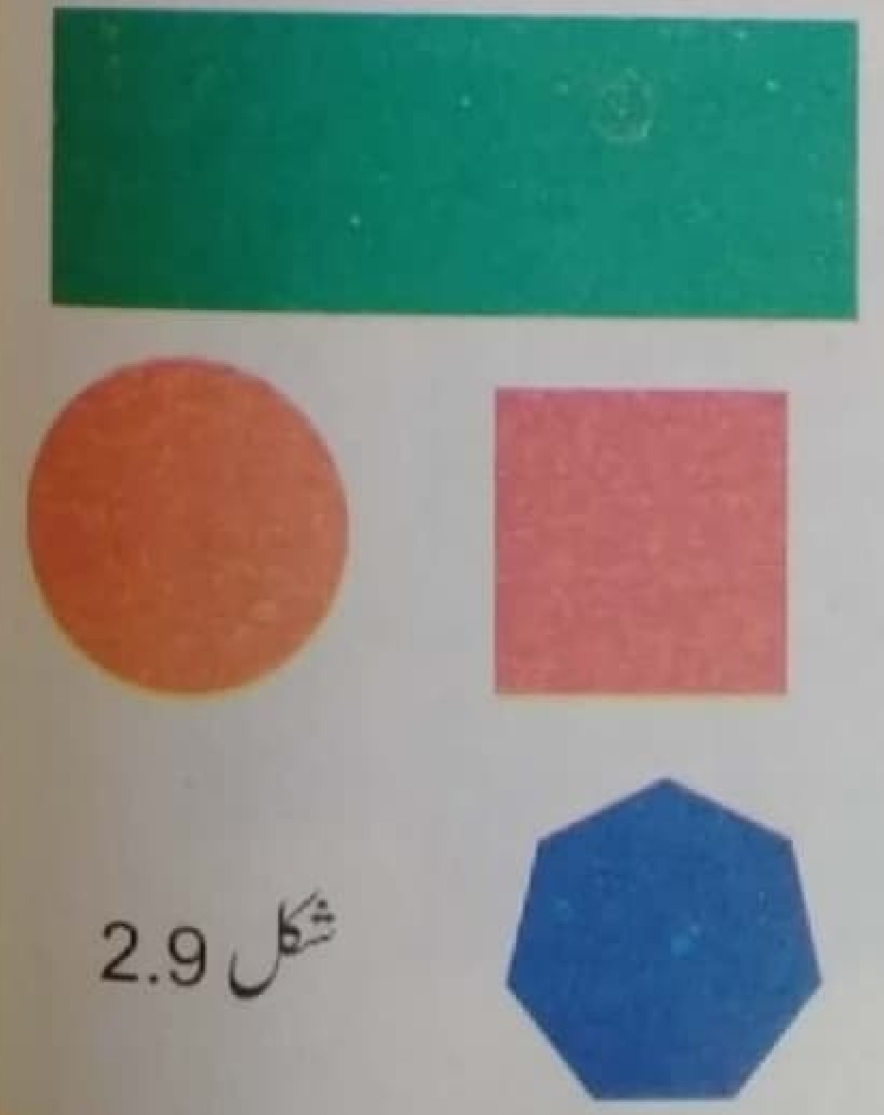

شکل 2.9

شکل کی دو اقسام ہیں:

(i) جومیٹریکل اشکال (Geometrical Shapes)

یہ اشکال مربع، مستطیل، دائرہ اور مثلث وغیرہ پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان میں ایک خاص ترتیب اور توازن پایا جاتا ہے۔

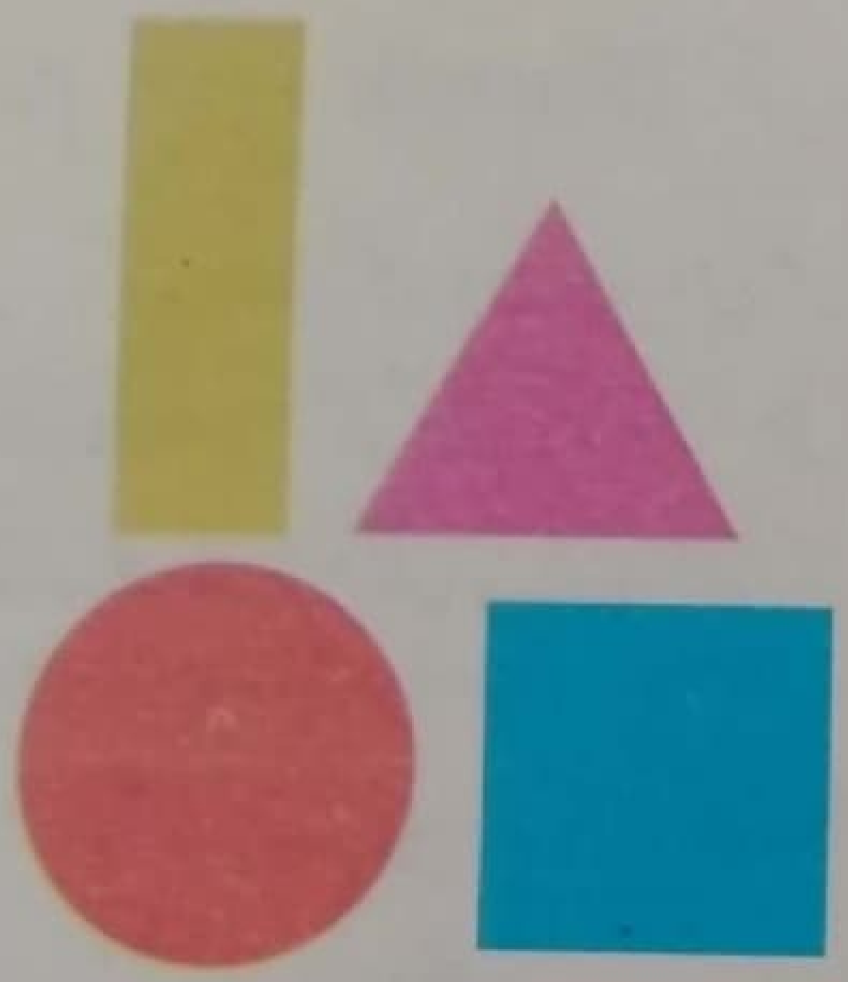

شکل 2.10

(ii) قدرتی نامیاتی اشکال (Natural Organic Shapes)

یہ اشکال بے ترتیب ہوتے ہیں۔ یہ قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔

شکل 2.11

Muhammad Ali 03101190027

فارم (Form)

یہ 3D شکل ہوتی ہے۔ اس میں شکل کی طرح لمبائی اور چوڑائی ہوتی ہے۔ لیکن اس میں تیسری جہت (Dimension) بھی ہوتی ہے جو کہ گہرائی ہے۔ تصویر 2.12 میں بنیادی قسم کی 2D اشکال کی بتدریج شیڈنگ کے ذریعے 3D فارم میں بدلنے کا مشاہدہ کریں۔

شکل 2.12

کندہ کاری (Relief)

کندہ کاری مجسمہ سازی کی ایک تکنیک ہے۔ کندہ کاری کی اصطلاح لاطینی زبان کے لفظ لیو (Levo) سے نکلی ہے۔ جس کے معنی ''ابھرا ہوا'' کے ہیں۔ کندہ کاری سے مثبت اشکال پس منظر کی ہموار سطح سے ابھر آتے ہیں۔ کندہ کاری کے مختلف درجے ہیں جن کا انحصار مثبت اشکال کے کم یا زیادہ ابھار پر ہوتا ہے۔ یعنی ہائی ریلیف اور لو ریلیف (High and Low Relief)، کندہ کاری کا متضاد معکوس کندہ کاری (Counter Relief) ہے جس میں زمین یا پس منظر سالم رہ جاتا ہے اور مثبت شکل ہٹادی جاتی ہے کندہ کاری تمام دنیا میں عام ہے۔ مثال کے طور پر یادگار عمارتوں کی دیواروں پر۔

شکل 2.13

لو ریلیف (Low Relief)

لو ریلیف کی گہرائی نسبتاً کم ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر سکے پر بنی ہوئی اُبھری تصاویر۔

شکل 2.14

ہائی ریلیف (High Relief)

ہائی ریلیف میں تصویر سطح سے بہت اونچی ہوتی ہے۔ یہ تاریخی مجسمہ سازی اور تعمیرات میں پرانے وقتوں سے اب تک دیکھا جاسکتا ہے۔

Muhammad Ali 03101190027

ایستادہ مجسمہ (Free Standing Sculpture)

وہ مجسمہ یا ماڈل جو چاروں اطراف سے بغیر کسی سہارے کے کھڑا ہو اس کو ایستادہ مجسمہ کہتے ہیں اپنی ساخت کے حوالے سے یہ مجسمہ چاروں طرف سے مکمل ہوتا ہے۔

شکل 2.15

2.2 رنگ (Colour)

رنگ اصل میں روشنی کے مختلف طول موج (Wave Length) کی شعاعیں ہیں جو چیزوں کی سطح، عمارات اور ہمارے اردگرد ماحول کو مختلف تاثر دیتی ہیں۔ روشنی سات رنگوں کا مجموعہ ہے۔

روشنی میں رنگ (Colour in Light)

سفید رنگ درحقیقت بہت سے رنگوں کی لہروں سے بنا ہے۔ ہمارے اردگرد تمام چیزیں روشنی میں موجود رنگوں کو جذب کرتی ہیں اور جس چیز کی سطح ہمیں جس رنگ کی نظر آتی ہے وہی رنگ منعکس ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک گلدان نیلا نظر آتا ہے تو یہ روشنی میں موجود تمام رنگوں کو جذب کر کے صرف نیلے رنگ کی لہروں کو منعکس کرتا ہے۔ جس سے ہمیں گلدان نیلا دکھائی دیتا ہے۔ اگر گلدان نیلے اور زرد رنگ کو منعکس کرتا ہو تو یہ سبز نظر آئے گا۔ اگر ایک چیز تمام رنگوں کو جذب کرتی ہو تو وہ کالی نظر آئے گی۔ اسی طرح تمام رنگوں کو منعکس کرنے والی چیز سفید نظر آئے گی۔ جب سفید روشنی مثلث شکل کے شیشے (منشور) کے ٹکڑے سے گزرتی ہے تو یہ روشنی میں موجود تمام رنگوں کو علیحدہ کر دیتی ہے۔ یہ وہی رنگ ہیں جو قوس قزح کے ہیں۔ اگر روشنی کے تمام رنگوں کو آپس میں ملا دیں تو یہی رنگ سفید نظر آنے لگے گا لیکن یاد رکھیے یہ تجربہ صرف روشنی میں موجود رنگوں پر کیا جا سکتا ہے۔ مادہ میں موجود رنگوں کا معاملہ اس سے بالکل مختلف ہے۔

مادہ میں رنگ (Colour in Pigment)

اگر آپ مادہ رنگ کے تمام رنگوں کو ملا دیں تو نتیجہ گہرا اسلیٹی ہوگا۔ مادہ رنگ رنگوں کو مواد دیتا ہے۔ جیسا کہ رنگنے کا مسالہ، رنگین پنسلیں اور سیاہی۔ رنگ و روغن زمین، جانور یا پودے کے ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے۔ آپ سیکھیں گے کہ ان کو کس طرح ملایا جاتا ہے۔

ابتدائی یا بنیادی رنگ (Primary & Basic Colours)

سرخ، نیلا اور زرد ابتدائی یا بنیادی رنگ ہیں۔ آپ دوسرے رنگوں کے ملاپ سے ان کو حاصل نہیں کر سکتے۔ جبکہ ان بنیادی رنگوں کے مختلف تناسب کے ملاپ سے آپ دوسرے تمام رنگ حاصل کر سکتے ہیں۔

شکل 2.16

Muhammad Ali 03101190027

Muhammad Ali 03101190027

ثانوی رنگ (Secondary Colours)

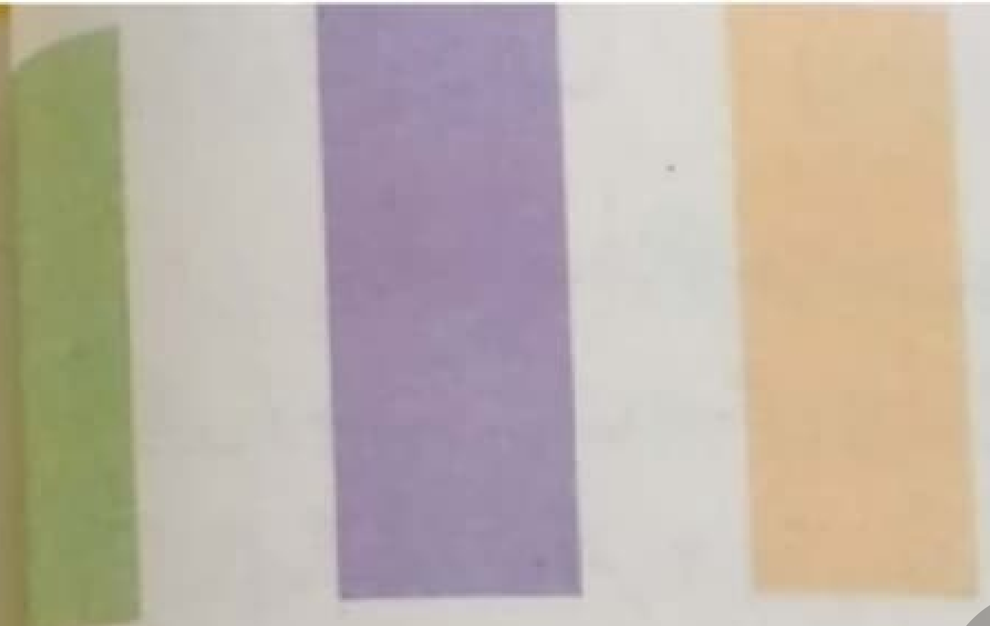

دو ابتدائی رنگوں کے برابر مقدار میں ملاپ سے ثانوی رنگ پیدا ہوتا ہے۔ یہ نارنجی، سبز اور بنفشی ہیں۔(رنگوں کا پہیہ دیکھیں)۔

شکل 2.17

تیسرے درجے کے رنگ (Tertiary Colours)

ایک ابتدائی اور ایک ثانوی رنگ کے ملاپ سے تیسرے درجے کا رنگ پیدا ہوتا ہے۔ آپ تیسرے درجے کے رنگ کا مطالعہ نیچے رنگین پہیے میں کر سکتے ہیں۔

رنگوں کا پہیہ (Colour Wheel)

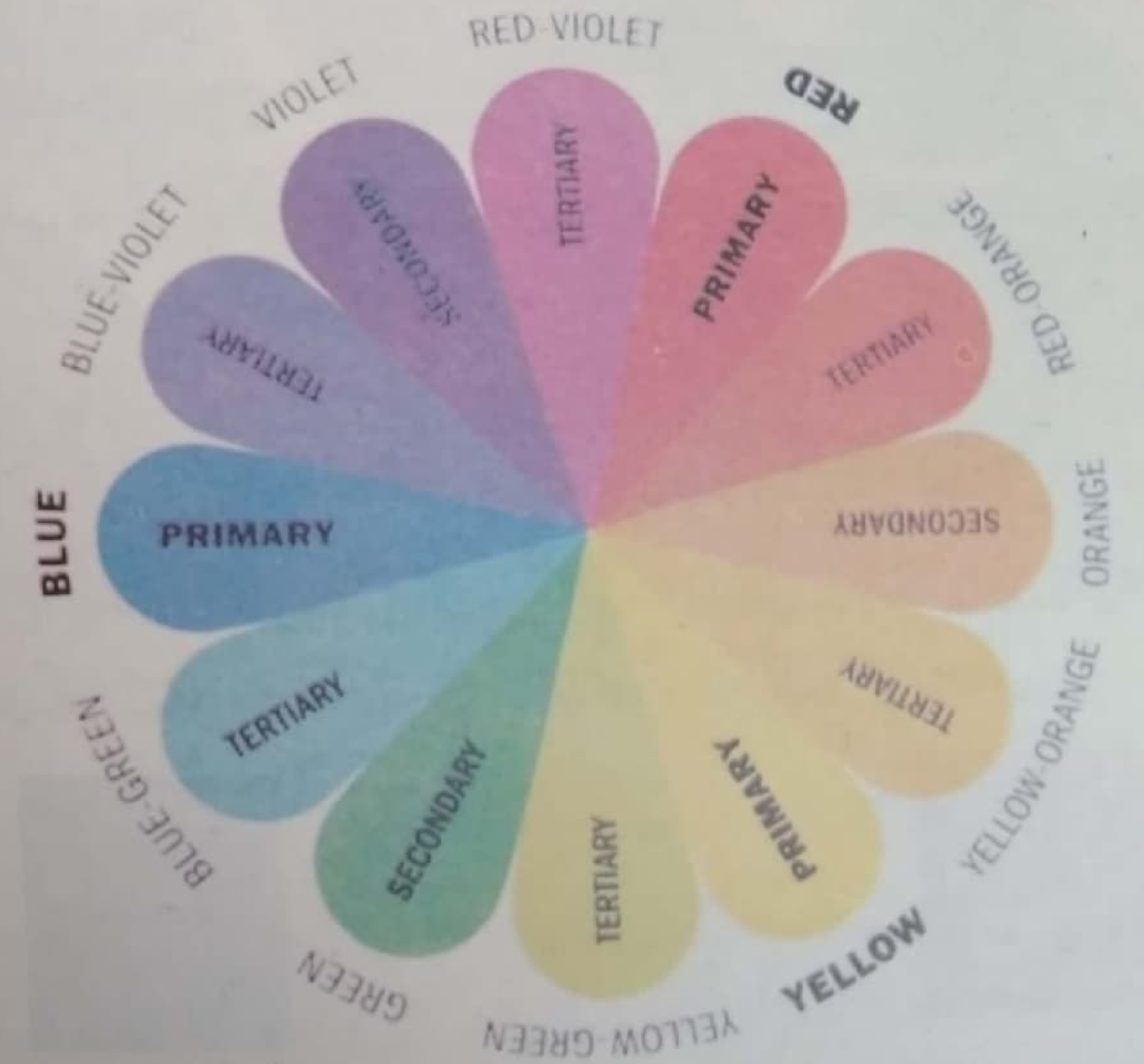

شکل 2.18

متضاد رنگ (Complementary Colour)

متضاد رنگ وہ ہیں جو رنگوں کے پہیئے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر نیلے کا متضاد رنگ نارنجی ہے۔

شکل 2.19 متضاد رنگ

ہم آہنگ رنگ (Harmonious Colour)

ہم آہنگ رنگ وہ ہوتے ہیں جو رنگوں کے پہیئے پر ایک دوسرے کے بالکل ساتھ ہوتے ہیں۔

گرم اور سرد رنگ (Warm and Cool Colours)

شکل 2.20

یہ ہماری روزمرہ زندگی کا تجربہ ہے کہ آگ کا اثر گرم اور برف کا انتہائی سرد ہوتا ہے۔ لیکن آپ سب اس سے واقف ہیں کہ آگ اور برف کا رنگ بالترتیب سرخ مائل نارنجی اور سفید مائل نیلا ہے۔ خصوصی طور پر گرمی اور سردی کا احساس ہمارے احساس لامسہ سے تعلق رکھتا ہے اس لیے یہ ہماری نفسیات کا حصہ ہے۔ ان مربعوں کو دیکھ کر چند لمحوں کیلئے سرد اور گرم پر غور کریں۔ تصویری لحاظ سے یہ رنگ آپ کو گرم اور سرد کا تاثر دیں گے۔ شکل 2.22 اور 2.23 کو دیکھیں قدرتی منظر کی تصویر میں ان رنگوں کے استعمال سے واضح طور پر گرمی اور سردی کا تاثر ملتا ہے۔

شکل 2.21

شکل 2.22

شکل 2.23

نیلا، سبز اور بنفشی سرد رنگ ہیں جبکہ سرخ، نارنجی اور زرد گرم رنگ ہیں۔

رنگ کی خصوصیات (Properties of Colour)

رنگ کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں جو مختلف رنگوں کے درمیان فرق کو واضح کرتے ہیں۔

(1) ہیو (Hue)

یہ رنگ کے مخصوص نام کو کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر زرد، سرخ، نیلا، سبز وغیرہ

(2) شدت (Intensity)

اس سے مراد کسی رنگ کی شوخی اور خالص پن ہے یعنی جب کوئی رنگ اپنی خالص حالت (بغیر دوسرے رنگ ملائے) استعمال کیا جائے۔

(iii) ویلیو (Value)

اس سے مراد رنگ کا ہلکا (light) یا گہرا (dark) ہونا ہے۔

شکل 2.24

Muhammad Ali 03101190027

(iv) ٹونز اور ٹنٹس (Tones and Tints)

کسی بھی رنگ میں بتدریج سفید رنگ ملانے سے اس رنگ کے جتنے بھی ہلکے شیڈز (Shades) بنتے ہیں انہیں ٹنٹس کہتے ہیں جبکہ سیاہ رنگ ملانے سے جو گہرے شیڈز بنتے ہیں انہیں ٹونز کہتے ہیں۔

شکل 2.25

2.3 ٹیکسچر (Texture)

ٹیکسچر یہ ظاہر کرتا ہے کہ کوئی سطح کتنی کھردری یا ملائم ہے۔ ٹیکسچر کی دو اقسام ہیں۔ حقیقی ٹیکسچر اور بصری ٹیکسچر۔

حقیقی ٹیکسچر (Real Texture)

شکل 2.26

کسی بھی قسم کی سطح جس کے چھونے سے اس کی ناہمواری محسوس ہو اس کو حقیقی ٹیکسچر کہتے ہیں۔ شکل میں درخت کے تنے کو دیکھیں اس کی ناہموار سطح حقیقی ٹیکسچر کی ایک مثال ہے۔

بصری ٹیکسچر (Visual Texture)

بصری ٹیکسچر کو صرف دیکھا جاسکتا ہے اور لمس سے محسوس نہیں کیا جاسکتا۔ ایک کاغذ لیں اور سکہ اس کے نیچے رکھ کر پنسل سے اس پر شیڈ کریں۔ وہی تصویر کاغذ پر منتقل ہوجائے گی۔ کاغذ کی سطح پر سکے کی تصویر بصری ٹیکسچر ہے جو کہ لمس سے محسوس نہیں کی جاسکتی۔ بصری ٹیکسچر سکیچ کیا جاسکتا ہے۔ ذیل میں اس کے متعلق چند مشقیں ہیں۔

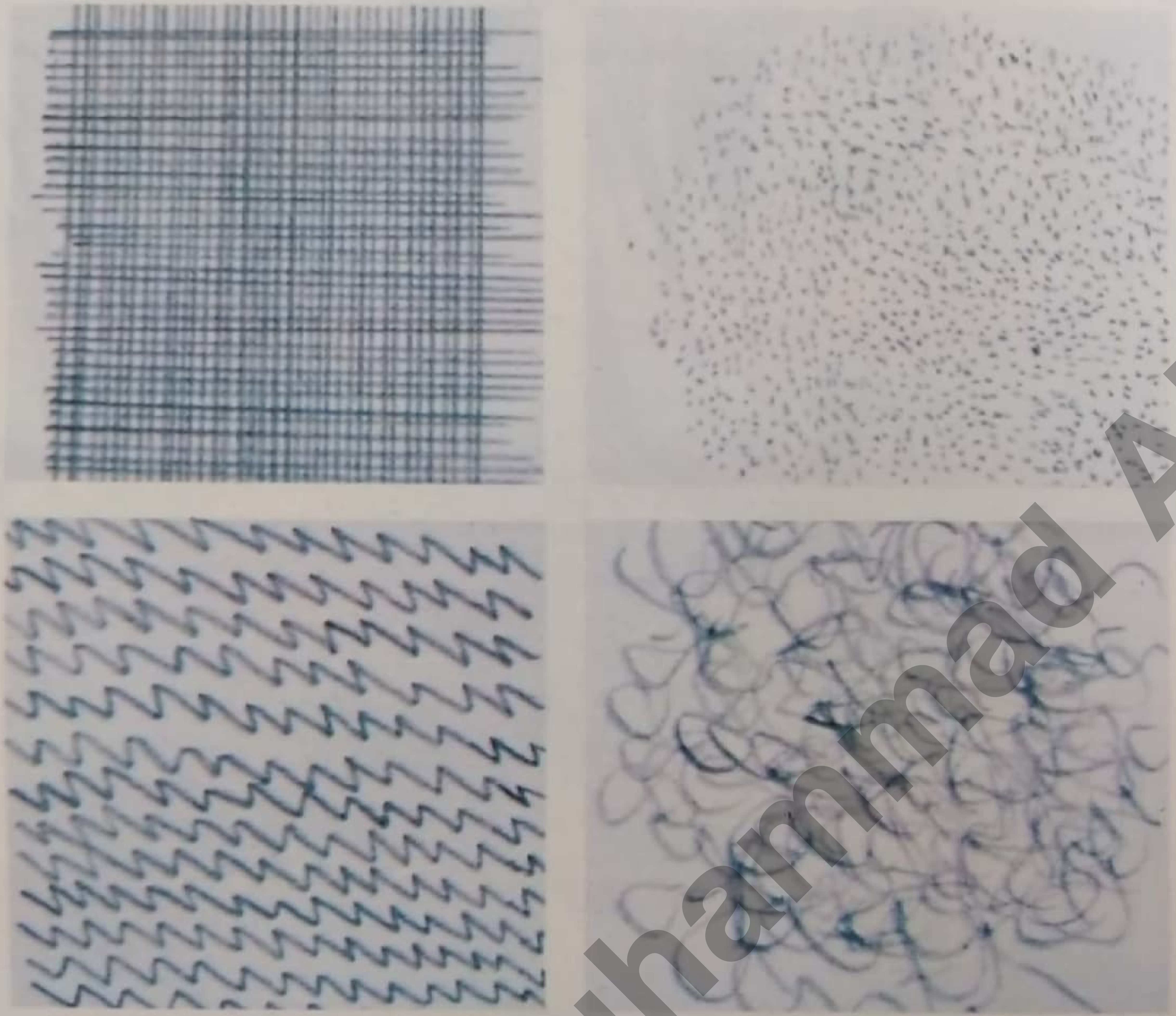

شکل 2.27

Muhammad Ali 03101190027

سرگرمی 2.1

اپنی سکیچ بک میں دو سلینڈروں کی کمپوزیشن بنائیں۔ اب ایک سمت سے روشنی تصور کر کے ان میں شیڈنگ (Shading) کریں۔ یہی سرگرمی واٹر کلر (watercolour) میں بھی دہرائیں۔

سپیس (Space)

سپیس بھی آرٹ کا ایک عنصر ہے کسی چیز کے اندر، اس کے درمیان اور اس کے اردگرد سپیس (Spaces) ہوتا ہے۔ حقیقی سہ جہتی (3D) آرٹ کی قسموں جیسے مجسمہ سازی، فنِ تعمیر اور برتن سازی میں پایا جاتا ہے۔ ڈرائنگ اور پینٹنگ دو جہتی (2D) سطح پر شیڈنگ اور پرسپیکٹو (Perspective) کی مدد سے سہ جہتی (3D) سپیس کا صرف تاثر پیدا کرتے ہیں۔ شکل 2.28 کا مشاہدہ کریں۔

شکل 2.28

سرگرمی 2.2

کوئی سادہ سا مٹی کا برتن سامنے رکھ کر اس کا سکیچ بنائیں نیز مناسب شیڈنگ (Shading) کے ذریعے اس میں سہ جہتی (3D) تاثر بھی دیں۔

منفی اور مثبت سپیس (Negative and Positive Space)

منفی سپیس تصویر میں موجود اشیاء کے اردگرد اور درمیان کی خالی جگہوں کو کہتے ہیں جبکہ مثبت سپیس وہ جگہ ہوتی ہے جو ان اشیاء نے گھیری ہوئی ہوتی ہے۔ بہتر سکیچ کرنے کے لیے منفی اور مثبت سپیس کو برابر توجہ درکار ہوتی ہے۔

منفی سپیس — مثبت سپیس

شکل 2.29

سرگرمی 2.3

ایک پودے کے کسی بھی حصے کا انتخاب کر کے اس کا منفی سپیس اپنے سکیچ بک میں بنائیں۔

Muhammad Ali 03101190027

2.4 پرسپکٹیو (Perspective)

پرسپیکٹو ڈرائنگ اور مصوری میں گہرائی دکھانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے سہ جہتی (3 D) اشیاء اور مناظر کو دو جہتی (2D) سطح پر بنایا جاسکتا ہے۔

شکل 2.30

دی گئی تصاویر کا مشاہدہ کریں کہ چیزیں جب قریب ہوں تو جسامت میں بڑی اور دور ہوں تو نسبتاً چھوٹی نظر آتی ہیں۔ اگر آپ سیدھے روڈ پر کھڑے ہیں اور دونوں طرف کھمبے ہیں تو آپ واضح طور پر اس کا تجربہ کرسکتے ہیں۔

شکل 2.31

یک نکاتی پرسپکٹیو (One Point Perspective)

کسی تصویر میں اگر ایک ہی نقطہ معدومیت (Vanishing Point) ہو تو اس کو یک نقاطی پرسپکٹیو کہتے ہیں۔ شکل 2.32 کو دیکھیں۔

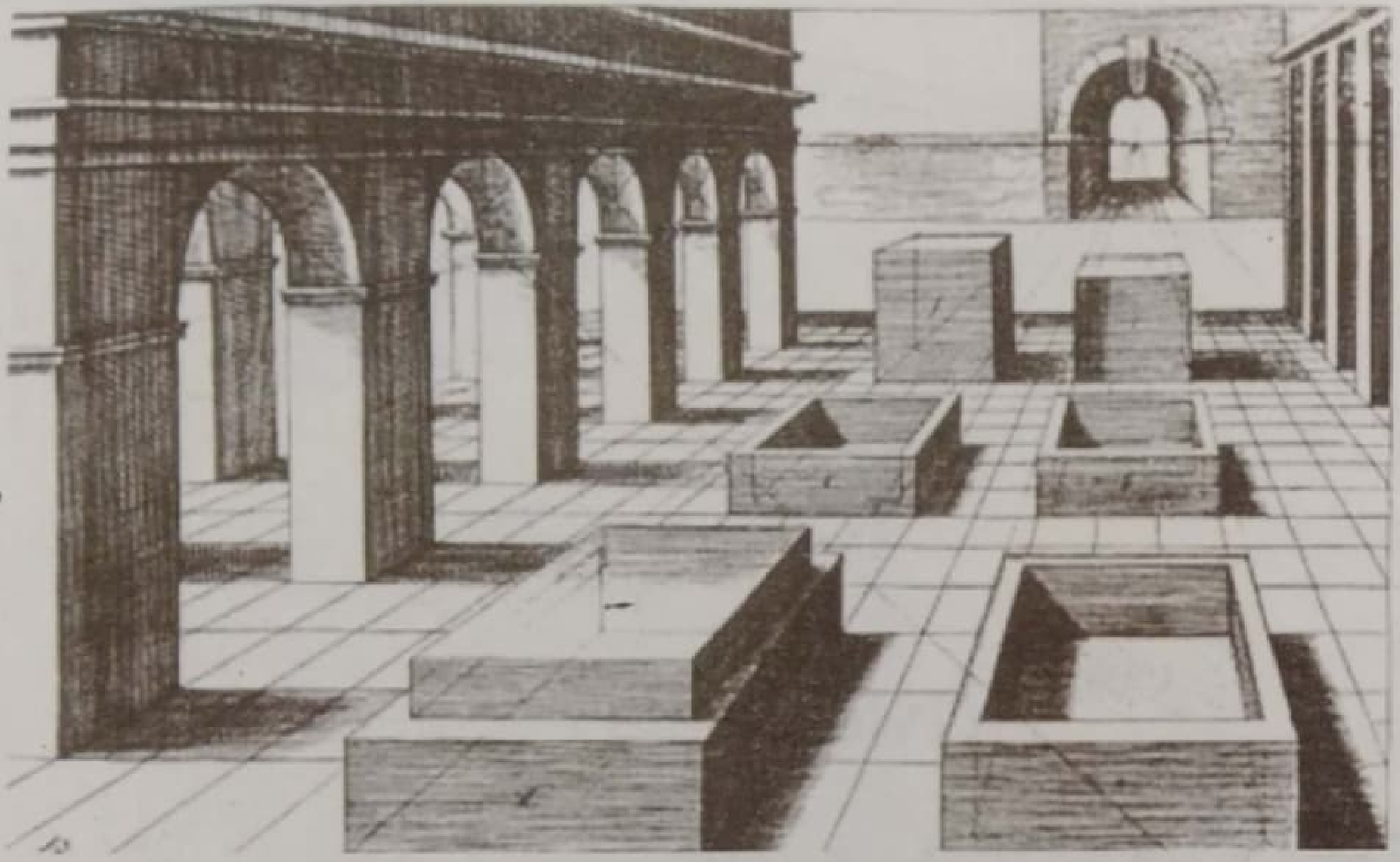

شکل 2.32

مندرجہ بالا ڈرائنگ آپ کو یک نکاتی پرسپکٹیو سمجھنے میں مدد دے گی۔ مشاہدہ کریں کہ کس طرح عمارت کے تمام کناروں کی لکیریں ایک ہی نقطہ معدومیت کی طرف جارہی ہیں۔

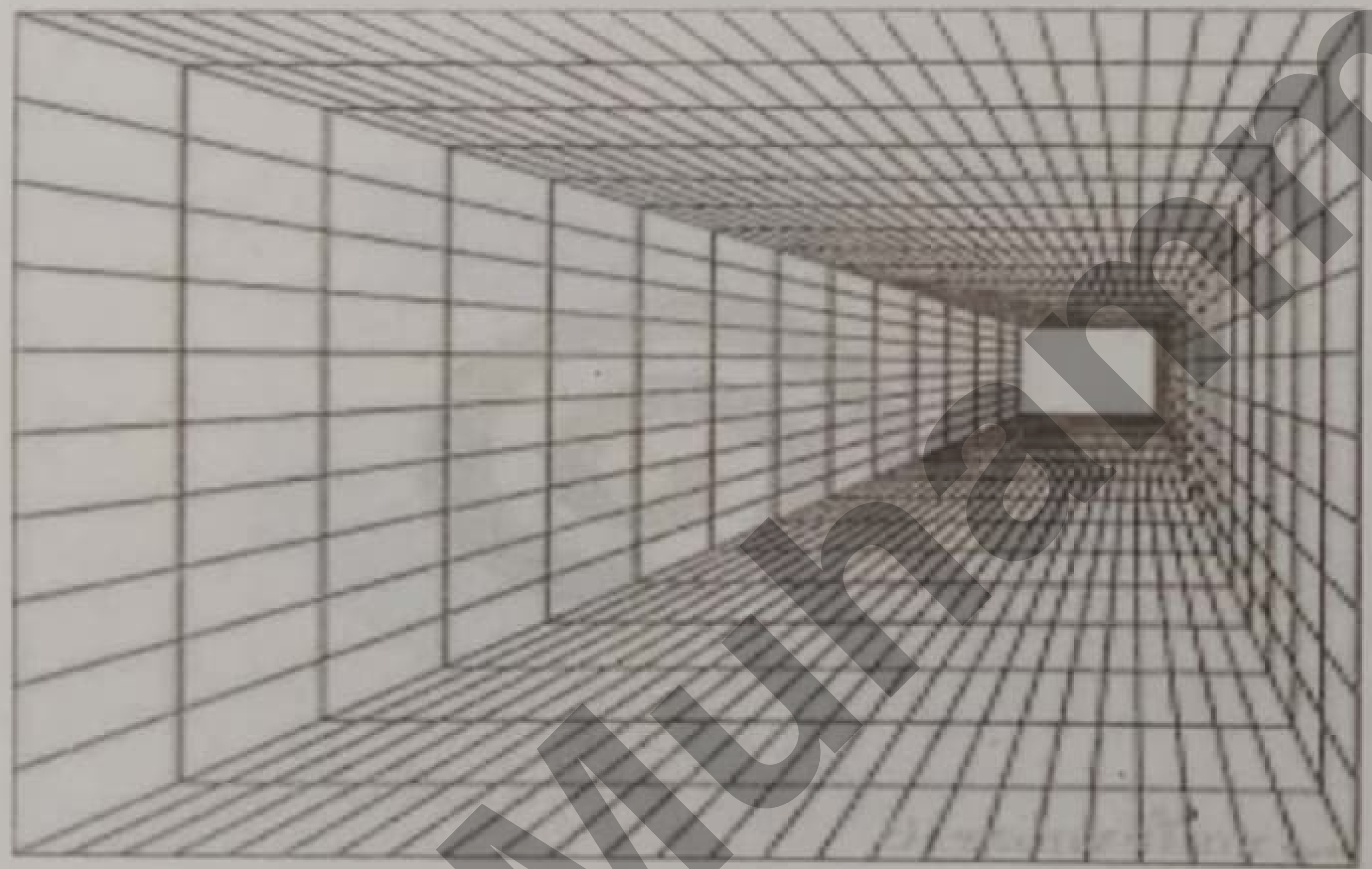

Muhammad Ali 03101100027

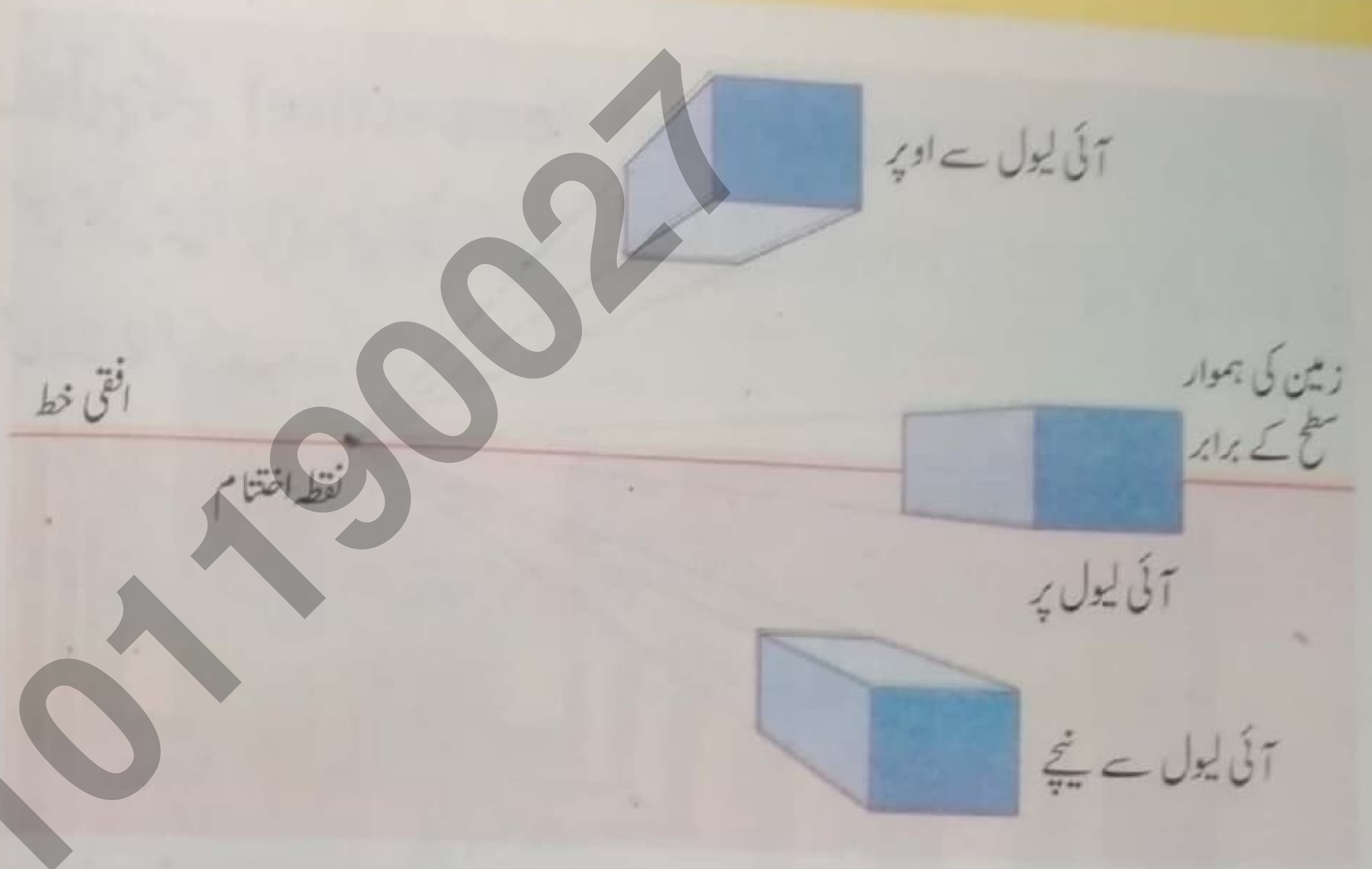

شکل 2.33 یک نکاتی پرسپکٹیو

دونقاطی پرسپکٹیو (Two points Perspective)

کسی تصویر میں ممکن ہے ایک سے زیادہ نقاط معدومیت ہو۔ ایسی تصویر کو دو نقاطی پرسپکٹیو کہتے ہیں۔

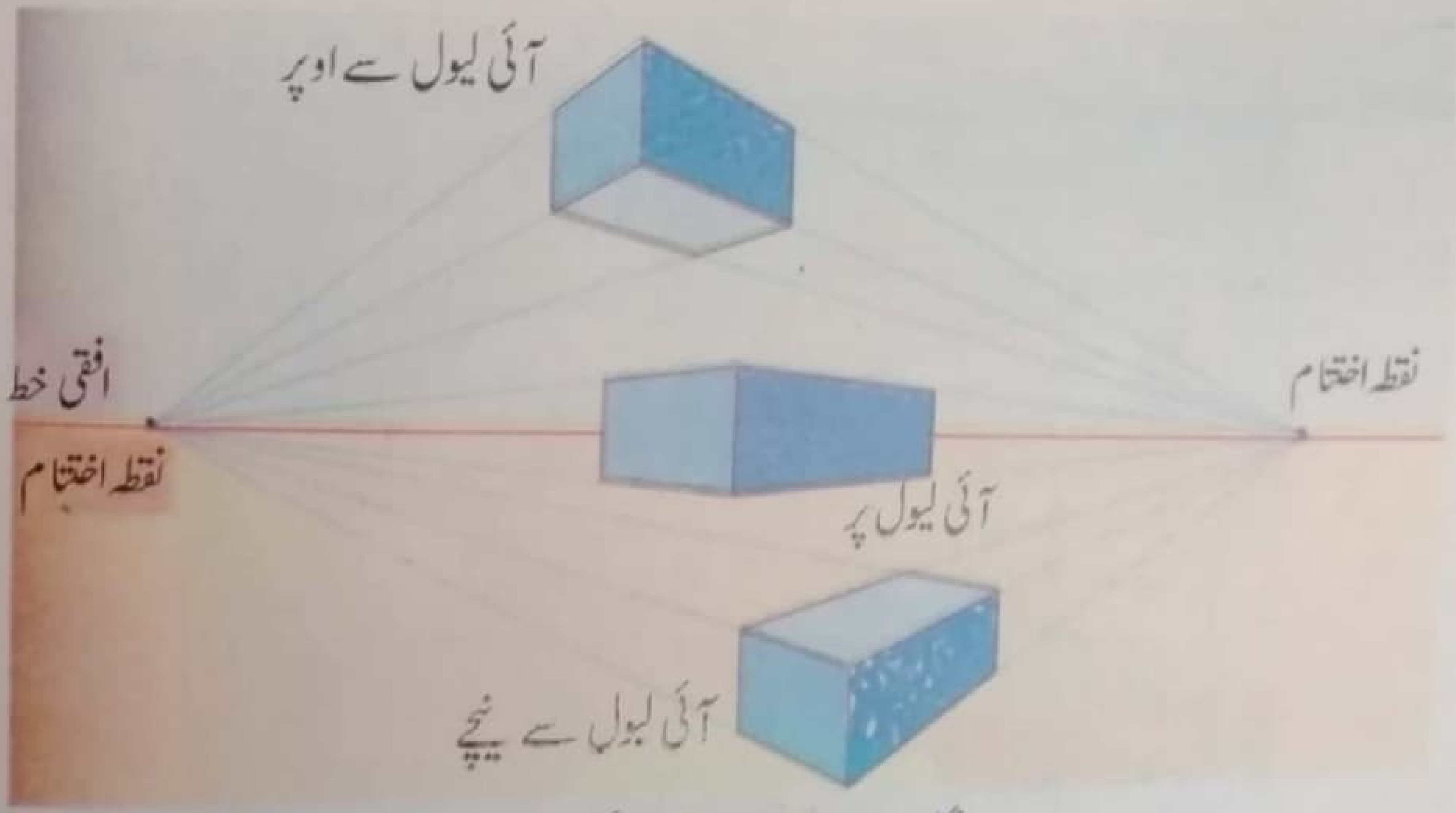

شکل 2.34 دونقاطی پرسپکٹیو

سرگرمی 2.4

(ا)۔ سیدھی سڑک یا ریلوے پٹڑی کے درمیان میں کھڑے ہوجائیں اور تاحد نظر مشاہدہ کریں ایسا دکھائی دے گا کہ ریلوے پٹڑی اور سڑک کے دونوں کنارے آپس میں نقطہ معدومیت پر ایک دوسرے کو چھو رہے ہیں۔

(ب)۔ اپنے سکول کے برآمدے میں کھڑے ہوجائیں اور خام خاکے مختلف زاویوں سے کھینچیں۔

فضائی پرسپکٹیو (Atmospheric Perspective)

فضائی پرسپکٹیو میں کسی منظر میں دور کی چیزیں ہلکی اور مدھم رنگوں والی نظر آتی ہیں جبکہ نزدیک کی چیزیں گہری اور شوخ نظر آتی ہیں۔

اس کی وجہ ان چیزوں اور دیکھنے والے کے درمیان موجود فضا ہے۔

شکل 2.35

ڈیزائن کے اصول (Principles of Design)

(i) کمپوزیشن (Composition)

آرٹ کے عناصر کو آرٹ کے اصولوں مثلاً توازن، تنوع، حرکت، ردھم اور تناسب وغیرہ کے مطابق ترتیب دینے کو کمپوزیشن کہتے ہیں۔

(ii) توازن (Balance)

توازن سے مراد کسی تصویر میں بصری استحکام ہے توازن ایک کمپوزیشن میں آرٹ کے عناصر کی مناسب ترتیب سے پیدا ہوتا ہے۔

Muhammad Ali 03101190027

توازن کی اقسام (Kinds of Balance)

توازن کی تین اقسام ہیں۔ متناسب، غیر متناسب اور رداسی توازن۔

متناسب توازن (Symmetrical Balance)

شکل 2.36

اگر ایک ڈیزائن کے بالکل درمیان میں ایک خط کھینچا جائے اور اس کے دونوں حصے بالکل ایک جیسے ہوں تو اسے متناسب توازن کہتے ہیں۔ شکل 2.36، 2.37 پر غور کریں۔

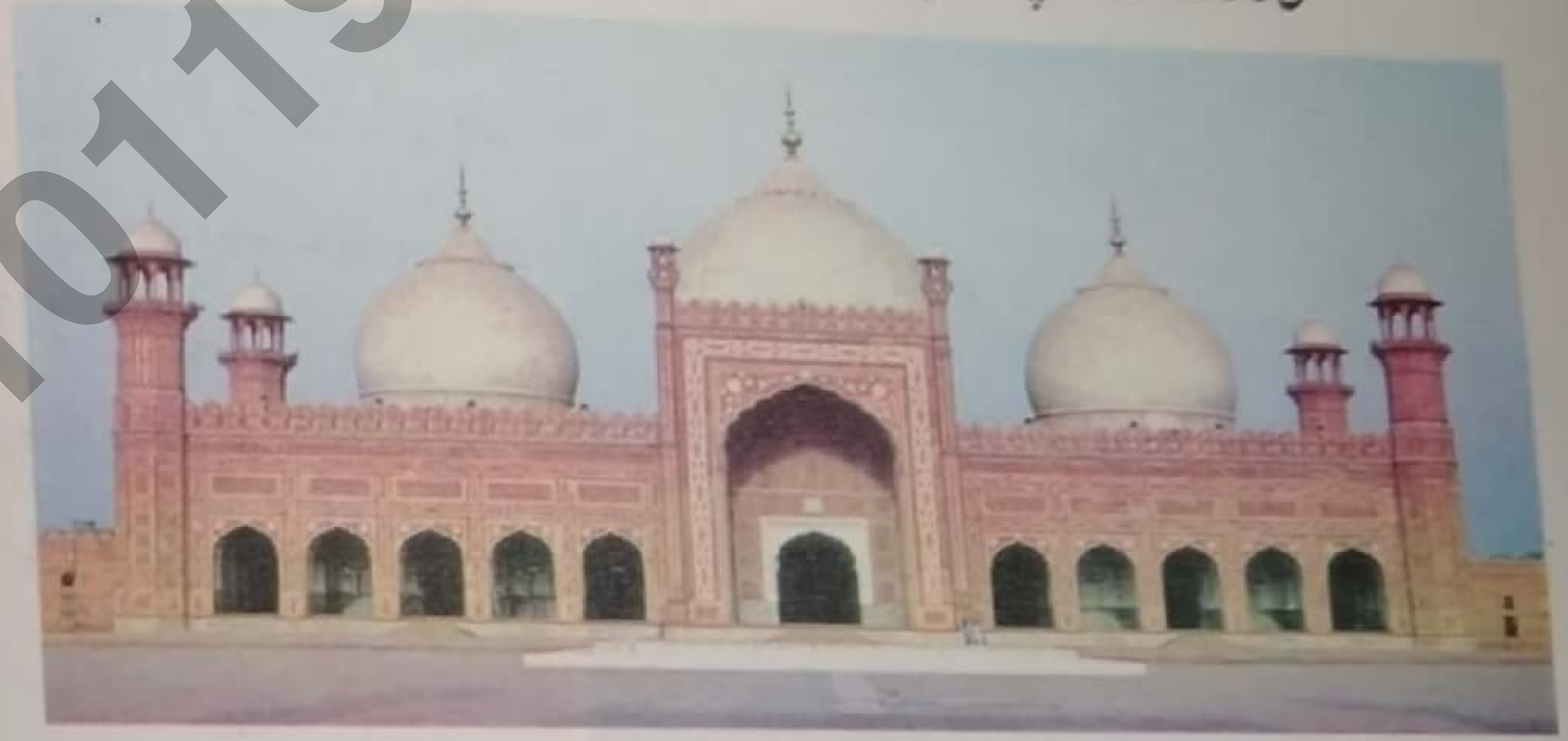

شکل 2.37

غیر متناسب توازن (Asymmetrical Balance)

آرٹ کے کام میں غیر متناسب توازن وہ ہوتا ہے جس میں دونوں اطراف برابر نہیں ہوتے۔ لیکن اس میں شکل اور رنگ اس طرح ترتیب دئے جاتے ہیں کہ یہ توازن کا تاثر دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک بڑا درخت ایک طرف اور دو یا تین چھوٹے درخت دوسرے طرف ہوں تو یہ بصری توازن پیدا کریں گے۔ جس کو غیر متناسب توازن کہا جاتا ہے۔ شکل 2.39

شکل 2.38

شکل 2.39

(iii) رداسی توازن (Radial Balance)

جب آرٹ کے کام کو رداسی یا گولائی میں ترتیب دیا جائے تو اسے رداسی توازن کہتے ہے۔

ملتان میں شاہ رکن عالم کا گنبد رداسی توازن کی عمدہ مثال ہے۔

شکل 2.40

Muhammad Ali 03101190027

(iv) نمایاں کرنا (Emphasis)

شکل 2.41

جب آرٹ کے کام کا ایک عنصر دوسرے ہر عنصر سے نمایاں ہو تو وہ آپ کی توجہ کھینچے گا۔ نمایاں کرنا ایک چیز کی خاص اہمیت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ فنکار اپنے کام میں ایک عنصر کو مختلف طریقوں سے نمایاں کرتا ہے۔

شکل نمبر 2.41 کو دیکھیں۔ رنگوں کے تضاد کی وجہ سے نیلے رنگ کا مربع آپ کی توجہ کھینچے گا۔

(v) ہم آہنگی (Harmony)

آرٹ کا کام مختلف عناصر مثلاً شکل، رنگ اور لکیروں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان عناصر کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ وہ ایک ہونے کا تاثر دیں اور ایک دوسرے کا حصہ معلوم ہوں۔ تو اسے ہم آہنگی کہتے ہے مثلاً شکل 2.42 میں پینٹنگ کا مطالعہ کریں۔ اس قدرتی منظر میں بادل، پہاڑ، درخت اور پودے وغیرہ مختلف چیزیں ہیں۔ لیکن ان تمام چیزوں میں بڑی ہم آہنگی پائی جاتی ہے

شکل 2.42

(vi) ورائٹی (Variety)

ورائٹی کمپوزیشن کے اصولوں میں سے ایک ہے۔ آرٹ کے کام میں ورائٹی شامل کر کے ناظرین کی دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔

شکل 2.43

شکل نمبر 2.44 کو غور سے دیکھیں، پتوں کی بے قاعدہ سمتیں متضاد رنگ اور پودوں کے درمیان اڑتا ہوا پتنگا وغیرہ ورائٹی پیدا کرتا ہے۔

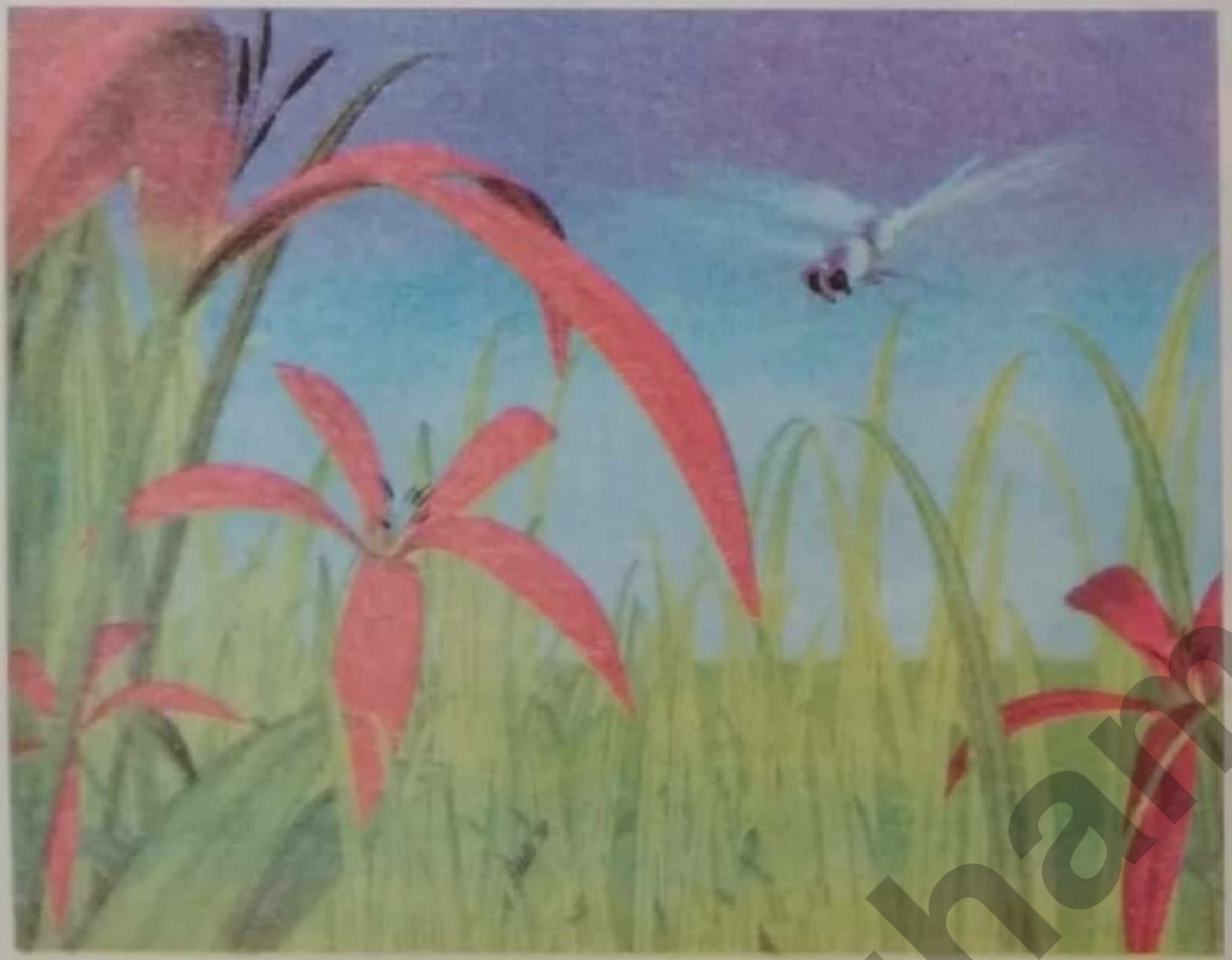

شکل 2.44

Muhammad Ali 03101190027

(vii) حرکت (Movement)

بعض اوقات فنکار آرٹ کے عناصر کو ایسی ترتیب دیتا ہے جس سے کمپوزیشن میں حرکت کا اظہار ہوتا ہے۔

شکل 2.45 کو دیکھیں۔

شکل 2.45

(viii) ردھم (Rhythm)

ردھم سے مراد آرٹ کے کسی ایک عنصر کی تکرار ہے۔ آرٹسٹ اپنے کام میں کچھ عناصر کو دہراتا ہے جس سے پینٹنگ میں روانی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ موسیقی میں آواز کا اتار چڑھاؤ اور ایک خاص انداز میں اس کا دہرانا روانی پیدا کرتا ہے یا جیسے ندی میں پانی کا مسلسل بہاؤ بھی ایک ردھم پیدا کرتا ہے۔ آرٹ اور ڈیزائن میں عناصر کی تکرار تصویر میں روانی کا احساس پیدا کرتا ہے۔

شکل 2.46

Muhammad Ali 03101190027

(ix) تناسب (Proportion)

آرٹ کے ایک عنصر کا دوسرے عنصر سے جسامت میں جو تعلق ہوتا ہے اس کو تناسب کہتے ہیں۔ شکل 2.47 میں دیکھیں سیب اپنے اردگرد سے غیر متناسب ہے۔ واضح رہے کہ فنکار نے جان بوجھ کر سیب کی جسامت بڑی رکھی ہے۔ آپ اس کے متعلق اعلیٰ کلاسوں میں پڑھیں گے۔

شکل 2.47

اگر آپ بیک وقت سیب اور تربوز بنا رہے ہیں تو آپ کو ضرور اپنے ذہن میں متعلقہ چیز کی اصلی جسامت رکھنا چاہیے۔ اگر آپ سیب اور تربوز کی جسامت کا خیال نہیں رکھتے تو حقیقی آرٹ کے کام میں اشیاء کا تناسب غلط تصور ہوگا۔ یہ اس لیے کہ حقیقی ڈرائنگ یا مصوری میں آپ نے اشیاء کو ان کے قریب یا اردگرد کے مطابق کھینچنا ہے۔

شکل 2.48

سرگرمی 2.5

ایک تربوز اور سیب کو ترتیب دیں اور میز پر ڈرائنگ کے لیے اپنی آئی لیول سے نیچے رکھیں۔ اپنے ذہن میں حقیقی تناسب رکھیں۔ آرٹ کا استاد تناسب کی سرگرمی کے لیے مختلف اشیاء ترتیب دے سکتا ہے۔

فارمیٹ (Format)

ایک فنکار عموماً مستطیل سطح پر کام کرتا ہے اگر اس مستطیل کو عمودی رکھا جائے تو اس کو پورٹریٹ فارمیٹ کہتے ہیں اور اس کی افقی حالت کو لینڈ سکیپ فارمیٹ کہتے ہیں۔

Landscape format — Portrait format

شکل 2.49 لینڈسکیپ فارمیٹ — پورٹریٹ فارمیٹ

مرکزی نقطہ یا دلچسپی کا محور (Focal Point or Centre of Interest)

آرٹ کا کام مختلف چیزوں اور عناصر پر مشتمل ہوتا ہے۔ کمپوزیشن میں وہ جگہ جو بہت اہم ہو اس کو مرکزی نقطہ کہا جاتا ہے۔ لیکن مرکزی نقطہ ہمیشہ تصویر کے مرکز میں نہیں ہوتا۔

شکل 2.50

Muhammad Ali 03101190027

گولڈن سیکشن (Golden Section)

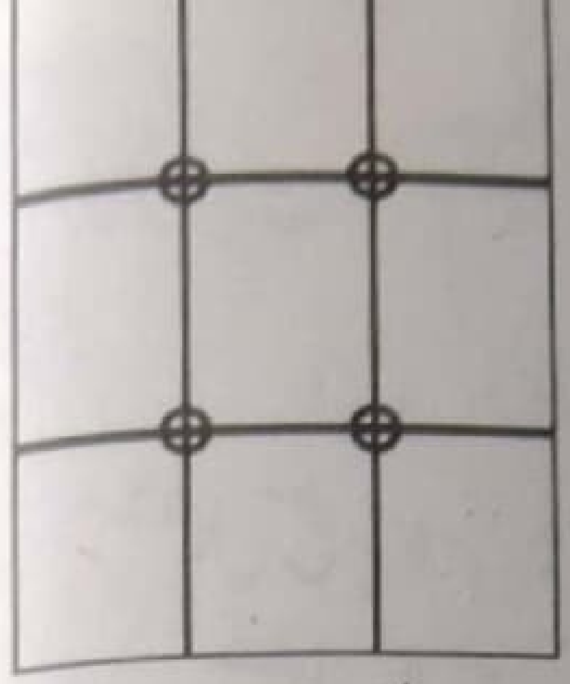

شکل 2.51

شکل 2.51 میں تصویر کی سطح پر دو عمودی اور افقی لکیریں برابر فاصلے پر کھینچے گئے ہیں۔ مستطیل کے مرکز میں چار کونے جو دائروں کی شکل میں ہیں گولڈن سیکشن ہیں۔ آپ مرکزی نقطہ اس حصے یا اس کے قریب رکھ سکتے ہیں۔

2.5 بصری آرٹ (Visual Art)

مصوری، ڈرائنگ اور گرافک ڈیزائن وہ فن ہیں جس کے ذریعے ایک فنکار اپنے خیالات اور احساسات کو بصری جامہ پہناتا ہے۔ بصری آرٹ کی تین خصوصیات ہیں۔

شکل 2.52

اصل خوبی (Literal Quality)

آرٹ کے کام میں کسی شکل یا چیز کو حقیقی طور پر کھینچنے کو آرٹ کے کام کی اصل خوبی کہتے ہیں۔ سامنے پینٹنگ میں ایک فنکار نے حقیقی طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

ڈیزائن کی خوبی (Design Quality)

کسی پینٹنگ میں تمام عناصر یا چیزوں کو آرٹ کے اصولوں کے مطابق ترتیب دینے کو آرٹ کے کام میں ڈیزائن کی خوبی کہتے ہیں۔ ڈیزائن کے ایک اصول کے مطابق شکل 2.52 میں بھاری اور سخت چٹان پس منظر کے دیوار میں افقی رکھے گئے ہیں۔ افقی چٹانوں کے تکرار کو رسی اور بائیں ہاتھ کی عمودی انگلیوں سے متوازن کیا گیا ہے۔ پینٹنگ کا مرکزی نقطہ گولڈن سیکشن کے قریب رکھا گیا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس پینٹنگ کا مرکزی نقطہ (Focal point) کونسا ہے؟

NOT FOR SALE

خوبیٔ اظہار (Expressive Quality)

آرٹ کے کام میں اکثر کچھ خیالات اور احساسات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ خوبی اظہار کا مطلب یہ ہے کہ ان خیالات اور جذبات کا اظہار کتنی خوبی سے کیا گیا ہے۔

شکل 2.53

سرگرمی 2.6

اوپر دیے گئے پینٹنگ میں مصور نے جن احساسات اور جذبات کا اظہار کیا ہے انہیں ایک پیراگراف میں لکھیں

NOT FOR SALE
Muhammad Ali 03101190027

پنسل سے قدرتی منظر کی تصویر کشی (Landscape drawing in pencil)

(1) پہلے مرحلے میں مٹی کے گھروں اور درختوں کے لیے لکیریں اور خاکہ کھینچا گیا ہے۔

شکل 2.54

(2) دوسرے مرحلے میں بنیادی شیڈ اور ایک ٹون استعمال کیا گیا ہے۔ وہ جگہ جہاں زمین اور آسمان ظاہری طور پر ملتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ان کی نشاندہی افقی لکیر (Horizon line) سے کی گئی ہے۔

شکل 2.55

NOT FOR SALE

(3) تیسرے مرحلے میں جسم کے سائے کا اضافہ کیا گیا ہے جو کہ جسم کے ٹون سے اب زیادہ ہے۔ یہ سہ جہتی (3D) تاثر دیتا ہے۔

شکل 2.56

(4) آخری مرحلے میں تفصیلات اور سائے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ فاصلے اور گہرائی کا احساس دینے کے لیے پس منظر کو شیڈ کیا گیا ہے۔

شکل 2.57

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

2.6

واٹرکلر سے قدرتی مناظر کی مرحلہ وار تصویر کشی

Step by step painting of landscape in water colour

1

2

3

4

5

6

NOT FOR SALE

1

2

3

4

5

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

2.7 اطلاقی آرٹ (Applied Art)

کمرشل آرٹ رگرافک ڈیزائن (Commercial Art/Graphic Design)

گرافک یا کمرشل آرٹ اشتہارات، اطلاعات اور عوامی معلومات کیلئے ایک بصری ذریعہ ہے۔ اس کی فہرست لمبی ہے لیکن کمرشل آرٹ کی چند مثالوں میں چھپائی، ویب سائٹ ڈیزائننگ، پیکج ڈیزائننگ، کتابوں کے تصویری خاکے، اشتہاری بورڈ، فلم یا ڈرامے کے پوسٹرز، لوگوز، کتابوں کے سرورق، رسالوں کے کور، اخبارات کے اشتہارات، پمفلٹس، بروشر، لیٹر پیڈ، ٹکٹیں وغیرہ شامل ہیں۔

2.8 فن خطاطی (The Art of Lettering)

خطاطی حروف کو خوبصورت انداز میں لکھنے کا فن ہے۔ روایتی فن خطاطی کا پوری تاریخ میں ایک اہم کردار ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خطاطی کے مختلف انداز وجود میں آگئیں۔ ان کا ذکر باب نمبر 3 میں خطاطی کے حصے میں آئے گا۔ نیچے مثال کے طور پر خط نستعلیق کا ایک نمونہ دیا گیا ہے۔

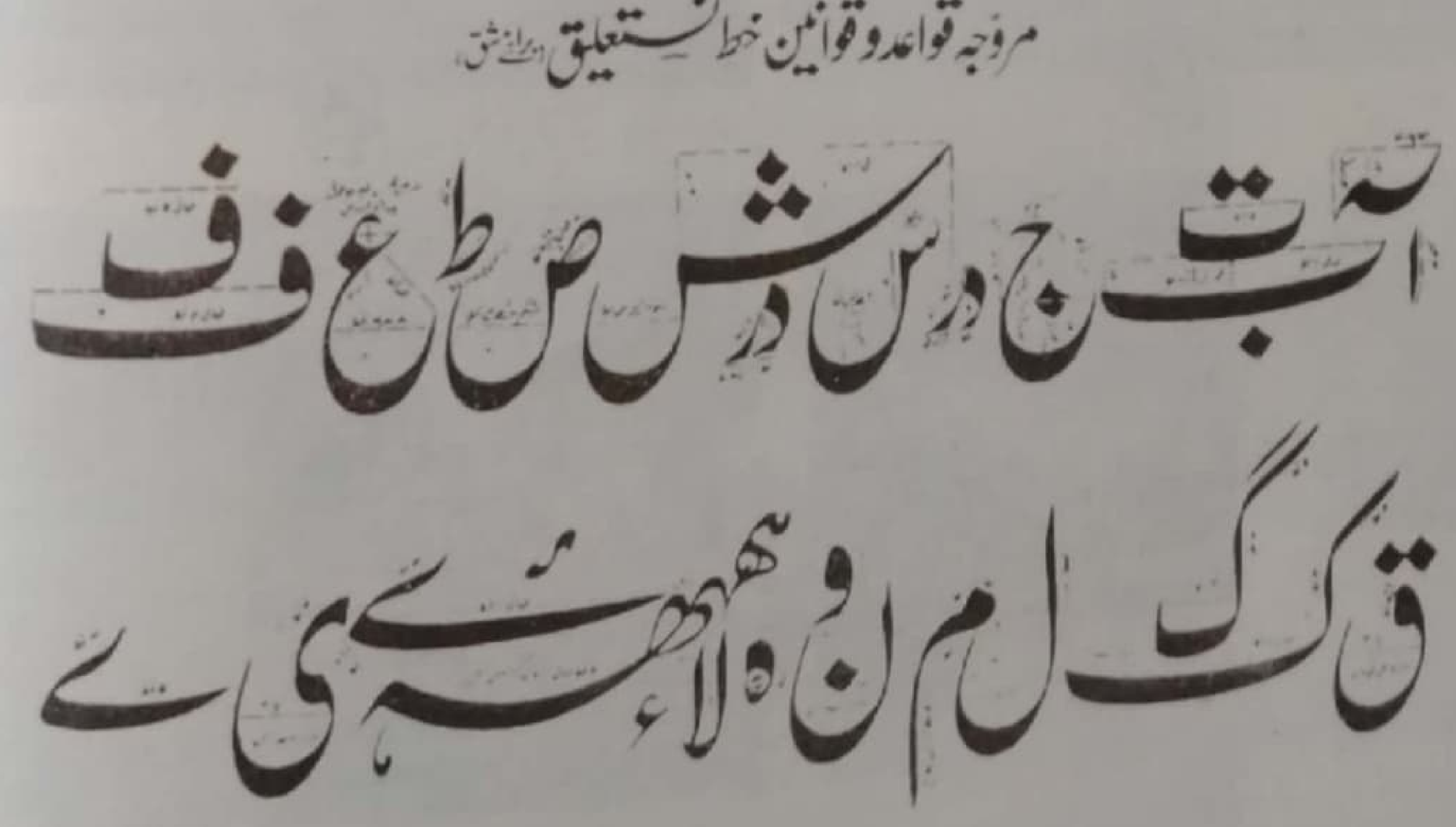

شکل 2.58

موجودہ حروف تہجی کی شکلیں وقت کے ساتھ ساتھ قدیم حروف تہجی سے نکلی ہیں۔ قدیم حروف کی شکلیں مختلف اشیاء کی علامات تھیں جو کہ روزمرہ زندگی میں استعمال ہوتی تھیں۔ لیکن کمرشل آرٹ میں الفاظ کو ان کے معنی کے علاوہ مختلف کیفیات کے اظہار کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم لفظ Vertical لکھتے ہیں۔

شکل 2.59

غور کیجیے کہ اس لفظ کے لکھنے کے انداز سے ہی اس کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔

خطاطی کے مختلف انداز اور حروف کی جسامت سے پوسٹر اور رسالے وغیرہ میں تنوع اور دلچسپی پیدا کر کے ناظرین کی توجہ حاصل کی جا سکتی ہے۔

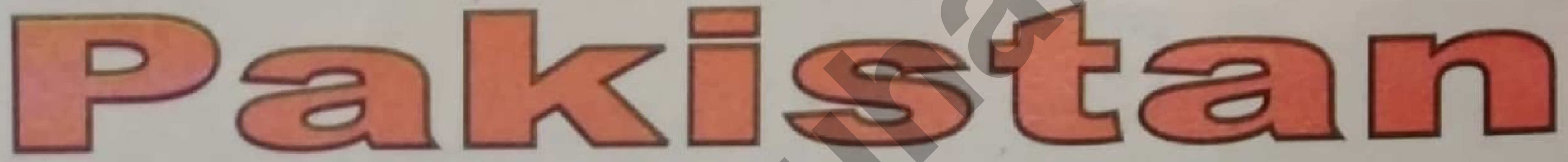

شکل 2.60

Muhammad Ali 03101190027

2.9 پوسٹر (Poster)

پوسٹر کا مقصد دلکش انداز میں پیغام پہنچانا ہے۔ پوسٹر اوصاف،
سادہ اور آسان فہم ہونا چاہیے۔ پوسٹر حروف، خطاطی اور تصویروں پر مشتمل
ہوتا ہے لیکن الفاظ پوسٹر کا ایک اہم عنصر ہے۔ بڑے سائز کے الفاظ استعمال کیے
جائیں۔ چھوٹی جسامت اور تصاویر سے بچا جائے تاکہ فاصلے سے نظر آسکیں۔

شکل 2.61

2.1 پیٹرن ڈیزائننگ (Pattern Designing)

پیٹرن ڈیزائننگ بغیر تبدیلی کے ایک نمونے یا ڈیزائن کی تکرار ہے۔
دلکش نمونہ پیدا کرنے کے لیے شکلیں اور رنگ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
تکرار کے ذریعے نمونے کو حاصل کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ مثلاً
ینگ پیپر، لکڑی کے بلاک، آلو کے بلاک اور سٹینسلز وغیرہ۔

شکل 2.62

شکل 2.63

NOT FOR SALE

آلو کا بلاک کیسے بنائیں (How to make a Potato Block)

ایک آلو کو درمیان سے کاٹ کر دو حصے بنائیں۔ اب ایک حصے پر ڈیزائن کا خاکہ بنائیں۔
تیز چاقو یا کٹر کے ساتھ خاکے کے ہر لکیر کے ساتھ پانچ ملی میٹر کا گہرا خانہ بنائیں۔ تاکہ
ڈیزائن کا خاکہ اُبھر آئے۔

شکل 2.64 (1)

شکل 2.65 (2)

شکل 2.66 (3)

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

شکل 2.67

سٹینسل (Stencil)

شکل 2.68

سٹینسل بنانے کے لیے پہلے ڈیزائن یا نمونے کا خاکہ شیٹ پر ٹریس کریں۔ سٹینسل کے لیے ایکسرے یا کوئی بھی سخت کاغذ مؤثر ہوتا ہے۔ سٹینسل پر ڈیزائن کا عکس بنانے کے بعد تصویر کی جگہ یا مثبت جگہ کو تیز کٹر سے کاٹ دیں۔ ڈیزائن کو کاٹنے کے دوران سٹینسل شیٹ کو گلاس سلیب پر رکھ دیں۔ اس سے کاٹنا بہت آسان ہو جائے گا سٹینسل کو کاٹنے کے بعد مطلوبہ سطح پر ماسکنگ ٹیپ سے چپکا لیں۔ اس سے سٹینسل نہیں ہلے گا۔ یہ کسی بھی سطح پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر کاغذ، کپڑا، قالین، لکڑی، شیشہ اور دیوار وغیرہ ۔ جیسا کہ شکل نمبر 2.67 میں دکھایا گیا ہے۔

NOT FOR SALE

بلاک سے چھپائی (Block Printing)

شکل 2.69

بلاک بنانے کے لیے ڈیزائن کا عکس لکڑی کے بلاک پر بنائیں۔ ڈیزائن یا مثبت جگہ کو نہ چھوئیں۔ منفی جگہ کو تراشیں یا اپنے عکس والے ڈیزائن کے باہر والی جگہ کو کندہ کاری کے اوزار کی مدد سے کاٹیں تاکہ آپ کو ابھرا ہوا ڈیزائن مل سکے۔ لکڑی کے بلاک سے چھپائی بالکل آلو کی چھپائی کی طرح ہے۔

شکل 2.70

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

سرگرمی 2.7

(ا)۔ ٹریسنگ پیپر پر 2x2 انچ میں ایک سادہ ڈیزائن بنائیں۔ ڈیزائن میں پوسٹر کلر کے ساتھ اپنی مرضی سے رنگ بھریں۔

(ب)۔ سکیچ بک کے ایک صفحے پر آلو بلاک سے ایک ڈیزائن چھاپیں۔

شکل 2.71

(ج)۔ ایک جیومیٹریکل ڈیزائن بنائیں اور سٹینسل تکنیک کے ذریعے اس کو سکیچ بک کے ایک صفحے پر دھرائیں۔

مشق

(ا)۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1۔ خط کسی سطح پر حرکت کرنے والا ---------------- ہے۔

2۔ شکل ایک ---------------- جگہ ہے جس کی حد بندی کی گئی ہو۔

3۔ کندہ کاری ---------- کا ایک فن ہے۔

4۔ سرخ، ---------------- اور زرد ابتدائی رنگ ہیں۔

5۔ گرمی اور سردی کا تعلق ہمارے احساس ---------------- سے ہے۔

6۔ نیلا ایک ---------------- رنگ ہے۔

7۔ توازن تصویر میں ---------------- پیدا کرتی ہے۔

(ب)۔ درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

1۔ اطلاقی آرٹ کی وضاحت کریں۔

2۔ ڈیزائن کے اصولوں پر نوٹ لکھیں۔

3۔ سٹینسل کیا ہے؟ ہم اسے کس طرح بنا سکتے ہیں؟

4۔ ابتدائی اور ثانوی رنگوں کی وضاحت کریں۔

5۔ گرم اور سرد رنگوں میں فرق واضح کریں۔

6۔ ٹریسنگ پیپر کیا ہوتا ہے؟

Muhammad Ali 03101190027

باب

3

آرٹ کی پذیرائی

Art Appreciation

تدریسی مقاصد:۔

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ

اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ☆ **فن تعمیر:** پاکستان کی تاریخی اور عصری فن تعمیر کے متعلق جان سکیں۔
- ☆ **تاریخی مصوری** : اجنتا کے غار، منقش تحریریں اور مغلوں کے منی ایچر کے متعلق سیکھیں گے۔
- ☆ پاکستان کے نامور مصوروں کے بارے میں جان سکیں۔
- ☆ **فن خطاطی:** خطاطی کے بنیادی انداز، روایتی انداز، جیومیٹریکل اور شکستہ خطاطی کے متعلق سیکھیں گے۔
- ☆ پاکستان کے نامور خطاطوں کے متعلق جان سکیں۔
- ☆ (ٹیکسٹائل بُنائی، چھپائی اور کشیدہ کاری) کے متعلق سیکھیں گے۔
- ☆ ٹیکسٹائل:۔ بناوٹ اور کشیدہ کاری کے متعلق سیکھیں گے

3.1 اظہار کے مختلف ذرائع (Architecture)

تصویر انسانوں کے درمیان تفریح، اظہار اور رابطے کا ذریعہ ہے۔ ایک فنکار اپنے احساسات، مشاہدات اور خیالات کا اظہار تصاویر اور رنگوں کے ذریعے کرتا ہے۔ خیالات کے اظہار کے لیے رنگوں کے علاوہ بھی بہت سے ذرائع ہیں۔ جیسا کہ شاعر اپنے اندرونی احساسات کا اظہار لفظوں اور موسیقار موسیقی کے ذریعے کرتا ہے۔

آرٹ یا فن کی تین قسمیں ہیں۔ بصری یا اطلاقی آرٹ، پرفارمنگ آرٹ اور ادب۔ بصری آرٹ 2D اور 3D پر مشتمل ہے۔ 2D میں ڈرائنگ، مصوری، فوٹوگرافی، کمپیوٹر آرٹ اور ٹیکسٹائل ڈیزائننگ شامل ہے۔ مجسمہ سازی اور فن تعمیر 3D آرٹ ہے۔ پرفارمنگ آرٹ میں ڈرامہ، فلم، اور موسیقی شامل ہیں۔ شاعری اور نثر آرٹ کی تیسری صنف ہے جس کو ادب کہا جاتا ہے۔ یہ سب فن یا آرٹ کی اقسام ہیں۔ لیکن آرٹ کا لفظ خاص طور پر ڈرائنگ اور مصوری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

پاکستان کا تاریخی فن تعمیر (Historical Architecture of Pakistan)

☆ موئنجو ڈرو کا بڑا حوض

موئنجو ڈرو کا بڑا حوض جو کہ صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے۔ دنیا کا سب سے پرانا حوض ہے جو 4300 سال پرانا ہے۔ جس کی لمبائی 12.7 میٹر چوڑائی 7 میٹر اور گہرائی تقریباً 2.4 میٹر ہے۔ شمال اور جنوب میں کشادہ سیڑھیاں ہیں۔

اس بڑے حوض کا فرش بہت مضبوط بنایا گیا ہے۔ اس کے اطراف کی دیواریں اور کناروں پر پختہ اینٹوں کا پلاسٹر جپسم کے ساتھ لگایا گیا ہے۔ فرش کے نیچے اور کناروں پر تارکول بھی لگایا گیا ہے۔ برآمدے کی اینٹیں مشرقی، شمالی اور جنوبی کناروں پر دریافت کی گئی ہیں۔

کمپلیکس کو پہنچنے کے لیے دو دروازے شمال اور مشرق کی طرف تھے۔ کمپلیکس کے مشرقی کنارے پر لاتعداد

Muhammad Ali 03101190027

کمرے تھے۔ ان میں ایک کنواں بھی تھا جو شاید حوض کو پانی فراہم کرتا تھا۔ زیادہ تر محققین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ حوض خاص قسم کی سماجی اور مذہبی تقریبات میں استعمال ہوتا تھا۔ جس میں حوض کا پانی جسمانی اور روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

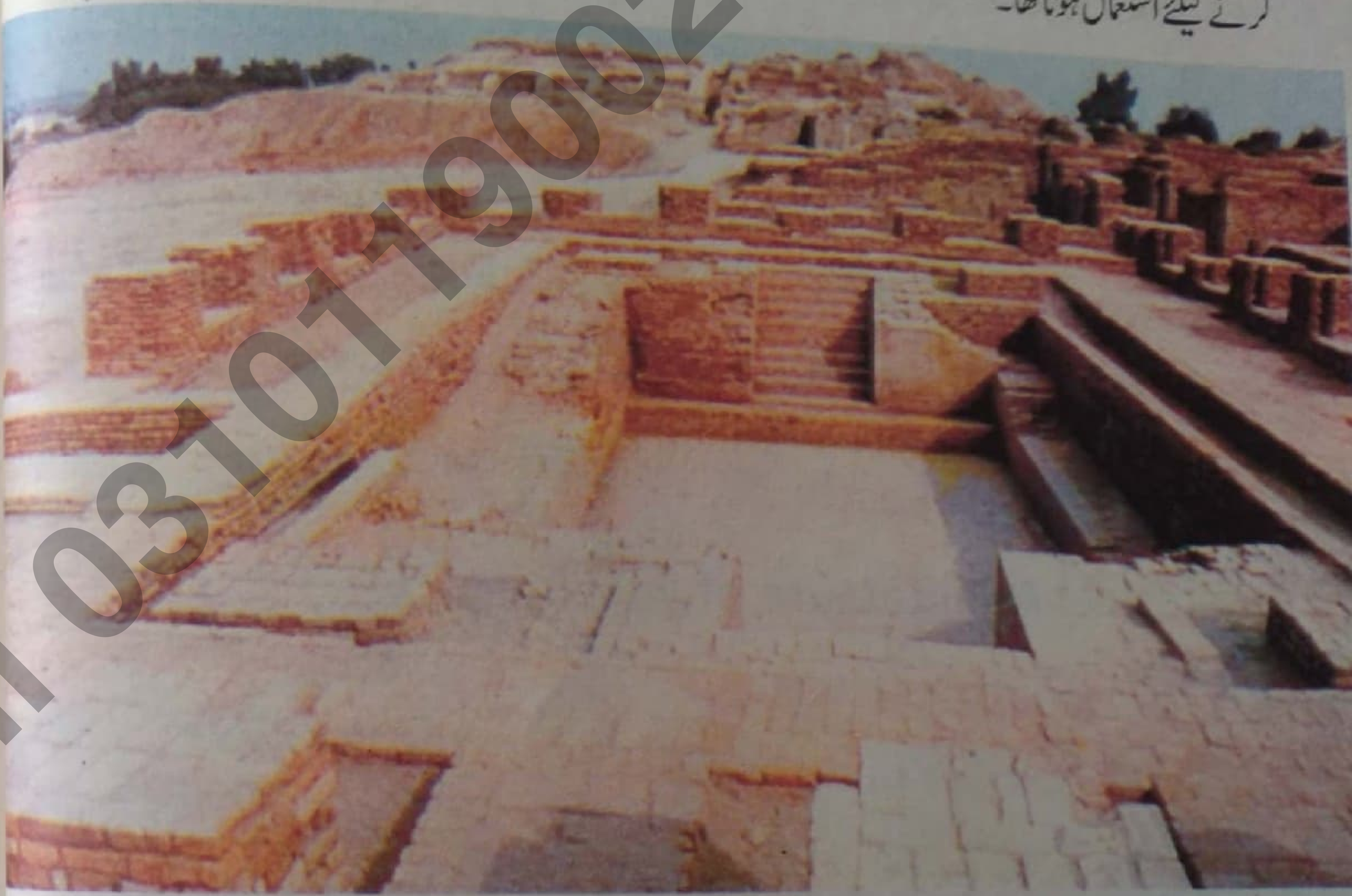

شکل 3.1

☆ جولیاں کی خانقاہ (ٹیکسلا)

ٹیکسلا میں جولیاں کے کھنڈرات 2 سے 5 ہزار سال پرانے ہیں جس کے دو بڑے حصے ہیں۔ بڑا اسٹوپا اور خانقاہ کے کھنڈرات پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہیں۔ یہ کمپلیکس بطور یونیورسٹی استعمال ہوتا تھا۔ جو کہ تعلیم کے فروغ کا ذریعہ تھا۔ جولیاں کے کمپلیکس میں جو عمارات ہیں وہ ہو بہو موئنجودڑو (لاڑکانہ) اور تخت بھائی، (مردان) جیسی ہیں۔

NOT FOR SALE

بڑا اسٹوپا: (Main Stopa)

اسٹوپا بدھ مت کا ایک مقدس عمارت ہے جو بدھا اور اُس کے شاگردوں کے آثار پر مشتمل ہے یہ اسٹوپا جولیاں میں ہے اس کے ساتھ 21 چھوٹے سٹوپے بھی ہیں۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ چھوٹے سٹوپے دراصل راہبوں کی قبریں ہیں۔

شکل 3.2

خانقاہ:

یہ مشرق کی طرف واقع ہے۔ خانقاہ بہت سے کمروں پر مشتمل ہے۔ جو کہ طلبا کے لیے تعمیر کیے گئے تھے۔ کمرے بڑے مرکزی حوض کے کنارے پر واقع ہیں۔ جن کی تعداد 28 ہے۔ پتھر کی سیڑھیاں دوسری منزل کی نشاند کرتی ہیں۔ چند کمروں کے سامنے بدھا کے مجسمے ہیں۔

شکل 3.3

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

ہر کمرے میں تازہ ہوا اور روشنی کی فراہمی کے لیے ایک کھڑکی ہے۔ چراغ رکھنے کے لیے طاقچہ بھی موجود ہے۔ کمروں کو پلستر کر کے مصوری سے سجایا گیا تھا۔ خانقاہ کی باہر والی دیوار سیدھی اور ہموار ہونے کے ساتھ بہت محفوظ بھی ہے۔ خانقاہ ایک باورچی خانے اور ہال پر مشتمل ہے۔

شاہ رکن عالم کا مزار:

شاہ رکن عالم کا مزار ملتان کی ایک عظیم یادگار ہے۔ جو ملک بھر سے زائرین کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ یہ مزار شیخ رکن الدین ابوالفتحؒ کا ہے جن کو عام طور پر رکن عالم (دنیا کا ستون) کے نام سے جانا جاتا ہے آپ اپنے دور کے کامل ترین انسان تھے۔ آپ نے اپنی تعلیمات کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کی۔

یہ مزار قرونِ وسطیٰ کے فوق قلعہ کے جنوب مغرب کی طرف واقع ہے۔ یہ تین حصوں پر مشتمل ہشت پہلو عمارت ہے۔ یہ اپنی عظمت اور خوب صورتی میں بے مثال ہے۔ اندرونی قطر 51 فٹ اور 9 انچ ہے۔ اس کی بلندی 41 فٹ اور 4 انچ ہے۔ 13 فٹ اور 3 انچ موٹی دیواریں ہیں۔ جن کو ڈھلوان میناروں نے سہارا دے رکھا ہے۔ پہلا اور دوسرا حصہ ہشت پہلو ہے اور تیسرا حصہ گنبد پر مشتمل ہے۔ پوری عمارت کی بلندی 100 فٹ ہے۔

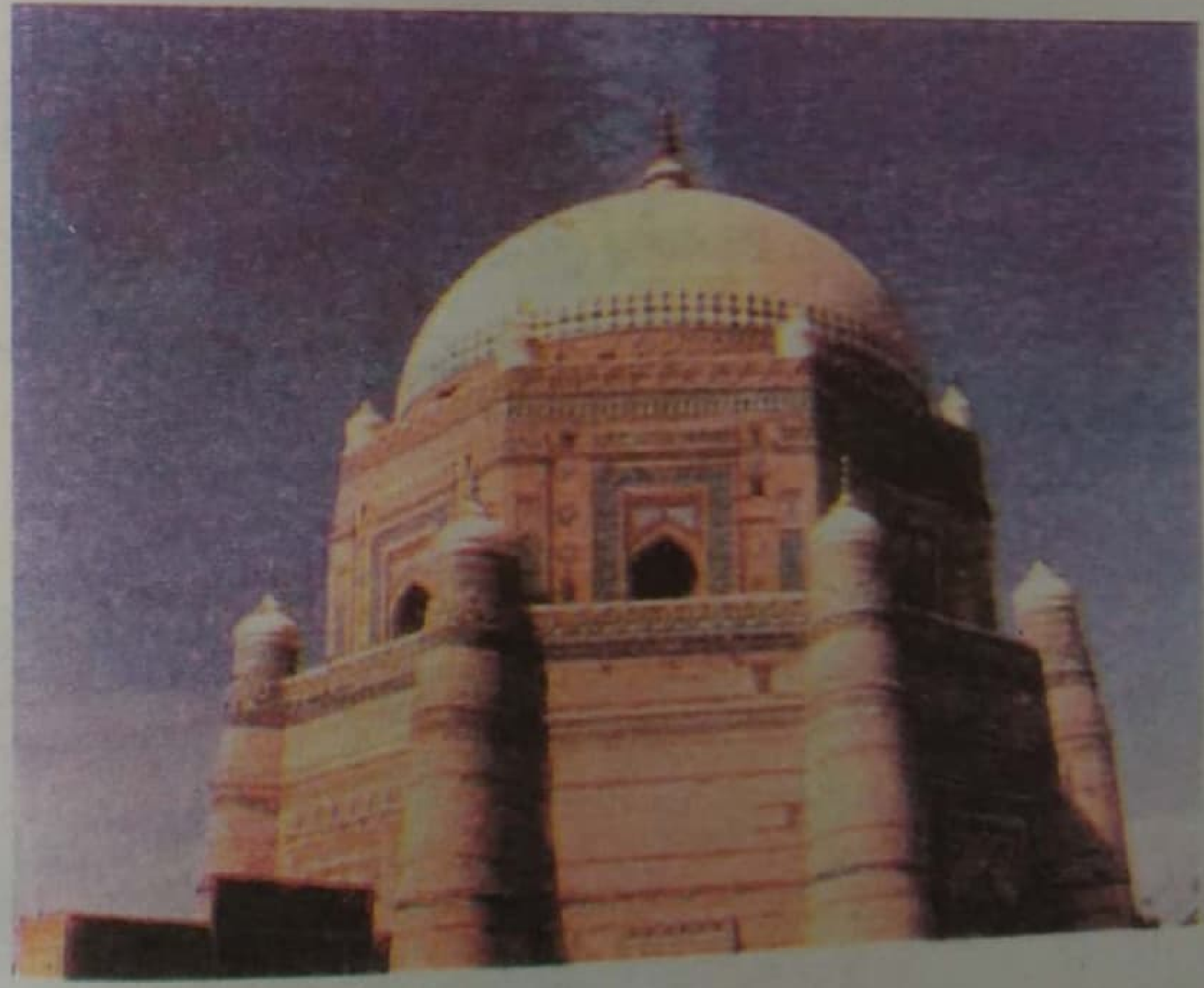

شکل 3.4

پوری عمارت لکڑی کے شہتیروں اور سرخ اینٹوں سے بنی ہے۔ بیرونی حصے کو چمکدار ٹائیلوں اور ایک خاص ترتیب کے ساتھ دندانے دار دیواروں سے سجایا گیا ہے۔ گہرا نیلا اور سفید رنگ سرخ اینٹوں کے ساتھ دلکش اور جاذب نظر ہیں۔

لاہور کا شاہی قلعہ:

شاہی قلعہ لاہور کے فصیلی شہر کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ پاکستان کے ابتدائی مورخ ولی اللہ خان نے البیرونی کی مرتب کردہ تاریخ کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ قلعہ گیارہویں صدی کے اوائل میں تعمیر ہوا۔ منشی سوجن رائے بھندر جو کہ خلاصۃ التواریخ کے مصنف ہیں۔ لکھتے ہیں کہ ملک ایاز، سلطان محمود غزنوی کے نائب تھے انہوں نے لاہور میں ایک قلعہ تعمیر کر کے رہائش اختیار کی۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لاہور کا شاہی قلعہ وہی قلعہ جس کو منگولوں نے 1241ء اور پھر تیمور کی فوجوں نے 1398ء میں نقصان پہنچایا۔ اس کو دوبارہ خضر خان کے بیٹے نے 1442ء میں تعمیر کیا۔

شکل 3.5

Muhammad Ali 03101190027

مغلیہ دور میں اس قلعہ کی توسیع کر کے اس کی ازسرنو تزئین کی گئی۔ شہنشاہ اکبر، جہانگیر، شاہ جہان اور اورنگزیب سب نے اس میں مختلف قسم کی عمارات کا اضافہ کیا۔ سکھوں کے قبضے کے دوران رنجیت سنگھ نے اوپر والی فصیل پر کئی خیموں کا اضافہ کیا۔ برطانوی دور میں بھی کچھ تبدیلیاں ہوئیں بعد میں قلعہ کو واپس 1846ء سے پہلے والی شکل میں لایا گیا۔

اگر آپ عالمگیر گیٹ سے داخل ہوں تو آپ کو مکتب خانہ (منشیوں کا کمرہ) نظر آئے گا۔ یہ ایک چھوٹا گنبد نما کمرہ ہے اور اس کے اردگرد محراب ہیں جہاں منشی بیٹھتے تھے۔ اُن کے پاس ریکارڈ ہوتا اور اس میں آنے والے لوگوں کے نام درج کیے جاتے تھے۔

قلعہ کے اندر مختلف عمارات ہوتی تھیں جن میں عالمگیر گیٹ، مستی گیٹ، دیوان عام، موتی مسجد، لال برج، نولکھا کا برآمدہ اور شیش محل شامل ہیں۔

مسجد وزیر خان

وزیر خان مسجد لاہور میں واقع ہے۔ جو رنگین ٹائلوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس کو لاہور کے رخسار پر تل کہا جاتا ہے۔ اس کی تعمیر 35-1634 میں شروع ہوئی اور مغل بادشاہ شاہ جہان کے دور میں سات سال کے عرصے میں مکمل ہوئی اس کو چنیوٹ کے ایک رہائشی شیخ علم الدین انصاری نے تعمیر کیا۔ جو شاہ جہاں کا شاہی طبیب تھا اور بعد میں لاہور کا گورنر بنا۔ اُسے عام طور پر وزیر خان کہا جاتا تھا۔ یہ مسجد دہلی دروازے کے قریب ہی پرانے شہر میں واقع ہے۔ اس مسجد کی سب سے نمایاں بات وہ بازار ہے جو بائیس 22 دکانوں پر مشتمل ہے جن کے چھوٹے دروازے ہیں اور مسجد کا لازمی حصہ ہیں۔ مسجد کا ڈیزائن بہت انوکھا ہے۔

شکل 3.6

NOT FOR SALE

پاکستان کا عصری فن تعمیر (Contemporary Architecture of Pakistan)

1- فیصل مسجد

فیصل مسجد پاکستان کا قومی مسجد ہے جو اسلام آباد میں واقع ہے۔ مسجد کی تعمیر 1976ء میں شروع ہوئی سعودی عرب کے ولی عہد شاہ فیصل بن عبدالعزیز نے مسجد اور ملحقہ سڑک کے لیے رقم فراہم کی۔ مسجد کا نام ان کی وفات کے بعد انہی کے نام پر رکھا گیا۔ مسجد کی تعمیر 1986ء میں مکمل ہوئی۔ اس میں ایک بین الاقوامی یونیورسٹی بھی ہے۔

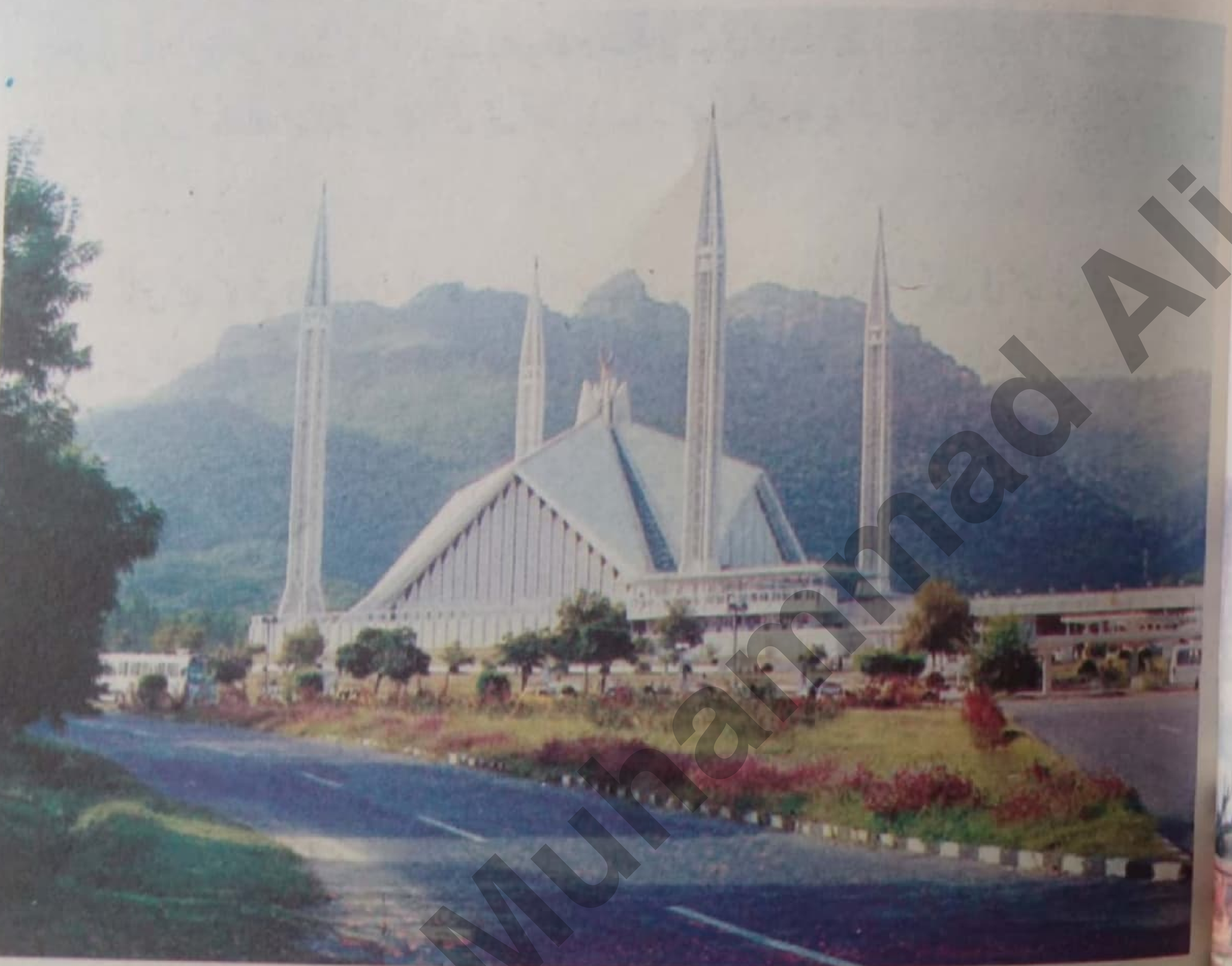

شکل 3.7

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

2۔ ڈیزائن

فیصل مسجد کا ڈیزائن ترکی کے ماہر تعمیرات ودات دلوکے نے بنایا۔ جس پر انہوں نے آغا خان تعمیراتی ایوارڈ حاصل کیا۔ مسجد کا ڈیزائن غیر معمولی طور پر عصری تقاضوں کے ساتھ ساتھ عرب کے روایتی بدوؤں کا خیمہ دکھائی دیتا ہے۔ جس کا بڑا مثلث ہال اور چار مینار ہیں۔ تاہم روایتی مساجد کے برعکس اس کا گنبد نہیں ہے۔ میناروں کا ڈیزائن ترکی کی روایت کے مطابق پتلے اور پنسل کی طرح ہے۔ ہال کے اندر شیشے کا بہت بڑا فانوس ہے اور دیواریں کندہ کاری اور خطاطی سے مزین ہیں جس میں پاکستان کے نامور خطاط صادقین کے فنی نمونے لگے ہوئے ہیں۔ کندہ کاری کا نمونہ مغربی دیوار پر ہے اور کلمہ ابتدائی خط کوفی میں لکھا گیا ہے۔ مسجد کی تعمیر جدید اسلامی فنِ تعمیرات کا اعلیٰ نمونہ ہے۔

فیصل مسجد کا رقبہ 54000 مربع فٹ ہے۔ اس کے بڑے ہال میں 10000 لوگوں کی گنجائش ہے۔
ایوان میں 24000 صحن میں 40000 اور دوسرے ملحقہ میدانوں میں 200000 نمازیوں کی گنجائش ہے۔
فیصل مسجد گنجائش کے لحاظ سے دنیا کی تیسری بڑی مسجد ہے۔ اس کا نمبر خانہ کعبہ (مکہ) اور مسجد نبوی (مدینہ) کے بعد ہے۔
مسجد کے چار مینار ہیں ہر ایک 260 فٹ بلند اور محیط کی پیمائش 10x10 میٹر ہے۔

3۔ سپریم کورٹ

سپریم کورٹ کی عمارت شاہراہ دستور اسلام آباد میں واقع ہے۔ وزیر اعظم سیکریٹریٹ اس کے جنوب میں اور ایوان صدر اور پارلیمنٹ کی عمارت اس کے شمال میں واقع ہیں۔

NOT FOR SALE

شکل 3.8

کورٹ کمپلیکس بڑے مرکزی بلاک (عدالت کے کمرے) ججوں کے چیمبر بلاک اور انتظامی بلاک پر مشتمل ہے۔ بڑا مرکزی بلاک زمین سے 167 فٹ بلند ہے۔ مشرق میں ججوں کا چیمبر بلاک اور انتظامی بلاک شمال اور جنوب کی طرف ہیں۔ عدالتوں کے کمرے مرکزی بلاک میں ہیں۔ کل گیارہ عدالتی کمرے ہیں۔ پانچ بڑے عدالتی کمروں میں چیف جسٹس کی عدالت نمبر 1 پہلی منزل اور باقی عدالتی کمرے جو نسبتاً کم گنجائش والے ہیں گراؤنڈ فلور پر ہیں۔ عدالت نمبر 1 سب سے بڑا عدالتی کمرہ ہے اس میں 20 ججوں اور 160 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ بلڈنگ کا ڈیزائن جاپان کی مشہور فرم ''کنزو ٹانگے ایسوسی ایٹ'' نے تیار کیا تھا۔

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

4۔ الحمرا آرٹس کونسل لاہور

الحمرا آرٹس کونسل کا ڈیزائن ماہر تعمیرات نیر علی دادا نے 1970 میں تیار کیا۔ یہ کثیر المقاصد آڈیٹوریم ہے اور اس میں 1000 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے یہ عمارت 1979ء میں تکمیل کو پہنچی۔ الحمرا آرٹس کونسل کی تین مرحلوں میں تعمیر کی گئی۔ چار ہشت پہلو انتظامی دفتروں اور نمائش کی گیلریوں کو 1984ء میں کھولا گیا۔ 450 سیٹوں کا تھیٹر اور اس کے ساتھ منسلکہ آڈیٹوریم 1985ء میں مکمل ہوا اور 250 سیٹوں کا لیکچر روم اور ہال 1992ء میں مکمل ہوا۔ ان تمام 15 سالوں میں ماہر تعمیرات نیر علی دادا نے مختلف امتزاج کی کثیر الجہت ڈیزائن بنائیں جو فن کی صوتی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ اس عمارت کا نیم چھتہ صحن اور سبزہ زار بڑی مہارت کے ساتھ بنائے گئے ہیں۔ دوسرا بنیادی خیال سرخ اینٹوں کا استعمال ہے۔ انہوں نے روایتی چونے کو بطور دھات کنکریٹ کی دیواروں میں استعمال کیا۔ یہ ایک بہت مقبول اور کامیاب عوامی عمارت ہے۔

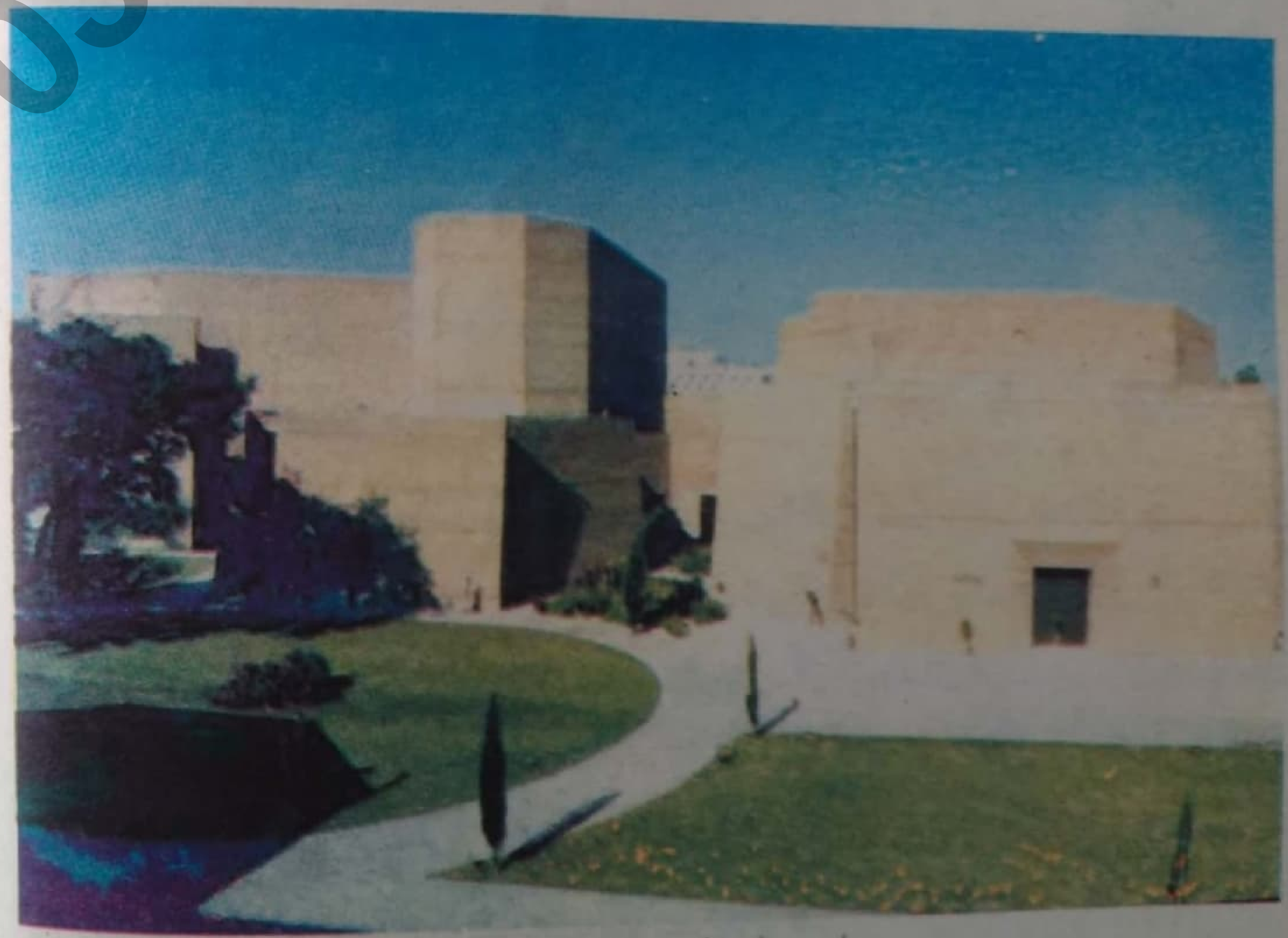

الحمرا آرٹس کونسل شکل 3.9

NOT FOR SALE

شکل 3.10

الحمرا آرٹس کونسل کا ہشت پہلو عمارت

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

5- قائداعظم محمد علی جناح کا مزار

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا مزار کراچی (سندھ) میں واقع ہے۔ قائداعظم کا مزار پاکستان کی مشہور عمارتوں میں سے ایک ہے۔ قائداعظم کا مزار 53 ایکڑ پارک پر مشتمل ہے اور عمارت کا سائز 75 x 75 میٹر ہے۔ یہ زمین سے 43 میٹر بلند ہے۔ ہر دیوار میں محراب نما دروازہ ہے۔ پلیٹ فارم کی طرف 15 متواتر فوارے ہیں۔ ہر طرف چبوترہ کا راستہ گیٹ کی طرف جاتا ہے۔ اس کو 1960ء اور 1970ء کے درمیان پاکستان کے ماہر تعمیرات یحییٰ مرچنٹ نے بنایا۔

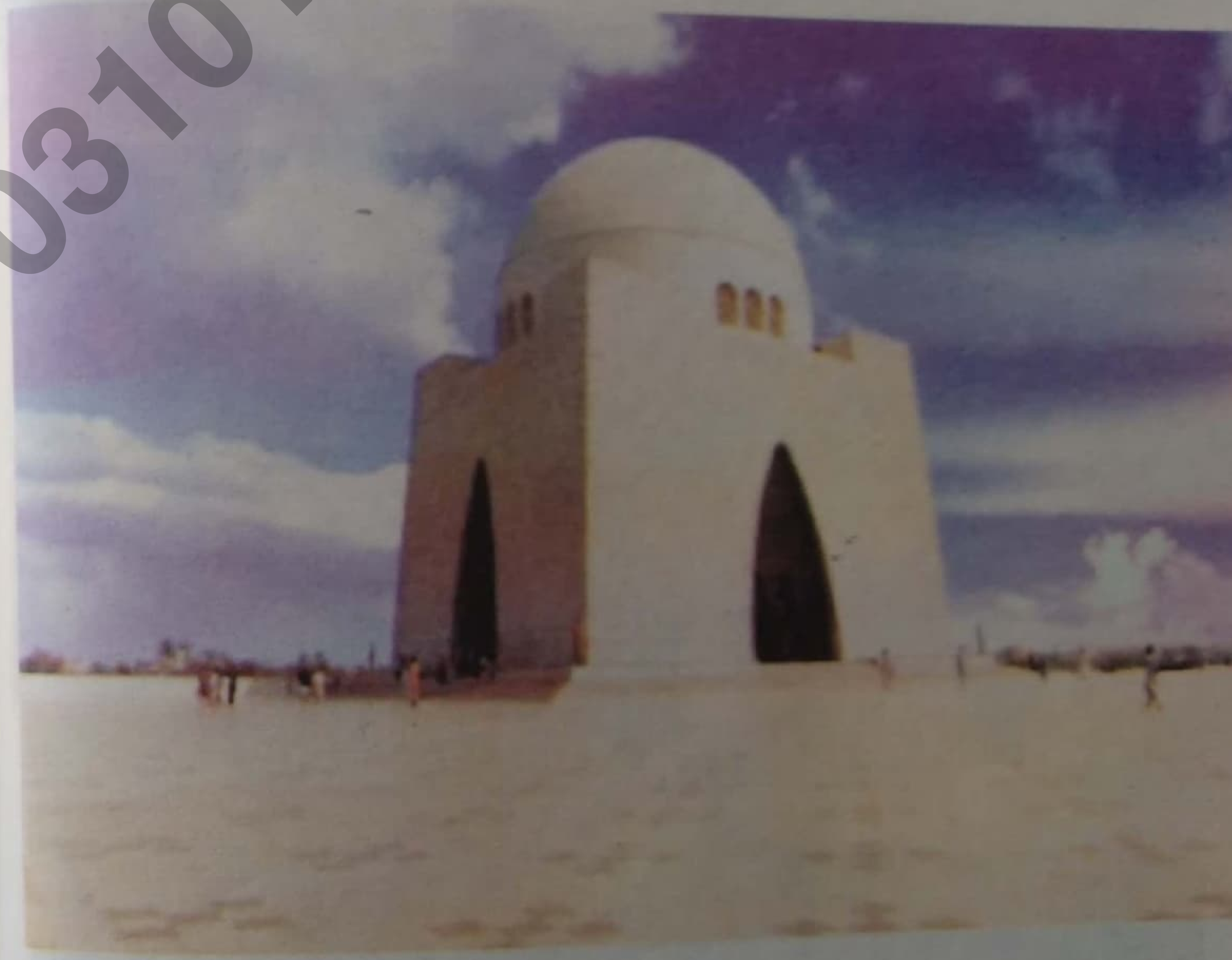

شکل 3.11

6- مینار پاکستان

مینار پاکستان اقبال پارک لاہور میں ایک بلند مینار ہے۔ یہ قرارداد پاکستان کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔ مینار مغل اور جدید تعمیراتی ملاپ کا عکس پیش کرتا ہے یہ اُسی جگہ تعمیر کیا گیا ہے جہاں 23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ نے قرارداد پاکستان منظور کی تھی۔

یہ یادگار پاکستان بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اس یادگار کے اردگرد کھلا میدان سیاسی اور عوامی اجتماعات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ڈیزائن

اس مینار کو داغستان کے ماہر انجینئر و تعمیرات نصیرالدین مرات خان اور سرگودھا کے عثمان خان انجینئر و ماہر تعمیرات نے بلامعاوضہ ڈیزائن کیا۔ اس ڈیزائن کو صدر پاکستان نے منظور کیا اور عبدالخالق اینڈ کمپنی نے اس کو تعمیر کیا۔

شکل 3.12

اس کا سنگِ بنیاد 23 مارچ 1960ء کو رکھا گیا۔ اس کی تعمیر نے 8 سال کا عرصہ لیا۔ مینار 31 اکتوبر 1968ء کو 7.5 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔ آج کل مینار سیاحوں کو گرد و پیش کا نظارہ دکھاتا ہے جو سیڑھیوں اور لفٹ کے ذریعے چڑھتے ہیں۔ اس یادگار کے اردگرد پارکوں میں ماربل کے فوارے اور ایک مصنوعی جھیل ہے۔

اس کی کل بلندی 62 میٹر ہے۔ نیچے پلیٹ فارم کی شکل پانچ نوکدار ستاروں اور دو ہلال شکل کے تالابوں کی طرح ہے۔ درمیان میں بل کھاتی ہوئی 162 سیڑھیاں اوپر جاتی ہیں۔ گنبد سٹیل سے بنا ہوا ہے۔ اور اس کے اوپر عمدہ گلاس کے ٹکڑے جڑے گئے ہیں۔

Muhammad Ali 03101190027

تحریر

مینار کے دیواروں پر قرارداد لاہور اور قرارداد دہلی جو 9 اپریل 1946ء کو پاس ہوئی، کا متن اُردو، بنگالی اور انگریزی زبانوں میں ہے۔ منقش تختیوں پر قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کے 99 صفاتی نام عربی رسم الخط میں کندہ ہیں جبکہ قومی ترانہ اُردو اور بنگالی میں ہے۔ قائداعظم کی تقریر کے اقتباسات اُردو اور بنگالی میں ہیں علامہ محمد اقبال کے کچھ اشعار بھی کندہ ہیں۔

3.2 (تاریخی مصوری Historical Painting)

اجنتا کے غاروں میں مصوری کے نمونے:۔

اجنتا انڈیا کے مغربی حصے اورنگ آباد (مہاراشٹر) شہر سے 100 کلومیٹر دور واقع ہے۔ دریائے واغورہ کے کنارے عمودی چٹانوں کو کھوکھلا کر کے کچھ عجیب و غریب غاریں بنائی گئی ہیں۔ اگرچہ اجنتا کے غاروں کی کھدائی چھ صدیوں سے زیادہ عرصے تک جاری تھی تاہم وافر تعداد میں انسانی تصاویر سے مزیّن غاریں 465ء تا 500ء میں کھودی گئی۔

شکل 3.13

یہ دور بدھ مت کے مہایانہ فرقے کا تھا۔ ان میں زیادہ تر غاریں واکاٹا کا (Vaka Taka) کے بادشاہ ہریشنہ کی سرپرستی میں بنائی گئیں۔ کل 29 غاریں کھودی گئیں جو کہ شکل میں گھوڑے کے نال جیسی تھیں۔ اجنتا کی غاریں دنیا کی عجیب و غریب نقاشی کا نمونہ ہیں۔ چھینی سے تراشی گئی دیواروں پر دلکش اور روشن رنگوں کا ایک سلسلہ ہے۔

شکل 3.14

اجنتا کے غاروں کی دریافت اُنیسویں صدی میں ایک انگریز سبالٹرن (Subal Tern) نے شروع کی۔ اُس کے بعد کئی ماہرین نے اس چھپے ہوئے راز کو کھولنے کے لئے بھرپور کام کیا جو کہ انڈیا کی فطری مصوری کی گیلری ہے۔ اجنتا کی مصوری کا مضمون یا مرکزی خیال بدھا کی زندگی اور اُن کی تعلیمات ہیں۔ خوش خطی کے خطوط تہہ یا کونوں تک کھینچے گئے ہیں۔ جو مصوری کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔ ان غاروں میں تصویر سازی، نقش و نگار اور آرائشی زیورات سازی سمیت پینٹنگز کے کئی قسم کے نمونے پائے گئے ہیں۔

ان غاروں سے بدھا کے مجسموں کے علاوہ مختلف موضاعات پر تصاویر ملتی ہیں اور نہایت خوبصورت ڈیزائن بنائے گئے ہیں۔ جانوروں میں ہاتھی، بیل اور بندر پرندوں میں طوطے، ہنس اور بطخوں کو جوڑوں میں دکھایا گیا ہے۔ کنول کے پھول، پھلوں میں آم اور سیب کی تصاویر قابل ذکر ہیں۔

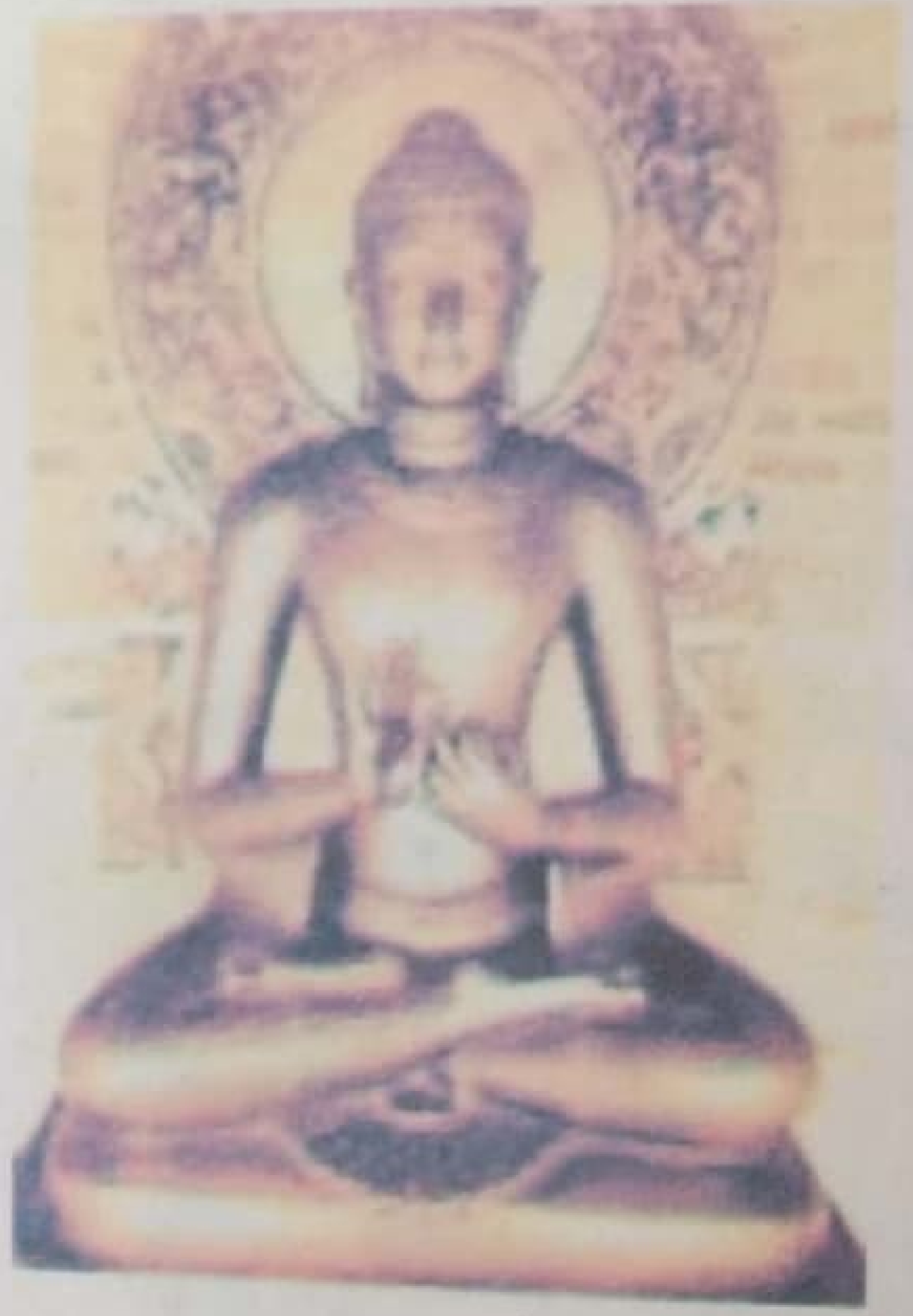

شکل 3.15

Muhammad Ali 03101190027

منقش تحریریں (Illuminated Manuscripts)

منقش تحریریں وہ ہوتی ہیں جس میں متن کے ساتھ آرائش بھی کی جاتی ہے۔

منقش تحریروں کے ابتدائی محفوظ مسودے چوتھی سے چھٹی صدی عیسوی تک کے ہیں۔ سب سے پہلے اسے اٹلی اور مشرقی روم کی ریاست میں متعارف کرایا گیا۔ آرائشی مسودوں نے اسلام کے عروج کے زمانے میں مشرق وسطی میں ترقی کی۔ کچھ آرائشی مسودے جو ابھی تک محفوظ ہیں وہ مذہبی نوعیت کے ہیں۔ یہودی، عیسائی اور مسلمان عالموں نے ان مسودوں کو بڑی خوبصورتی، استقامت اور محنت سے دوبارہ قابل استعمال بنایا۔ قرآن مجید میں اس فن کو مختلف انداز میں استعمال کیا گیا ہے لیکن قرآن مجید میں کبھی بھی تصاویر کے ساتھ آرائش نہیں کی گئی۔ قرآن کے زیادہ تر مسودوں کی ابتدا اور اختتام پر دوہرے منقش صفحے ہوتے ہیں۔ اور اس میں سورتیں، دلکش ابواب اور عنوانات کے آرائشی حاشیے ہوتے ہیں۔ مسلمان نقاشوں نے زیادہ تر گل کاری پر توجہ دی۔

شکل 3.16

مسلمان مصور شوخ رنگوں، چمکدار برش کے کام، آرائشی حاشیے اور ماہرانہ خطاطی کے لیے مشہور ہیں۔ وہ بالخصوص میدان جنگ اور شاہی تقریبات کو مرکزی خیال بناتے ہیں۔

مغلوں کا منی ایچر (Mughal Miniature)

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ منی ایچر چھوٹی جسامت کے تصویروں کو کہا جاتا ہے جبکہ منی ایچر کا تصویر کی جسامت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ منی ایچر کی اصطلاح منیم (Minium) سے نکلی ہے۔ لاطینی زبان میں اس سے مراد سرخ سیسہ ہے۔ منی ایچر ایک روایتی انداز ہے جو کہ بہت مفصل فن ہے۔ منی ایچر قدیم مصر کے پیپرس کے کاغذ کے نقش ونگار سے جا ملتی ہے۔

چھپائی کی ایجاد سے پہلے منی ایچر، دستاویزات کی خاکہ کشی اور آرائش کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ منی ایچر لکھے ہوئے متن کی کہانی بیان کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس لیے منی ایچر کا فن براہ راست آرٹ سے جڑا ہوا ہے۔ منی ایچر کو مغلیہ دور میں بہت پذیرائی اور ترقی نصیب ہوئی۔ قرون وسطی کی تاریخ کو منی ایچر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ بہت سی تصویروں میں مختلف واقعات کی منظر کشی کی گئی ہے۔ مغلیہ دور کے بہت سے منی ایچر کے فن کاروں نے الفاظ میں منظر کشی کی خوبصورتی پر اپنی توجہ مرکوز کی ہے

شکل 3.17

شکل 3.18

بعض اوقات وہ حقیقت کو چھوڑ کر زیورات اور کپڑوں کے ڈیزائن پر بہت زیادہ توجہ دیتے تھے۔ سامنے پینٹنگ میں قرون وسطیٰ کے جنگجوؤں کی تصاویر اور جنگ میں ہاتھیوں کا استعمال نظر آتا ہے۔ منی ایچر فن پاروں میں مناظر قدرت کی تصویر کشی کے ساتھ واقعات کا بیان بھی ملتا ہے۔

3.3 پاکستان کے نامور مصور

1) حاجی محمد شریف

حاجی محمد شریف منی ایچر کے روایتی مصور تھے۔ انہوں نے بنیادی طور پر مغلوں کے انداز میں مصوری کی اور سکھوں اور مغلوں کے مرکزی خیال کو اپنایا۔ حاجی محمد شریف اپنی برشیں خود گلہری کے بالوں سے بناتے اور خود اپنے رنگ وسلی کاغذ سے تیار کرتے تھے۔ وہ کاغذوں کو سریش سے ملاکر اس پر سنہری پتلی پٹی سے پتے بنا کر ایک خاص تاثر دیتے۔ انہوں نے مغلیہ بادشاہوں اعلیٰ افسروں اور سکھ گروؤں کی تصاویر تخلیق کیں۔ انہوں نے سنہرے پتوں والے حاشیے سے مزین کئی پینٹنگز بھی بنائیں

انہوں نے 1945ء سے 1966ء تک میو آرٹ سکول لاہور میں منی ایچر کا فلسفہ اور فن پڑھایا۔

شکل 3.19

شکل 3.20

2) عبدالرحمٰن چغتائی (1894ء تا 1975ء)

آپ 1894ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے میو آرٹ سکول سے تعلیم حاصل کی جسے آج کل نیشنل کالج آف آرٹ لاہور کہا جاتا ہے۔ آپ کی مصوری حقیقت کے رنگوں کے بہت قریب ہے۔ چغتائی نے پنجاب فائن آرٹس کونسل سوسائٹی اور انڈیا کے سکول آف اورینٹل آرٹ کے لیے 1920ء میں نمائش کی۔ چغتائی نے 1930ء کے عشرے کے آخر میں آرٹ کے جدید ترین انداز پر کام کیا۔ جدید احیاء کے جذبے کو مدِنظر رکھتے ہوئے نیو بنگال سکول میں وہ مغلیہ مصوری سے متاثر ہوئے۔ ''مرقع چغتائی'' آپ کا بہت نایاب شاہکار ہے۔

شکل 3.21

شکل 3.22

Muhammad Ali

جس میں انہوں نے اُردو کے عظیم شاعر اسد اللہ خان غالب کی شاعری [illegible] بھارت اور دلکش کام کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس میں انہوں نے ادب کی بلندیوں کو آرٹ کے عمدہ نمونوں میں مرتب کیا۔ خصوصاً واٹر کلر کا استعمال بے مثال ہے۔ چغتائی نے 1949ء سے 1960ء کے دوران پاکستان کے لیے لاتعداد ڈاک کے ٹکٹ ڈیزائن کیے۔ 1951ء میں آزادی کے دن کے موقع پر انہوں نے 9 ڈاک کے ٹکٹوں کا ایک سیٹ مہیا کیا جسے چغتائی کا آرٹ سیٹ کہا جاتا ہے۔ جن کو اُس وقت بین الاقوامی طور پر دنیا کا خوبصورت سیٹ کہا جاتا تھا۔

عبدالرحمن چغتائی نے 1975ء میں وفات پائی۔

3) استاد اللہ بخش (1885ء تا 1978ء)

استاد اللہ بخش 1885ء کو وزیر آباد میں پیدا ہوئے۔ 14 سال کی عمر میں آپ سائن بورڈ کے ایک ماہر مصور بن گئے۔ آپ نے بطور مصور آغا حشر کاشمیری کی تھیٹریکل کمپنی کے لیے بھی کام کیا۔

آپ 1914ء کو بمبئی گئے جہاں آپ نے بمبئی آرٹ سٹوڈیو میں بطور فوٹو گرافر، فنکار مصور اور قدرتی مناظر کے مصور کام کیا۔ 1919ء میں لاہور آکر آپ نے اپنے آپ کو بطور پیشہ ور فن کار منوایا۔ 1923ء میں استاد اللہ بخش نے مکمل طور پر پیشہ ورانہ آرٹ کو ترک کر دیا اور بمبئی اور کلکتہ کی آرٹ نمائشوں میں حصہ لیا۔ آپ کو اعلیٰ اعزاز سے نوازا گیا۔

اللہ بخش نے اپنی پہلی ذاتی نمائش لاہور میں 1903ء میں کی۔ 1904ء سے 1930ء تک اللہ بخش نے فن مصوری پڑھائی۔ 1960ء میں آپ کو تمغہ پاکستان سے نوازا گیا۔ آپ کا تعلق پرانی نسل کے روایتی فن کاروں سے ہے۔ آپ نے روایتی مغلیہ مصوری اور انڈیا کی قدیم منقش دیواروں سے تربیت لی تھی۔ اللہ بخش نے اپنے کام میں پنجاب کے لوگوں کی تاریخ اور ثقافت کی تصویر کشی کی ہے۔ آپ نے حقیقی انداز میں مصوری کی ہے۔ آپ کے اہم کاموں میں ''باغ میں ایک شاعر''، ''اندھا گلوکار'' اور ''بیلوں سے ہل چلانا'' شامل ہیں۔

NOT FOR SALE

آپ قیام پاکستان سے پہلے کے ممتاز مصور ہیں۔ آپ نے ہندوؤں کی مجسمہ سازی کے مشہور مناظر کی مصوری کی۔ آپ نے اپنا منفرد انداز برقرار رکھا اور پاکستان کی لوک کہانیوں جیسے ہیر رانجھا، سوہنی مہینوال اور مختلف تقریبات اور موسموں کی مصوری کی۔

شکل 3.23

4) شاکر علی (1914ء تا 1975ء)

شاکر علی پاکستان کے جدید فن کار اور فن کے استاد تھے۔ آپ نیشنل کالج آف آرٹس (NCA) کے پرنسپل تھے۔ شاکر علی نے لندن میں 5 اور بمبئی میں 12 سال معیاری اور جدید فن سیکھنے میں گزارے۔ آپ 1952ء کو پاکستان واپس آئے۔ آپ 1954ء میں میو سکول آف آرٹ میں بطور لیکچرر تعینات ہوئے اور میو سکول آف آرٹ جب 1958ء میں نیشنل کالج آف آرٹس بنا تو 1962ء میں آپ اس کے پہلے پاکستانی پرنسپل بنے۔ آپ لاہور کے فن کاروں کے کام سے متاثر ہوئے اُن کے بعد بہت سے پاکستانی فنکار آئے۔ ان میں سے اکثر آپ کے شاگرد ہیں۔ ان میں جمیل نقش، بشیر مرزا، احمد پرویز وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

NOT FOR SALE

Muhammad Ali 03101190027

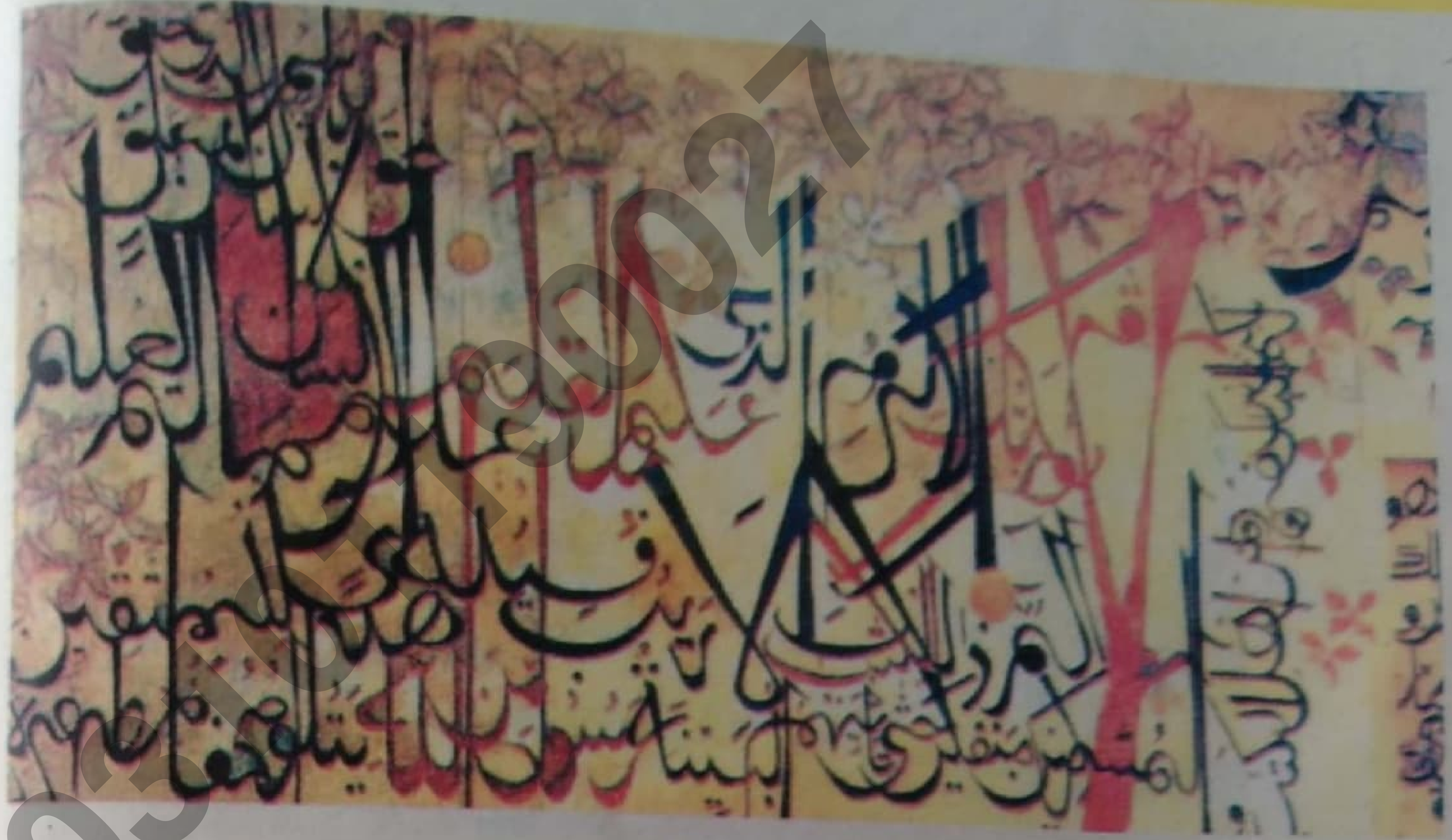

شکل 3.24

شاکر علی پاکستان کے بہترین مصوروں میں شمار ہوتے ہیں۔ معیار کی وجہ سے آپ کے فن پارے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ آپ نے مصوری کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مختلف قسم کے رنگوں اور ٹونز کا استعمال کر کے مصوری کا ایک نیا انداز تخلیق کیا سکول کے زمانے سے ہی آپ آرٹ اور فن میں مہارت کی وجہ سے مشہور ہوئے۔ اپنے کام کی وجہ سے آپ یورپ اور ایشیاء کے ممالک میں معروف ہوئے۔ آپ کا زیادہ تر کام تنہائی پر ہے جو کہ آپ کی مصوری کا بڑا موضوع ہے۔ مصوری آپ کا وہ واحد پیشہ ہے جس کے لیے آپ نے اپنی ساری زندگی وقف کی اور ایک مایہ ناز ادارے نیشنل کالج آف فائن آرٹس میں بطور پرنسپل خدمات سرانجام دیں۔ بقول آپ کے استادوں کے شاکر علی کا کسی خیال یا سوچ کو پینٹنگ کے ذریعے ظاہر کرنے کا انداز بے نظیر تھا۔

NOT FOR SALE

5) صادقین (1930 تا 1987)

سید صادقین احمد نقوی 1930 میں پیدا ہوئے۔ 31 سال کی عمر میں 1961 میں پیرس (فرانس) میں منعقدہ آرٹ فیسٹیول میں آپ کے کام کا اعتراف کیا گیا۔ صادقین کا کیریئر بہت شاندار تھا اور آپ کے زیادہ تر کام کی نمائش عوامی مقامات پر آپ کی زندگی ہی میں ہوئی۔ آپ کے کام کے موضوعات بہت وسیع ہیں۔

آپ نے ابتدائی زندگی میں سماجی برائیوں کو موضوع بنایا۔ بعد میں آپ کا رجحان خطاطی کی طرف رہا۔ جس نے لوگوں کو بہت متاثر کیا۔

آپ کی نمائش کو دیکھنے کے لیے کثیر تعداد میں لوگ آتے۔ بنیادی طور پر صادقین ایک سماجی تبصرہ نگار تھے۔ صادقین کی مصوری نہ صرف علاماتی معنوں سے بھرپور ہیں بلکہ انواع واقسام کی تصاویر آنکھوں کو اپنی طرف راغب کرتی ہیں۔

شکل 3.25

صادقین نے غالب، اقبال اور فیض کے شاعرانہ مصرعوں کی جلی حروف میں مصوری کی۔ جس سے اُن کے کلاسیکل ادب سے محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ صادقین وہ واحد مصور ہیں جن کی وسیع پیمانے پر بہت سارے مصوروں نے نقالی کی ہے۔ مثال کے طور پر آپ کا شاہکار نسخہ سورۃ الرحمٰن ہے جس کی جدید دور میں بہت سے مشہور مصوروں نے نقل کی ہے۔

شکل 3.26

NOT FOR SALE

Muhammad Ali

6) پروفیسر اینا مولکا احمد (Professor Anna Molka Ahmad) (1917ء تا 1994ء)

اینا مولکا 1917 کو لندن برطانیہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی والدہ پولش (پولینڈ) اور والد روسی تھا۔ آپ نے مصوری، کوزہ گری اور ڈیزائن کی تعلیم مارٹن سکول آف آرٹس لندن سے حاصل کی۔ آپ نے 18 سال کی عمر میں 1935ء میں اسلام قبول کیا۔ آپ نے ایک پاکستانی شیخ احمد سے اکتوبر 1939ء میں شادی کی۔ اور 42-1941ء میں لندن سے برصغیر پاک وہند منتقل ہوکر لاہور میں سکونت اختیار کی۔ آپ کو ملک میں فائن آرٹس کی تعلیم کے فروغ کے اعتراف میں تمغہ امتیاز دیا گیا۔

پروفیسر اینا مولکا احمد نے پنجاب یونیورسٹی میں فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ قائم کیا جو آج کل فائن آرٹس کا ایک شاندار مرکز بن گیا ہے۔ آزادی کے وقت فائن آرٹس کے ڈیپارٹمنٹ میں 5 یا 6 مسلمان طلباء تھے۔ اینا مولکا احمد فائن آرٹس کے لیے طلبا کی تلاش میں ایک کالج سے دوسرے کالج جاتیں اور آخرکار انہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں آرٹ کورسز متعارف کروائیں۔

شکل 3.27

آپ کے شاگرد ملک کے مشہور فن کار بنے اور ان میں کچھ دنیا بھر میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ ملک بھر میں خواتین آرٹسٹ کی بانی تھیں۔ آپ طویل عرصے تک ڈائریکٹر رہیں اور فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ میں آپ کا فعال جذبہ کارفرما رہا۔ لاہور میں یونیورسٹی آف پنجاب کا فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ پاکستان کا وہ واحد ادارہ ہے جو کہ خواتین آرٹسٹوں کے لیے کھلا تھا۔

7) ظہور الاخلاق (1941ء تا 1999ء)

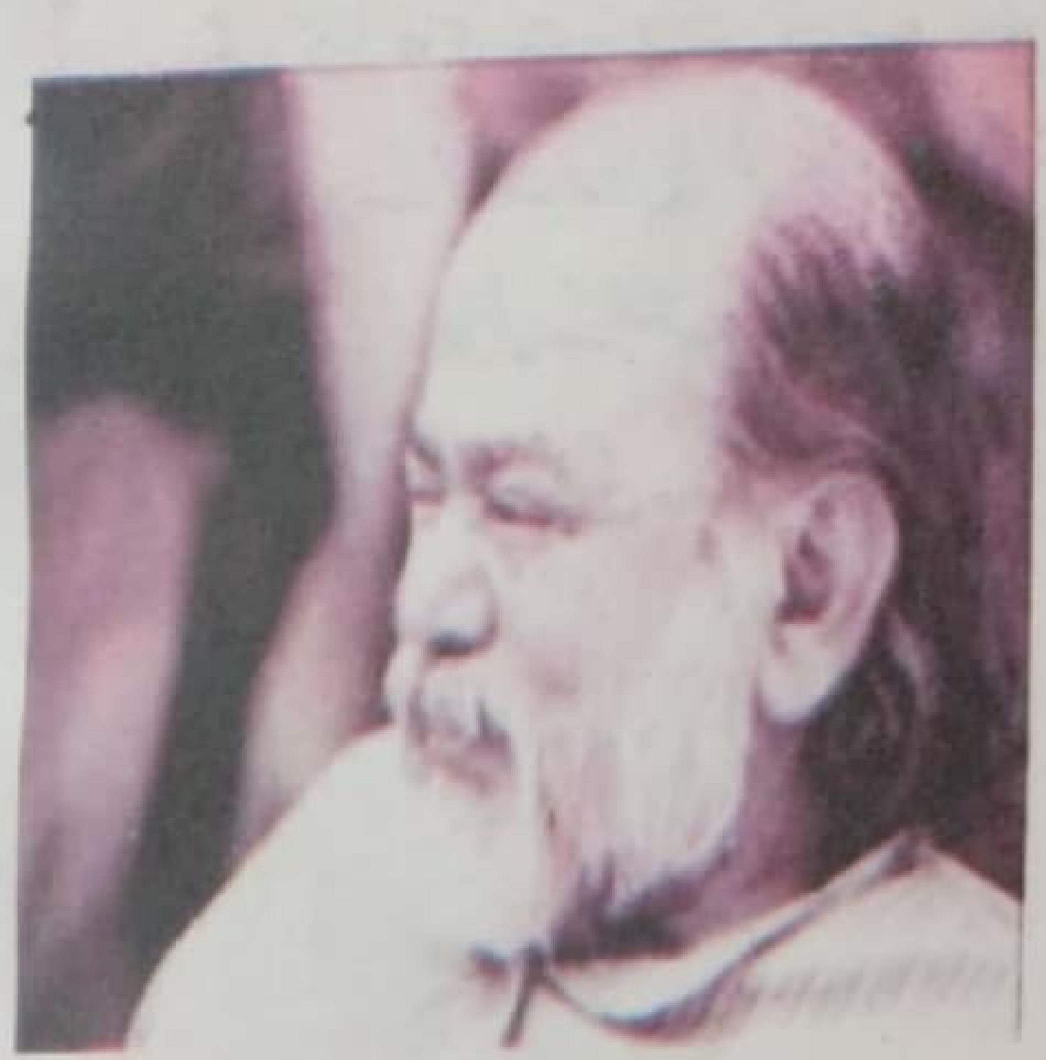

ظہور الاخلاق پاکستان کے بانی فنکاروں میں سے ہیں۔ آپ اپنی فنکارانہ صلاحیت کی وجہ سے کوزہ گر، ڈیزائنر، ماہرِ تعمیرات اور مصور مانے جاتے ہیں۔ آپ نے شعوری طور پر بڑی کامیابی سے مشرقی اور مغربی جمالیات کا امتزاج تخلیق کیا۔ آپ دہلی انڈیا میں پیدا ہوئے آپ کے خاندان نے لاہور ہجرت کے بعد آخرکار کراچی میں سکونت اختیار کی۔ ظہور الاخلاق نے نوجوانی میں سندھ مدرسہ میں تعلیم حاصل کی اور بعد میں نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ 1963ء میں نیشنل کالج آف آرٹس سے بی۔اے کرنے کے ایک سال بعد آپ فیکلٹی میں بطور لیکچرار تعینات ہوگئے۔ بعد میں آپ پروفیسر اور ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ بن گئے۔ بیرون ملک تعلیم کے دوران آپ نے لندن اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے ایم۔اے کیا۔ ظہور الاخلاق نے مصوری، ادب، فلسفہ، صوفی ازم اور موسیقی کے میدانوں میں بہت خدمات انجام دیں۔ اُن کی تعلیمات اور کاوشوں نے ہم عصر مصوروں کی نئی نسل پر شاندار اثرات چھوڑے۔ آپ نے 25 سے زیادہ انفرادی اور گروہی نمائشی مقابلوں میں حصہ لیا جو پاکستان اور بیرون ملک منعقد ہوئے۔

Muhammad Ali 03107190027

شکل 3.28

3.4 فن خطاطی (Calligraphy)

خطاطی خوبصورت لکھائی کا فن ہے۔ روایتی خطاطی کا بصری آرٹ کی تاریخ میں بہت اہم کردار ہے۔ سرکنڈوں کی شاخ سے تیار کردہ قلم (5 سے 10 ملی میٹر نوک) اورکاربن کی سیاہی خطاطی کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ سیاہی جذب کرنے کے لیے قلم کو درمیان میں چیرا جاتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خوشخطی کے مختلف روایتی طریقوں نے ترقی کی۔ اگلے صفحے پر خطاطی کے مختلف انداز کے چند نمونے دیے گئے ہیں جن پر تفصیلی بحث کی جائیگی

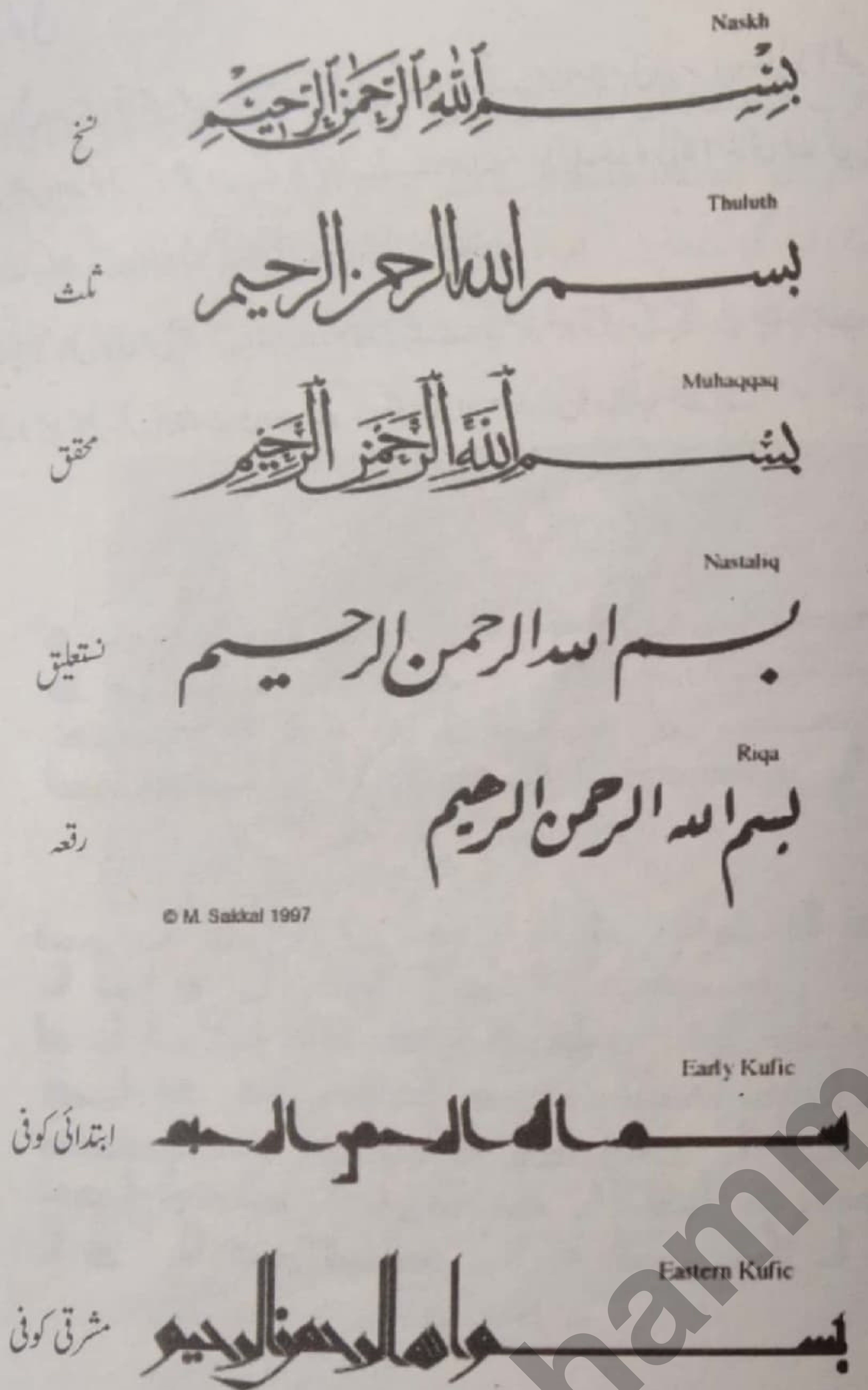

شکل 3.29

Muhammad Ali 03101190027

خط کوفی

خط اسلام کی دوسری دھائی (آٹھویں صدی عیسوی) ابتدائی دور میں قرآن مجید زیادہ تر خط کوفی میں لکھا جاتا تھا۔ یہ خط کوفی کا اسلامی خطاطی پر گہرا اثر ہے۔ میں بصرہ اور کوفہ کے شہروں کے قائم ہونے کے بعد ایجاد کیا گیا۔ عمودی کے برعکس خط کوفی افقی لائنوں میں پھیلایا جاتا ہے۔ خط کوفی شاندار افقی پھیلاؤ اس کو خاص متحرک انداز اور وقار دیتا ہے۔ یہ نسخہ لمبوتری سطح کے لیے چنا جاتا ہے۔ ہندسی (جیومیٹریکل) بناوٹ کی وجہ سے کسی بھی جگہ اور مواد میں ڈھالا جا سکتا ہے۔

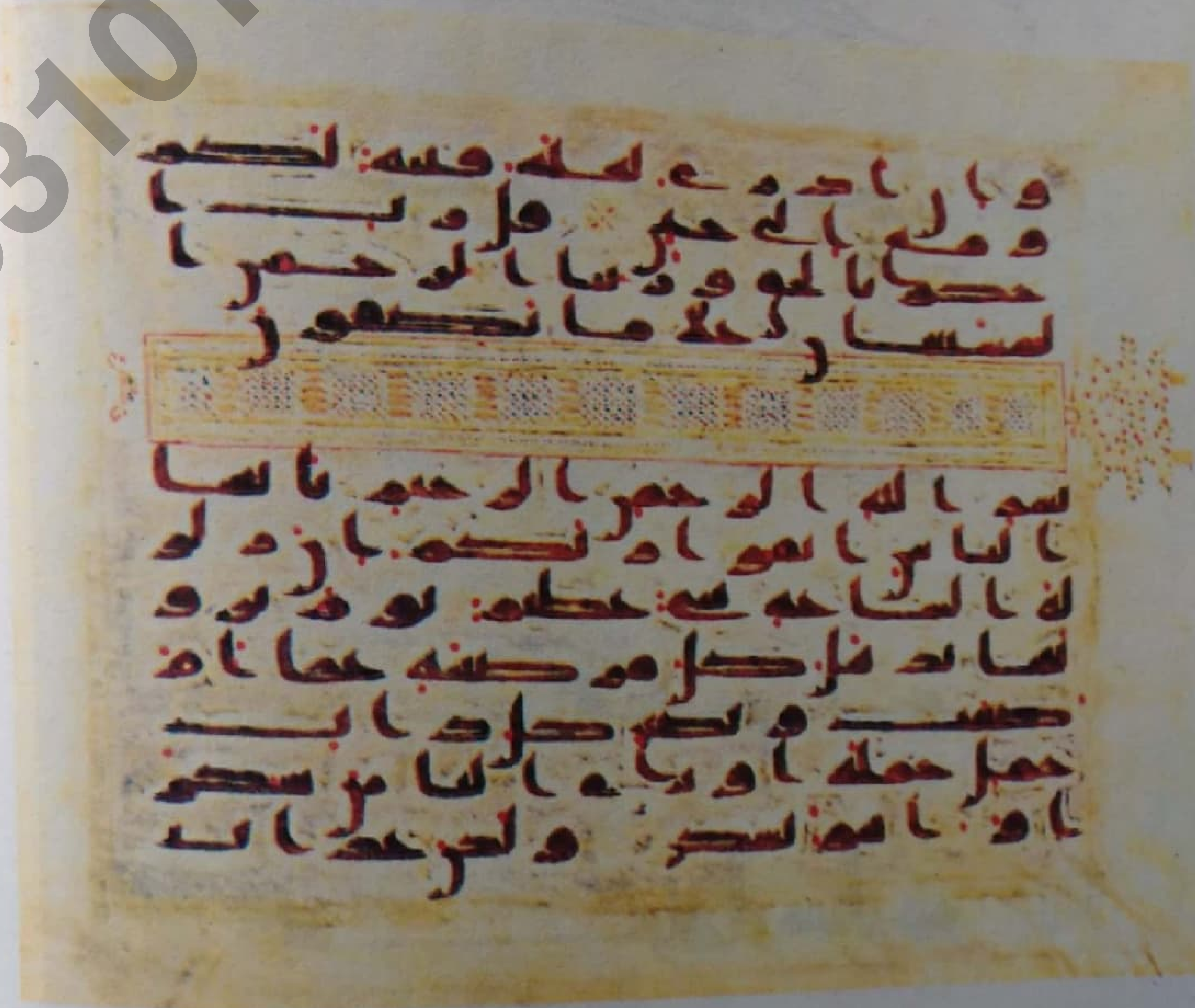

شکل 3.30

خط دیوانی

خط دیوانی مڑے ہوئے انداز میں عربی خطاطی کو کہا جاتا ہے جو خلافت عثمانیہ (سولہویں تا سترویں صدی عیسوی) میں رائج ہوا۔ اس کو حوثم رومی (Hausam Romi) نے ایجاد کیا۔ خط دیوانی اپنی پیچیدگی کی وجہ سے امتیاز رکھتا ہے۔ خط کوفی الفاظ اور حروف تہجی کے درمیان قریب کا ربط رکھتا ہے جبکہ خط دیوانی بہت زیادہ ٹیڑھا اور اس کے حروف تہجی بہت قریب سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس میں حرف جار استعمال نہیں ہوتا۔ خط دیوانی سترویں صدی میں مشہور خوش نویس شالا پاشا کی وجہ سے عروج تک پہنچا۔

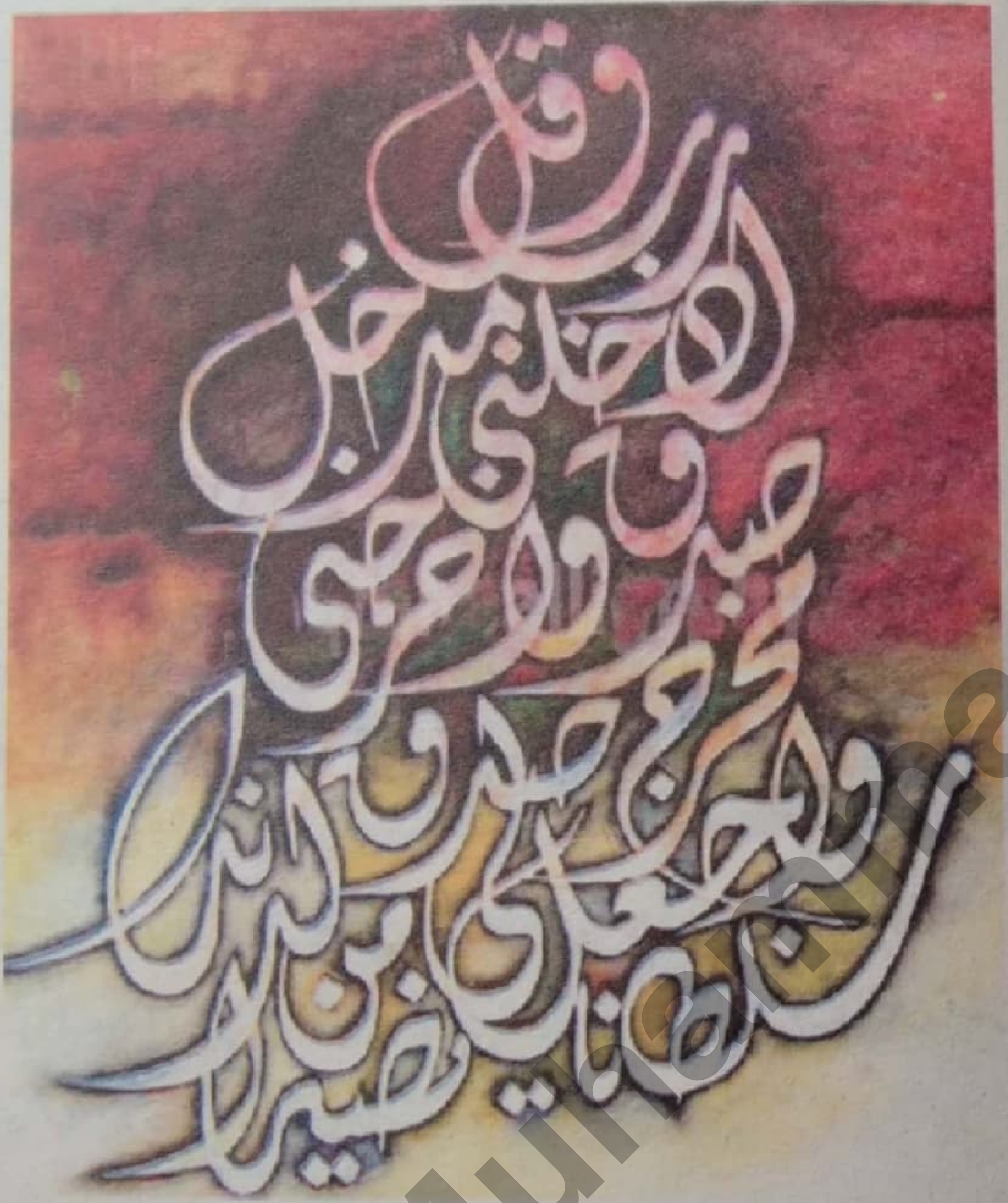

شکل 3.31

Muhammad Ali 03101190027

خط نستعلیق

نستعلیق عربی اور فارسی خطاطی کا ایک اہم انداز ہے۔ یہ ایران میں چودھویں اور پندرھویں صدی میں ظاہر ہوا۔ نستعلیق زیادہ تر اب بھی ایران، پاکستان اور افغانستان میں بطورفن استعمال ہوتا ہے۔ نستعلیق ترجیحی بنیادوں پر عربی، کشمیری اور اُردو لکھنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ خط نستعلیق کو نسخ کے ساتھ پشتو میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نستعلیق عربی حروف کی خطاطی میں روانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی اونچائی کم ہوتی ہے اور طبع شدہ صفحے کے اوپر نیچے لائن نہیں ہوتی۔ خط نستعلیق کے لمبے افقی سٹروکس زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کا موجد تبریز کا مشہور خوش نویس میر علی ہے جو تیموریوں کے دور 1402ء تا 1502ء میں گزرا ہے۔ نستعلیق نسخ اور تعلیق کا مرکب ہے۔ انیسویں صدی کے آخر میں نستعلیق برصغیر کا سب سے مقبول انداز تحریر تھا۔ لیکن اگلے 30 سالوں میں تین نئے انداز تحریر اس سے نکلے پہلا نستعلیق لکھنؤ (انڈیا) دوسرا دہلوی (انڈیا) اور تیسرا لاہوری نستعلیق (لاہور پاکستان) میں پروان چڑھا لاہوری نستعلیق کو عبدالحمید پروین راقم نے ترقی دی۔

شکل 3.32

خط ثلث

خط ثلث کی تشکیل ساتویں صدی میں خلافت امیہ کے دور میں ہوئی لیکن انیسویں صدی تک مکمل طور پر ترقی نہ کرسکا۔ ثلث تحریروں کی خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں ٹیڑھے حروف تہجی ہوتے ہیں جس کے سرے کٹے ہوتے ہیں۔ حروف ملے ہوئے ہیں اور بعض اوقات قطع کرتے ہیں۔ اس طرح زیادہ تر ٹیڑھا پن اور اکثر پیچیدہ تناسب پیدا کرتے ہیں۔ ثلث عام طور پر اپنے بیانیہ گراف اور شاندار ہمواری کی وجہ سے مشہور ہے۔ ثلث قرون وسطی کے حروف تہجی کا ہاتھ سے لکھائی کا انداز ہے۔

شکل 3.33

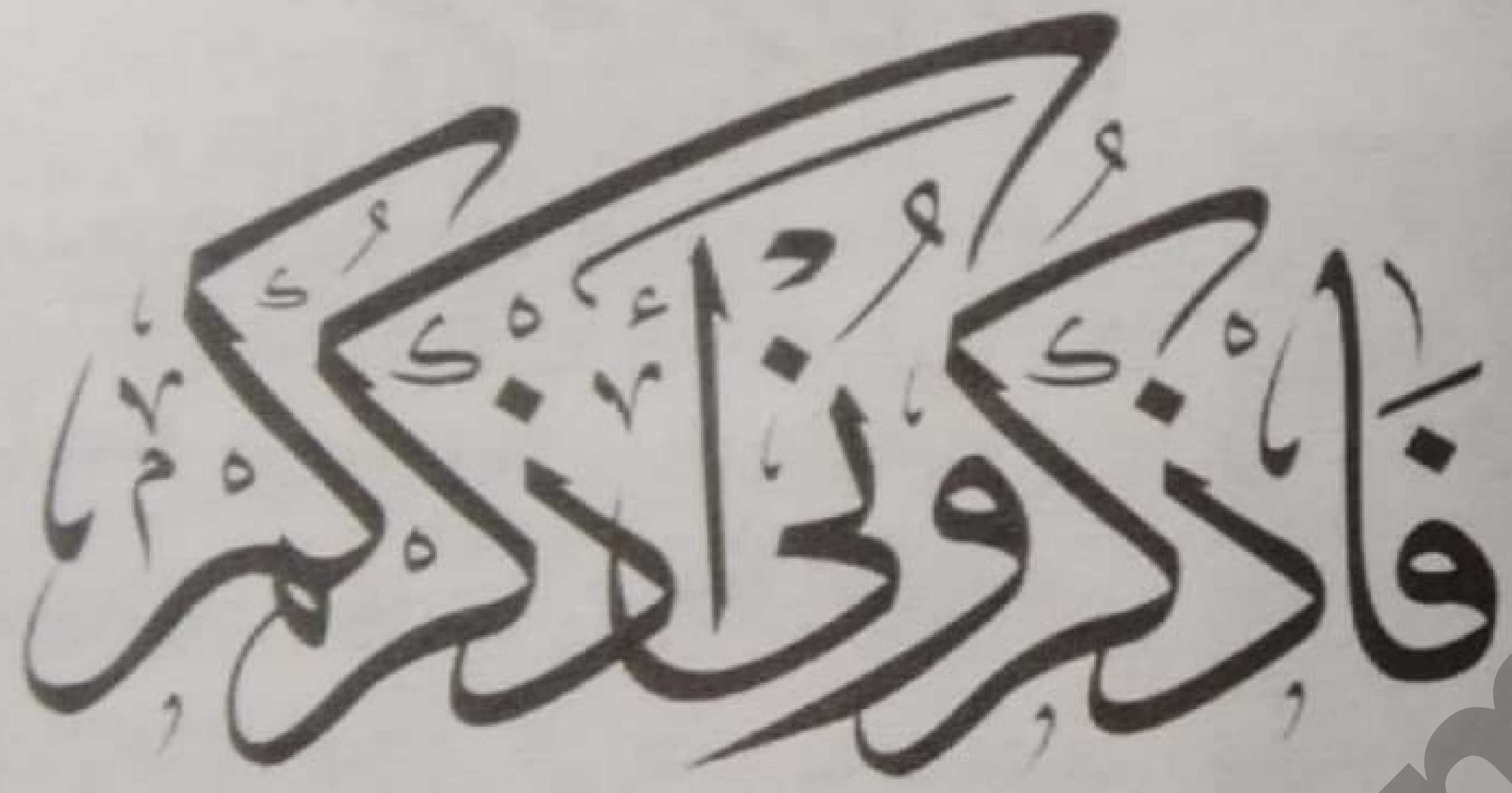

شکل 3.34

ثلث (عربی: ایک تہائی) اس اصول پر لکھا جاتا ہے کہ ایک تہائی ہر حرف کا ڈھلوان ہوگا یہ ایک لمبا اور ٹیڑھا نسخہ ہے جو قرون وسطی میں مساجد کی آرائش کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس میں کچھ طرز ابتدائی خط کوفی کا ہے۔ اس کو سورۃ کے عنوانات، مذہبی کندہ کاری اور بڑے عنوانات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Muhammad Ali

خط نسخ

خط نسخ کے معنی ہیں نقل کرنا یہ دسویں صدی میں ظاہر ہوا اور اس خط میں ترکی نے سولہویں صدی میں نکھار پیدا کیا۔ اس کے بعد اس کو قرآن مجید کی لکھائی کے لیے قبول کیا گیا۔ نسخ صاف اور واضح ہے اس کو ٹائپنگ اور طباعت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ چھوٹا نسخہ ہے جس کی لکیریں پتلی اور حروف گول شکل میں ہوتے ہیں۔

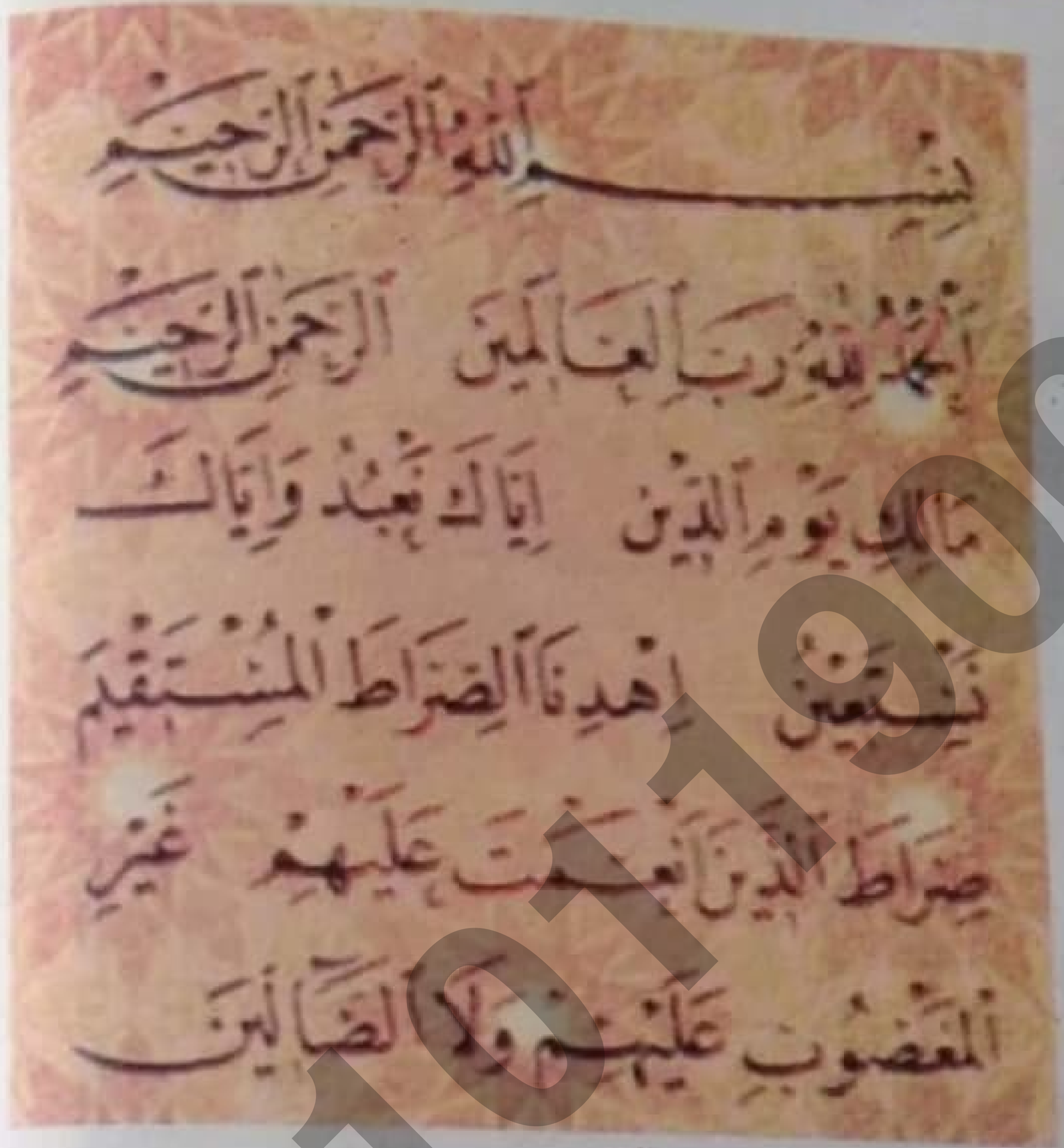

شکل 3.35

خط رقعہ:-

رقعہ لکھائی کا سادہ انداز ہے رقعہ بہت مناسب اور آسان ہے۔ یہ عربی اور ترکی کی تحریر کے لیے بہت مقبول ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جیومیٹریکل (ہندسی) خطاطی

جیومیٹریکل خطاطی ایک ایسی خطاطی ہے جس میں جیومیٹری کی طرح زاویے اور لکیریں استعمال کی جاتی ہیں یہ جیومیٹریکل شکل میں دکھائی دیتی ہے۔ کیونکہ اس میں مثلث، مربع، مستطیل اور دائرے وغیرہ ہوتے ہیں۔

شکل 3.37

شکل 3.36

3.5 پاکستان کے نامور خطاط

1) صادقین

پاکستان کے ماہر خطاط صادقین نے پاکستان میں اسلامی خطاطی کا احیاء کیا۔ آپ اپنے وقت کے عظیم ترین خطاط تھے۔ آپ نے فن خطاطی کو مصوری کے دلکش انداز میں ڈھالا۔ آپ کی خطاطی خداداد صلاحیتوں کا مظہر ہے جس نے آپ کے فن کو ہر زمانے میں اہم مقام دیا۔ آپ نے ایسے نسخے بنائے جو چاروں طرف پھلے پھولے۔ پاکستان میں صادقین سے پہلے 1960ء کے آخر تک خطاطی کے فن کو ثانوی حیثیت دی جاتی تھی۔ اُس وقت خطاطی چند اساتذہ تک محدود تھی اور عام عوام کی اس تک رسائی نہیں تھی۔ صادقین نے خطاطی کو آرٹ کے ایک اہم شعبے کے طور پر متعارف کردیا۔ بہت سے معروف پاکستانی فنکاروں نے صادقین کی پیروی کی اور اب آرٹ کے میدان میں خطاطی کے فن پر حکمران ہیں۔

شکل 3.38

صادقین نے بھی اقبال، غالب اور فیض کی شاعری کے مصرعوں کی شاندار انداز میں خطاطی کی۔

شکل 3.39

Muhammad Ali 03101190027

2) خورشید عالم

شکل 3.40

خورشید عالم جن کو گوہر قلم کہا جاتا تھا ضلع خوشاب پاکستان میں 1956ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سرگودھا میں استاد اسماعیل دہلوی سے حاصل کی اس کے بعد آپ نے مرحوم حافظ محمد یوسف صدیقی سے تعلیم حاصل کی جو کہ برصغیر پاک و ہند کے ایک عظیم خطاط تھے۔ مرحوم نفیس قلم اور پنجاب یونیورسٹی کے غلام نظام الدین نے آپ کو "گوہر قلم" کا خطاب دیا۔

آپ کا عظیم کام قرآن کا نسخہ ہے جو کہ فیصل مسجد اسلام آباد میں رکھا ہے۔ جس میں آپ نے 406 انداز کی خطاطی کی ہے۔ خورشید عالم کو کئی ملکی اور غیر ملکی ایوارڈ ملے تھے۔ آپ لاہوری نستعلیق کے بھی ماہر ہیں اور نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں خطاطی کے پروفیسر بھی رہے۔

شکل 3.41

3) گل جی

اسماعیل گل جی 1926ء تا 2007ء دنیا بھر میں مشہور پاکستانی فن کار پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے امریکہ سے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے باقاعدہ کسی ادارے سے تعلیم حاصل نہ کرنے کے باوجود اپنی خداداد صلاحیتوں سے فن مصوری اور خطاطی میں بڑا نام پیدا کیا۔ گل جی نے پہلے پشاور کے کانونٹ سکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد میں لارنس کالج مری سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کو پاکستان میں آرٹ کے لیے خدمات کے اعتراف میں پرائڈ آف پرفارمنس، ستارہ امتیاز دو دفعہ اور ہلال امتیاز دیا گیا۔ گل جی کے چاہنے والوں کے پرزور مطالبہ پر آپ کے لیے کراچی کلفٹن میں ایک آرٹ گیلری تعمیر کی گئی ہے۔ گل جی کی زیادہ تر مصوری ذاتی تاثرات اور بصیرت پر مشتمل ہے۔

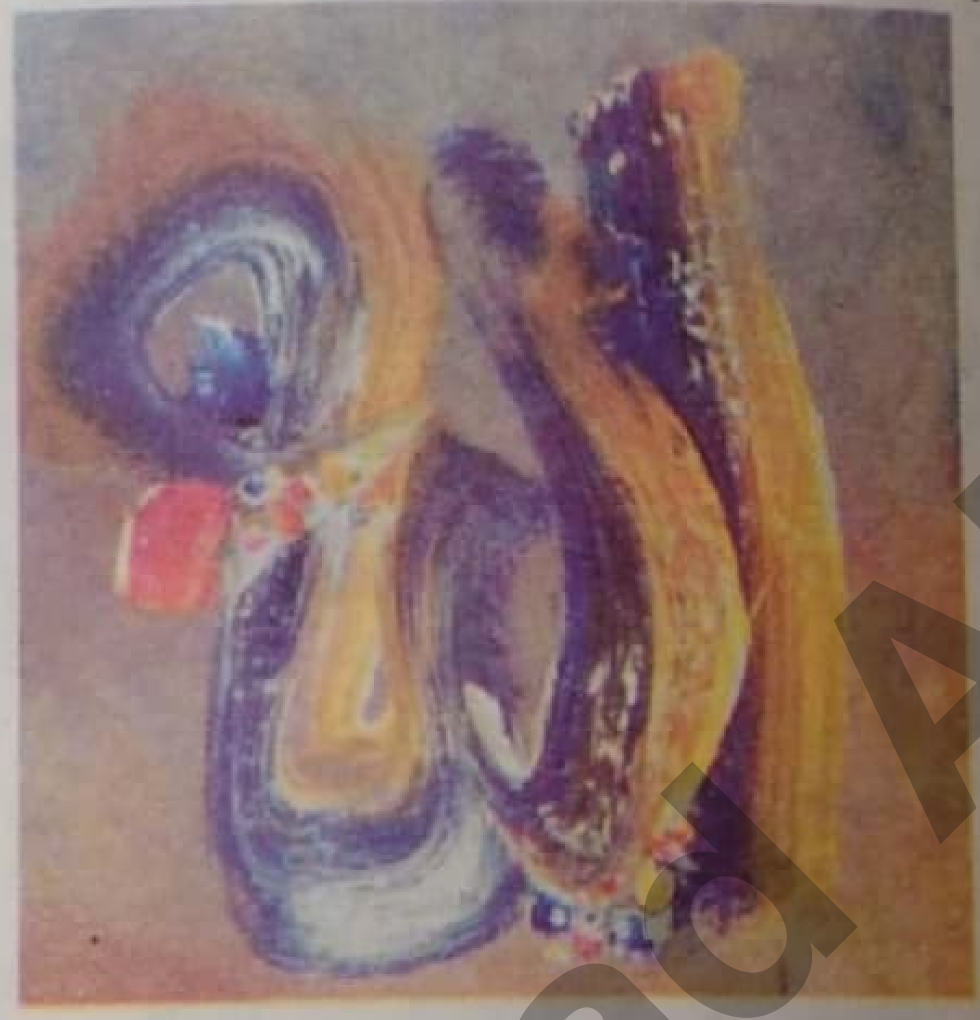

شکل 3.42

شکل 3.43

3.6 ٹیکسٹائل (بُنائی، چھپائی اور کشیدہ کاری)

ٹیکسٹائل ریشے کا قدرتی یا مصنوعی جال ہے۔ جو کہ عام طور پر دھاگے یا اُون سے بنتا ہے۔ خام ریشے، اُون اور کپاس وغیرہ سے بنائے ہوئے دھاگے سے بننے والے کپڑے کو ٹیکسٹائل کہتے ہیں۔ کپڑا بننے کے عمل کو بھی اصطلاح میں ٹیکسٹائل کہتے ہیں۔

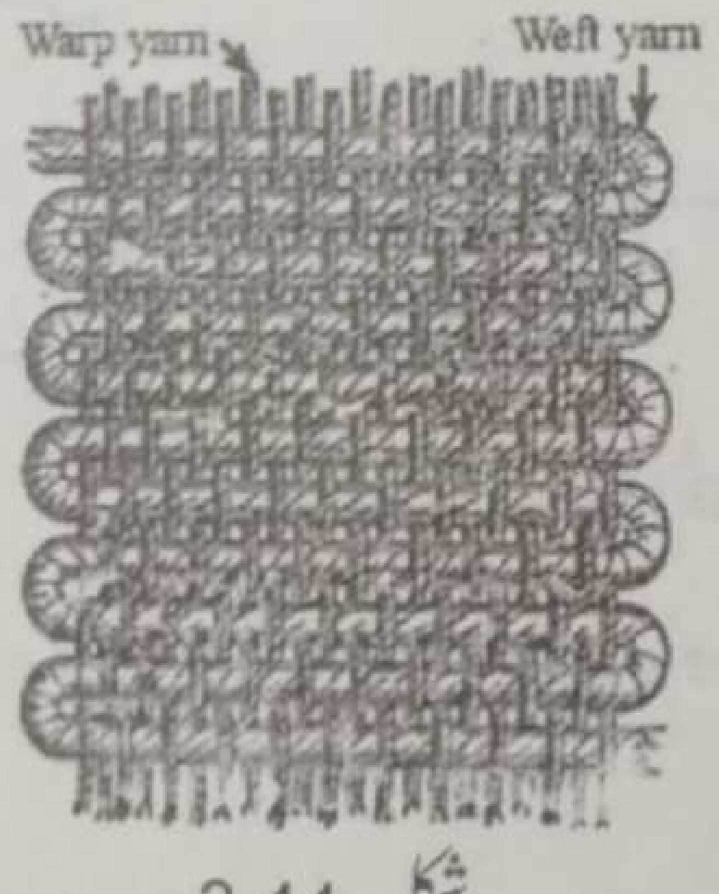

شکل 3.44

Muhammad Ali

بُنائی (Weaving)

بُنائی ٹیکسٹائل کی ایک تکنیک ہے۔ جس میں دو مختلف دھاگوں یا ریشوں کو ملا کر کپڑا یا ریشہ تیار کیا جاتا ہے۔ وہ دھاگہ جو لمبائی کی طرف جاتا ہو اُس کو تانا اور وہ دھاگہ جو اطراف کو جاتا ہے اُس کو بانا یا بھرنا کہتے ہیں۔ کپڑا عام طور پر کھڈی پر بنتا ہے۔ کھڈی دھاگوں کو ایک جگہ سے پکڑتی ہے جبکہ بھرنے یا بنائی والے دھاگے اس میں سے گزرتے ہیں۔ بانا انگریزی کا ایک پرانا لفظ ہے جس کے معنی بننا ہیں۔

ہاتھ کی کھڈی

کھڈی ایک آلہ ہوتا ہے جو کپڑا بننے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کھڈی میں تانے والے دھاگے کو دباؤ میں رکھ کر بانے سے گزارا جاتا ہے۔ اگرچہ روایتی بنائی ایک مشہور ہنر رہ چکا ہے۔ مگر آج کل مغرب میں زیادہ تر تجارتی کپڑا کمپیوٹرائزڈ مشینوں پر بنایا جاتا ہے۔ کمپیوٹرائزڈ مشینوں کی بُنائی سے ملوں کو نہ صرف بچت ہوتی ہے۔ بلکہ وہ ڈیزائن کی پیچیدگی سے بھی بے نیاز ہوتے ہیں۔

شکل 3.45

قالین

پاکستان کا شمار ہاتھ سے بنے قالین برآمد کرنے والے اہم ممالک میں ہوتا ہے۔

قالین ابتدا ہی سے اسلامی ثقافت کا حصہ ہے اور اس نے بغداد، دمشق، قرطبہ، دہلی اور وسط ایشیاء کے تاریخی

شہروں میں شہرت دوام حاصل کی ہے۔ زیادہ تر ان سے مکانات اور مساجد کے فرش کو ڈھانپنے اور بعض اوقات دیواروں کو سجانے کا کام لیا جاتا ہے۔ پاکستان میں موجودہ قالین بنانے کی تاریخ مغل دور سے جاملتی ہے۔ جب مغلوں کے جدامجد تیمور نے اپنی سلطنت ہندوستان تک سولہویں صدی میں بڑھائی تاہم بہت سے مؤرخین کا خیال ہے کہ قالین بافی کا کام اس سے بھی پہلے مسلمان فاتحین محمود غزنوی اور شہاب الدین غوری کے عہد میں متعارف ہو چکا تھا۔ مستقل بنیادوں پر برصغیر میں قالین بافی کا کام مغلوں کی سرپرستی میں شروع ہوا جب ہندوستان کے ہنرمندوں نے ایران کی تکنیک اور ڈیزائن اختیار کیے۔ قالین کو اس دور میں لاہوری قالین کہا جاتا تھا اور وہ مغلیہ تعمیرات میں آرائشی خیال سے استعمال کیے جاتے تھے۔

شکل 3.46

2003ء کے سروے کے مطابق قالین بافی کی صنعت 1.5 ملین لوگوں کو ملک میں روزگار مہیا کررہی ہے۔ جن میں زیادہ تر غریب دیہی علاقوں کے لوگ شامل ہیں۔ دیہات میں عموماً خواتین گھروں میں قالین بافی کا کام کرتی ہیں۔ اس لیے یہ گھریلو صنعت بن گئی ہے۔ قالین بافی کو سیکھنے میں چند ہفتے لگتے ہیں لیکن اس میں اپنے آپ کو ماہر بنانے میں سالہا سال لگ جاتے ہیں۔ ان قالینوں کو بعد میں لاہور، ملتان، کراچی اور پشاور بیچنے کے لیے لے جایا جاتا ہے۔

Muhammad Ali 03101190027

بلاک سے چھپائی (Block Printing)

چوبی بلاک سے چھپائی ایک فن ہے جس سے متن کی چھپائی ہوتی ہے۔ اس سے تصاویر اور نمونے بھی چھاپے جاتے ہیں۔ یہ مشرقی ایشیاء میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا آغاز چین سے ہوا۔ قدیم زمانے میں ٹیکسٹائل اور لیٹرپیپر پر چھپائی اس سے ہوتی تھی۔ یہ فن مشرق اور وسطی ایشیاء اور بازنطینی دور سے متعارف ہوا۔ مصر میں 1000ء میں چوبی بلاک سے کاغذ پر چھپائی کی مثالیں ملتی ہیں۔ کپڑوں پر چھپائی بہت پہلے پھیلی اور یہ 1300 میں یورپ میں عام تھی۔ 1500ء میں چین کی چوبی چھپائی یورپ منتقل ہوئی۔ اُس کے فوراً بعد یورپ میں کاغذ مہیا ہونے لگا۔ چھاپے سے چھپائی اور کندہ کاری تیزی سے مذہبی اور ثقافتی روایت بن گئی۔ بلاک کی کئی اقسام ہیں جن میں دھات، لکڑی اور دوسرے مواد شامل ہیں۔ اس فن کا اسلامی دنیا سے باہر بہت کم اثر تھا۔

شکل 3.47

اجرک (Ajrak)

صوبہ سندھ میں شالوں پر بلاک سے منفرد چھپائی کی جاتی ہے اس کو اجرک کہتے ہیں، اجرک 2.5 سے 3 میٹر لمبی ہوتی ہے۔ اس کے نمونے گہرے رنگوں جن میں غالب گہرا نیلا رنگ، سفید اور سیاہ رنگ بڑی احتیاط کے ساتھ جیومیٹری کے تناسب کے ڈیزائن کے طرز پر ہوتے ہیں۔ پچھلے کئی سالوں سے اجرک سندھی ثقافت اور روایت کی علامت بن چکی ہے۔ قبل مسیح کے زمانے کا ایک مجسمہ موہنجو دڑو کے ایک پرانے قصبے سے کھود کر نکالا گیا۔ جس کے کندھے پر کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے جو اجرک سے مشابہت رکھتا ہے۔

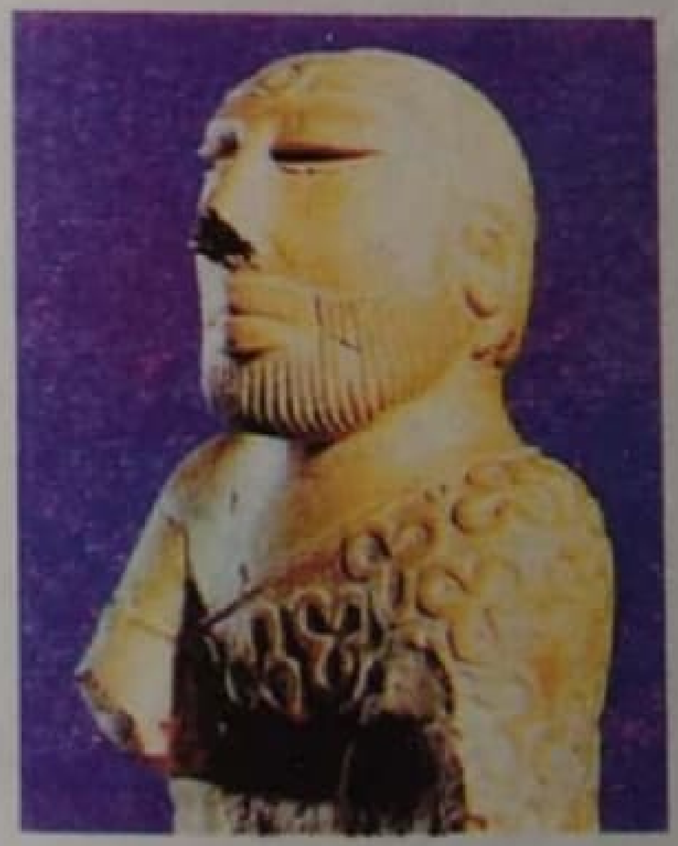

شکل 3.48

اجرک بنانے کی صدیوں پرانی روایات اب بھی موجود ہیں۔ لوگ اسی طرح سے اجرک بناتے ہیں جس طرح پرانے دنوں میں بناتے تھے۔ اجرک سندھ بھر میں بنائی جاتی ہے۔

اجرک سندھی قومیت اور ثقافت کا لازمی جُزو ہے۔ اس کا استعمال معاشرے بھر میں عیاں ہے اور اس کو عزت دی جاتی ہے۔ سندھی ثقافت کے مطابق اسے مہمانوں کو بطور تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ اسے شادی اور دوسرے تہواروں میں پہنا جاتا ہے۔

کشیدہ کاری (Embroidery)

شکل 3.49

کشیدہ کاری وہ فن یا دستکاری ہے جس میں کپڑے پر سجاوٹ سوتی دھاگے یا ریشے سے کی جاتی ہے۔ کشیدہ کاری میں دوسرے مواد بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ دھات کی پٹی، موتی، دانہ اور ٹکی، نقش ونگار وغیرہ۔ اس کا آغاز معلوم نہیں ہے لیکن پرانے مصر، شمالی یورپ اور قدیم چین میں اس کی مثالیں ملتی ہیں۔ کشیدہ کاری قرون وسطی کی اسلامی دنیا میں بہت اہم فن تھا۔ کشیدہ کاری کے متعلق سب سے دلچسپ معلومات سترھویں صدی میں ترکی کے سیاح اولیہ سلیبی (Evliya Celebi) نے دی اُس نے اس کو "دونوں ہاتھوں کی دستکاری" کہا۔ کیونکہ کشیدہ کاری مسلم معاشرے میں اعلیٰ مرتبے کی علامت تھی۔ یہ بہت اعلیٰ اور مقبول فن تھا۔ دمشق، قاہرہ، استنبول وغیرہ میں کشیدہ کاری رومال، لباس، جھنڈوں، خوش نویسی، جوتوں، قباؤوں، کرتوں، گھوڑے کے سامانوں، چپلوں، پردوں اور حتیٰ کہ چمڑے کی پٹیوں پر کی جاتی تھی۔ بہت سے کشیدہ کاروں

Muhammad Ali 03101-79027

نے سونے اور چاندی پر کشیدہ کاری کی۔

قرون وسطیٰ (476ء تا 1492ء) نے ہمارے لیے کشیدہ کاری کے بہت نمونے چھوڑے ہیں۔

شکل 3.50

مشق

(الف)۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1۔ موہنجو داڑو کا بڑا حوض صوبہ سندھ کے ضلع ________ میں واقع ہے۔

2۔ شاہ رکن عالم کا مزار ________ میں ہے۔

3۔ فیصل مسجد ________ کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔

4۔ اجنتا ________ کے مغربی حصے میں واقع ہے۔

5۔ منی ایچر کو ________ دور میں بہت پذیرائی نصیب ہوئی۔

6۔ ابتدائی دور میں قرآن مجید زیادہ تر ________ میں لکھا جاتا تھا۔

7۔ آجرک ________ کی ثقافتی علامت ہے۔

(ب)۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1۔ موہنجوڈرو کے بڑے حوض کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

2۔ جولیاں کی خانقاہ اور اسٹوپا پر نوٹ لکھیں۔

3۔ شاہ رکن عالم کے مزار کے فنِ تعمیر پر نوٹ لکھیں۔

4۔ لاہور کے شاہی قلعہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

5۔ مسجد وزیر خان پر نوٹ لکھیں۔

6۔ فیصل مسجد کی خصوصیات بیان کریں؟

7۔ سپریم کورٹ کی عمارت پر نوٹ لکھیں۔

8۔ اجنتا کے غار کیوں مشہور ہیں؟

9۔ منقش تحریریں کیا ہیں؟

Muhammad Ali 03101190027

باب

4

آرٹ کی تعلیم کے ذریعے روزمرہ زندگی کی مہارتیں

Life Skills through Art Education

ابلاغ اور نمائش

تدریسی مقاصد:۔

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

☆ مشق کے لیے وقت کا بلاک/قالب بنا سکیں۔

☆ پیشکش اور فریمنگ کے متعلق سیکھ سکیں۔

☆ پورٹ فولیو (portfolio) بنا سکیں۔

☆ نمائش کا انتظام کر سکیں۔

☆ ابلاغ (Communication) کے متعلق سیکھ سکیں۔

☆ آرٹ پر تنقید (Art Criticism) کے متعلق سیکھ سکیں۔

☆ آرٹ بطور پیشہ اپنا سکیں۔

4.1 ہر مشق کیلئے وقت کا بلاک / قالب

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ آرٹ کا کام یا مشق بروقت مکمل کرلیں۔ اس مقصد کے لیے دی گئی مشق کو مرحلوں میں تقسیم کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر آپ کو ایک مشق دی گئی ہے کہ آپ نمونے کا ڈیزائن استعمال کرتے ہوئے ایک نامیاتی شکل بنائیں۔ اب آپ اس مشق کو چار یا پانچ مرحلوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔ آپ اپنا وقت ان مرحلوں پر اس طرح تقسیم کریں۔

پہلا مرحلہ:

نامیاتی شکلیں جیومیٹری کی شکلوں کی طرح نہیں ہوتیں جیسے دائرہ، مستطیل اور مربع وغیرہ اس مقصد کیلئے آپ کمرہ جماعت سے باہر جاکر مختلف درختوں اور پودوں کے پتوں اور پنکھڑیوں کا مشاہدہ کریں۔ آپ کا مشاہدہ پندرہ منٹ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ درست شکل کھینچنے کی ضرورت نہیں۔ صرف تصور کرکے مختلف پتوں اور پنکھڑیوں کے خام خاکے 15 سے 20 منٹ میں کھینچیں۔

دوسرا مرحلہ:

اب آپ کے پاس نامیاتی شکل کے خام خاکے آگئے ہیں تمام خاکے اپنے سامنے میز پر رکھیں۔ اب اچھی طرح مشاہدہ کریں کہ کونسا خاکہ عمدہ دکھائی دیتا ہے اور آپ کو پسند ہے۔ اس مرحلے کیلئے 10 منٹ کافی ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

ایک یا زیادہ شکلیں منتخب کریں اور ان کی صاف ڈرائنگ کریں۔ اگر آپ کوئی کمپوزیشن بنا رہے ہیں تو اس کو اپنی شیٹ پر ترتیب دیں ورنہ ٹریسنگ پیپر کی مدد سے ٹریسنگ شروع کردیں اور شیٹ کو ڈھانپ دیں۔ اس مرحلے کیلئے 15 منٹ کافی ہیں۔

چوتھا مرحلہ:

اگر آپ کا ڈیزائن بغیر کسی تبدیلی کے ٹریس ہو چکا ہے تو اس کو نمونہ یا مکرّر ڈیزائن کہتے ہیں۔ دو یا تین مختلف رنگ کے ٹونز لیں اور اپنا مطلوبہ ڈیزائن مکمل کریں۔ یہ مرحلہ 30 سے 40 منٹ لے گا۔ اگر آپ کا ڈیزائن پیچیدہ نہیں ہے اور آپ کے کاغذ کا سائز A4 ہے۔ تو خشک میڈیا کو استعمال کرکے آپ اپنا وقت کم کرسکتے ہیں اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ آپ کا کام بہت سست ہے تو بھی مایوس نہ ہوں۔ کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے مشاہدے کی حس، خاکہ کھینچنا، رنگ بھرنا اور مشق بہتر ہو جائے گی۔

Muhammad Ali 03101190027

پیشکش (Presentation)

آرٹ کے کام کو اچھے طریقے سے پیش کرنا ناظرین کی رائے کو متاثر کرتی ہے۔ آرٹ کے کام میں مناسب رنگ بھرنے سے ناظرین کی توجہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

شکل 4.1

حاشیہ لگانا اور فریم کرنا

(Window Mounting)

سب سے پہلے آرٹ کے کام کے مطابق رنگ منتخب کریں۔ مثال کے طور پر کونسا رنگ آپ کے کام سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے اور عمدہ دکھائی دیتا ہے۔ حاشیے کیلئے آپ کو چار پٹیوں کی ضرورت ہے۔

رنگین موٹا کاغذ ایک ٹائیل یا شیشے والی میز پر سیدھا رکھیں تاکہ اس کی کٹائی عمدہ اور آسانی سے ہو۔ کیونکہ تیز بلیڈ سے کاٹنے کی وجہ سے دوسرے سطحوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

شکل 4.2

شکل 4.3

شکل 4.4

شکل 4.5

ایک پٹی کو کاٹنے کے لیے اوپر اور نیچے برابر پیمائش لیں جیسا کہ شکل 4.5 میں دکھایا گیا ہے۔ اب برابر چوڑائی میں پٹی کو کاٹیں اور اس کے علاوہ تین مزید پٹیاں بھی کاٹیں۔ اپنے آرٹ کے کام کی پیمائش کریں اور ان پٹیوں سے چوکور قسم کا فریم بنائیں۔ اگر آپ کا صفحہ A4 سائز کا ہو تو پھر تمام اطراف آدھے سنٹی میٹر سے کم ہوں۔ مثال کے طور پر آپ کے صفحے کا سائز 8 x 12 سنٹی میٹر ہے تو پھر حاشیے کی پیمائش 7.5 x 11.5 سنٹی میٹر ہونی چاہیے جیسے کہ شکل 4.5 میں دکھایا گیا ہے۔ آخری مرحلے میں پٹیوں کے فریم سے آدھے سنٹی میٹر اندر گوند لگائیں۔ اپنے آرٹ کے کام کو میز پر رکھیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اب کام بہت بہتر دکھائی دے گا۔ یہ تجربہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ حاشیے اور فریم کے بغیر آرٹ کا کام نامکمل ہے۔

شکل .6

سرگرمی 4.1

چار پٹیاں ڈھائی انچ چوڑائی میں کاٹیں۔ دو پٹیاں عمودی اور دو افقی رکھیں۔ اب ہر پٹی دوسری پٹی کے ساتھ لگا کر ایک مستطیل قسم کا فریم بنائیں۔ فریم کے اندر والے حصے کی طرف گوند لگائیں اور اپنا کام سامنے والی طرف چپکائیں۔

Muhammad Ali

پورٹ فولیو (Port folio)

یہ ایک لمبا، پتلا، ہموار بستہ یا بیگ ہوتا ہے۔ جس میں بغیر فریم کیا ہوا کام رکھا جاتا ہے اس کی مدد سے تیار ڈرائنگ محفوظ کی جاتی ہیں جو خراب ہونے سے بچ جاتی ہیں۔ یہ مارکیٹ میں دستیاب ہوتا ہے۔ آپ اسے خود بھی بنا سکتے ہیں۔

پورٹ فولیو ایک فنکار کے منتخب کام کے مجموعے کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے اُن کی فنی صلاحیتوں اور رجحانات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پورٹ فولیو بنانے کا طریقہ آپ پچھلی جماعتوں میں سیکھ چکے ہیں۔

نمائش (Exhibition)

کسی آرٹ گیلری، ہال یا کھلی جگہ پر آرٹ کا کام یا مصوری عوام کو دکھانے کو نمائش کہتے ہے۔ وہ نمائش جس میں ایک ہی فن کار کا کام رکھا جاتا ہے۔ اس کو انفرادی نمائش (solo exhibition) کہتے ہیں۔ وہ نمائش جس میں دو یا دو سے زیادہ فنکاروں کا کام رکھا ہو۔ اس کو گروہی نمائش (group exhibition) کہتے ہیں۔ نمائش کے بے شمار مقاصد ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر لوگ آرٹ کے کام سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کو آرٹ کی تعلیم ملتی ہے۔ فن اور فنکار کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ آرٹسٹوں کا کام فروخت ہونے سے ان کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نمائش سے عوام اور فنکار میں رابطہ پیدا ہوتا ہے۔

نمائش کیسے کریں (How to Display)

آرٹ کے کام کی نمائش کیلئے مندرجہ ذیل نکات ذہن نشین کرلیں۔

☆ نمائش کی جگہ پر مناسب مقدار میں روشنی ہو۔

☆ نمائش کے لئے بہت ضروری ہے کہ کام آنکھ کی سطح کے برابر رکھا ہو۔ تاکہ دیکھنے والوں کو سہولت ہو۔ اگر کام آنکھ کی سطح سے اوپر رکھا ہو تو ناظر اپنی گردن اوپر رکھنے میں دشواری محسوس کرے گا۔

☆ کام ایک دوسرے کے بہت قریب نہ ہو۔ ان کے درمیان مناسب فاصلہ ہوتا کہ نمائش گنجان دکھائی نہ دے اور آرٹ کا ہر کام مناسب وقت اور توجہ حاصل کر سکے۔

☆ ناظرین سے کہا جائے کہ وہ آرٹ کے کام کو ہاتھ نہ لگائیں۔

☆ اگر آرٹ کا کام فروخت کے لیے ہو تو قیمت عنوان کے ساتھ قریب ہی چسپاں کریں۔

☆ اگر یہ گروہی نمائش ہے تو ہر فنکار کے فن پارے اُس کے نام کے ساتھ علیحدہ علیحدہ رکھیں۔

☆ اکتاہٹ سے بچنے کے لیے کام اور جسامت میں تنوع ہونا چاہیے۔

ابلاغ (Communication)

مصوری، ڈرائنگ اور گرافک ڈیزائن وہ مہارتیں ہیں جس کے ذریعے ایک فنکار اپنے خیالات اور احساسات کو بصری شکل دیتا ہے۔ بنیادی طور پر ایک فنکار رنگوں، اور اشکال کے ذریعے اپنے احساسات کا اظہار کرتا ہے۔ جس کو بصری زبان (visual language) کہا جاتا ہے۔

فن پاروں کا تنقیدی جائزہ لینا ان پر بحث کرنا اور ان کے بارے میں لکھنا آرٹ کی تعلیم کا ایک اہم حصہ ہے۔

شکل 4.7

آپ نے اپنے بزرگوں سے سنا ہوگا، لوگوں سے بحث و مباحثہ کیا ہوگا جس میں معاشرے کے مختلف سنگین مسائل پر بحث کی ہوگی۔ آپ یہ بھی جانتے ہونگے کہ جہالت کو تاریکی یا سیاہ رنگ اور علم و عقل جو کہ صرف تعلیم ہی سے ممکن ہے روشنی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ سفید رنگ امن کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ سرخ رنگ جنگ اور خطرے کی علامت ہے۔ اب سامنے دی گئی پینٹنگ کا مطالعہ کریں اس پینٹنگ میں آپ دیکھیں گے کہ ایک شخص کو کمرے سے باہر کھینچا جارہا ہے۔ کمرے میں روشنی اور باہر اندھیرا ہے۔ اب آپ اس پینٹنگ کو

Muhammad Ali 03101190027

دیکھ کر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ وہ کونسی وجوہات تھیں جو اس شخص کو کمرے سے باہر یعنی علم (روشنی) سے جہالت (اندھیرے) کی طرف کھینچ رہا ہے۔ چھپی طاقت کو نہیں دکھایا گیا ہے کیونکہ معاشرے کے بعض مسائل کو آنکھوں سے نہیں دیکھا جاسکتا بلکہ کچھ مسائل احساسات اور خیالات ہی کی بدولت محسوس کیے جاتے ہیں۔

آرٹ پر تنقید (Art Criticism)

ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ہاں تنقید کے معنی غلطی نکالنا یا مطمئن نہ ہونا ہے۔ تاہم تنقید وہ عمل ہے جس میں آرٹ کے کام کے بارے میں سوال پوچھے جاتے ہیں۔ جس کے ذریعے کام کے معنی دریافت ہوسکتے ہیں۔ ماہر آدمی جو آرٹ کے کام پر تنقید کرتا ہے۔ اس کو نقاد کہا جاتا ہے۔

آرٹ بطور پیشہ (Career in Art)

آرٹ کو بطور پیشہ اپنانا اس حد تک محدود نہیں ہے کہ ایک مصور گیلری میں کینوس پر اپنی مصوری فریم کرکے فروخت کرے۔ آرٹ کے ہر ٹکڑے کے پس منظر (اخبار، رسالہ، کتاب، پوسٹر اور مطبوعہ وغیرہ) میں ایک گرافک ڈیزائنر یا کمرشل آرٹسٹ اور اس کی ٹیم ہوتی ہے۔

آرٹ بطور پیشہ ان لوگوں کے لیے ہے جو آرٹ کو جمالیاتی، آرائشی اور ذاتی وجوہات کے لیے اپناتے ہیں۔ فن کار کمپنیوں اور کاروبار کے لیے ڈیزائن بناتے ہیں۔ سکولوں، میوزیم اور کمپنی کے سنٹروں میں آرٹ کے پروگرام کو منظم کرنا بھی آرٹ میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ بھی آرٹ بہت سے شعبوں میں استعمال ہوتا ہے مثلاً فلم اور ٹی وی ڈراموں وغیرہ کیلئے سیٹ ڈیزائن کرنا، کمپیوٹر گیمز اور آرٹ گیلریوں میں، کارٹون بنانا، کتابوں کے لئے تصاویر اور خاکے بنانا، کپڑوں کے لئے ڈیزائن بنانا، پوسٹرز ڈیزائن کرنا وغیرہ۔

مشق

(ا)۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

1۔ آرٹ کے کام کی پیشکش ناظرین کی ____________ کو متاثر کرتی ہے۔

2۔ حاشیے کیلئے آپ کو ____________ پٹیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ فنکار رنگوں اور اشکال کی مدد سے اپنے ____________ کا اظہار کرتا ہے۔

4۔ وہ نمائش جس میں دو یا دو سے زیادہ فنکار حصہ لیں اُس کو ____________ نمائش کہتے ہیں۔

5۔ سیاہ رنگ یا تاریکی کو عموماً ____________ سے منسوب کیا جاتا ہے۔

(ب)۔ سوالات کے جوابات دیں۔

1۔ حاشیہ کیسے بناتے ہیں تفصیل سے لکھیں۔

2۔ نمائش کا مقصد کیا ہوتا ہے؟

3۔ نمائش کے ضروری شرائط بیان کریں۔

4۔ انفرادی اور گروہی نمائش میں کیا فرق ہے؟

Muhammad Ali 03101190027

فرہنگ

آ

آثار قدیمہ: چیزوں کے ذریعے تاریخ کا مطالعہ کہ قدیم لوگ کیا بناتے اور استعمال کرتے اور کیا کچھ چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

آلہ: اوزار۔

ا

استوار کرنے والا: ایک کیمیائی مادہ جو تصویر کے رنگوں کو مستقل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اختصار: وہ مختصر خاکے جو کہ ایک فنکار اپنے حتمی کام کو ترتیب دینے اور رنگوں کو مربوط کرنے کے لیے کرتا ہے۔

اقدار کی ڈرائنگ: وہ ڈرائنگ جو اقدار پر زور دیتی ہے۔

اطلاقی آرٹ: عملی آرٹ

اشتہار دینا: عام اطلاع کے لیے شائع کرنا۔

افادیت: مفید۔

ابھری ہوئی مجسمہ سازی: وہ مجسمہ سازی جس کی تصویر زمینی سطح سے ذرا ابھری ہوئی ہو۔

ب

باقاعدہ: کسی منصوبے یا نظام کے ساتھ مربوط

بے جان چیزوں کی نقاشی: بے جان چیزوں مثلاً کتابوں، برتنوں، پھولوں اور پھلوں وغیرہ کی ڈرائنگ، مصوری اور فوٹو گرافی

بناوٹ: ہاتھ پھیرنے سے محسوس ہونے والی سطح۔

بافت (Texture): یہ کسی سطح کے ملائم یا کھردرا پن کو ظاہر کرتا ہے۔

بے جان اشیاء کی نقاشی: بے جان اشیاء مثلاً کتابوں، برتنوں، پھولوں اور پودوں وغیرہ کی ڈرائنگ، مصوری اور فوٹو گرافی کرنا۔

بصری آرٹ: مصوری، ڈرائنگ اور گرافک ڈیزائن میں ایک فنکار اپنے خیالات اور احساسات کو عملی جامہ پہناتا ہے۔ اس کو بصری آرٹ کہتے ہیں۔

بادشاہ: اعلیٰ حکمران، فرمان روا۔

بڑا بورڈ: شارع عام پر اشتہاروں وغیرہ کے لیے لگا ہوا بڑا بورڈ۔

پ

پٹی: لمبی پٹی جو لکڑی یا کپڑے سے ڈھنپی ہوئی ہو۔

پگھلا کر مجسمہ سازی: وہ مجسمہ سازی جو دھات کو پگھلا کر کی جاتی ہے۔

پادری: مذہبی پیشوائی کے منصب پر فائز

پیلیٹ: رنگ گھولنے والا برتن

پنولا: ایک چھوٹا گوشت خور جانور جس کے بالوں سے فن کار برش بناتے ہیں۔

پس منظر: ڈرائنگ یا مصوری میں کسی چیز کے پیچھے والا حصہ

پتے: وہ ڈرائنگ جو درخت کی شاخوں کے پتوں سے متعلق ہو۔

ت

تخفیف کرنا: کسی شے میں کمی کرنا۔

تفویض: تفویض کردہ کام یا چیز

تیسرے درجے کے رنگ: ابتدائی اور ثانوی رنگ مختلف تناسب سے ملا کر تیسرے درجے کا رنگ پیدا ہوتا ہے

تناظر (Perspective): سہ جہتی 3D اشیاء اور مناظر کو دو جہتی 2D سطح پر حقیقت پسندانہ انداز میں بنانا۔

تہذیب: انسانی سماجی اور تنظیم کا دور جو کہ بڑا ترقی یافتہ سمجھا جاتا ہے۔

توضیحی تصویر: نقشہ یا خاکہ جو کتاب، رسالے یا مضمون کے ساتھ شامل ہو۔

تنقید: کسی چیز کی اچھائیوں اور برائیوں کا جائزہ

ج

جمالیات: مطالعہ حسن۔

خ

خراب خاکہ: جلدی میں خراب خاکہ کھینچنا۔

خارجی: باہر کی طرف کا۔

د

دھندلا: غیر واضح

Muhammad Ali 03101190027

ر

رنگ کی پختگی: رنگوں کا امتزاج جو ایک فن کار اپنے فن میں استعمال کرتا ہے۔

رنگ (Hue): یہ رنگ کے مخصوص نام کو کہتے ہیں۔

س

سنگ تراش: مجسمہ بنانے والا

ش

شفاف: روشنی چیزوں سے گذرے تا کہ اس کے پیچھے چیزیں واضح دکھائی دے سکیں۔

شبیہ: وہ ڈرائنگ، مصوری یا فوٹو گرافی جس میں کسی انسان یا جانور کے چہرے کی نقاشی ہو۔

ط

طاقچہ: دیوار میں بنا ہوا طاقچہ جس میں مجسمہ رکھتے ہیں۔

ع

عمودی: °90 زاویہ پر ہو۔

غ

غار: ابتدائی مصوری جو قبل مسیح غاروں کی دیواروں پر دریافت ہوئی۔

ف

...لوریت: فلوری لیپ (یا بلب) خصوصاً نلکی نما جس کی اندرونی سطح پر ہوا فاسفورس پارے کی تبخیر سے پیدا ہونے والے بالا بنفشی اشعاع سے روشن ہو جاتا ہے۔

ق

قائل کرنا: استدلال کے ساتھ کسی کو ہم عقیدہ بنانا۔

قدرتی نظارہ: زمین کے قطعہ کی ڈرائنگ، مصوری یا فوٹو گرافی جس میں قدرتی عناصر پانی، درخت، پہاڑ اور پہاڑیاں وغیرہ ہوں۔

قدر (Value): کسی رنگ کا گہرا (Dark) اور ہلکا (Light) ہوتا ہے۔

ک

کند: جو تیز نہ ہو

کاشی کاری: پتھر، شیشے یا رنگین کاغذ کے ٹکڑوں سے تصویر وغیرہ بنانا۔

کھوپڑی: جسمانی ڈھانچے کا بالائی گول حصہ یعنی سر۔

کندہ کاری: ابھرے ہوئے کے برعکس، کھودے ہوئے ڈیزائن سے چھاپنے کا عمل

گ

گولائی مجسمہ سازی: وہ مجسمہ سازی جو تمام اطراف سے دیکھی جا سکے۔

م

مثبت جگہ: وہ جگہ جو اشیاء نے گھیری ہوتی ہے۔

منفی جگہ: تصویر میں وہ جگہ جو اشیاء کے اردگرد اور درمیان میں ہو۔

منظر بین: ایک آلہ جو ایک فن کار اپنے فن پارے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

متضاد قدر: قدر میں فرق/ٹون

متوازی: °0 یا 180 زاویہ پر ہو۔

متضاد رنگ: وہ رنگ جو رنگوں کے پہیے پر بالکل ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔

معنوی خط: معنوی خط درحقیقت موجود نہیں ہوتا لیکن آرٹ کے عناصر کی وجہ سے آنکھیں اور دماغ اس کا ادراک کر لیتی ہیں۔

متناسب: صحیح تناسب۔

موسیقار: وہ شخص جو موسیقی کا علم اور فن جانتا ہو۔

مشاہدہ: بغور دیکھنا۔

منعکس روشنی: روشنی اردگرد سے منعکس ہو کر چیزوں پر پڑتی ہے جس سے ہم مصوری کرتے ہیں۔

مکعبی نقاشی: بیسویں صدی میں آرٹ کی تحریک جو جیومیٹریکل اشکال پر زور دیتی ہے۔

ن

نیم حقیقت پسندانہ: جو مکمل طور پر حقیقت پسندانہ نہ ہو۔

و

وسیلہ: مجسمہ سازی کے لیے جو وسیلہ استعمال کرتے ہیں مثال کے طور پر پنسل، کاربن، واٹر کلر، ڈرائنگ، مصوری، چکنی مٹی، لکڑی اور پلاسٹر آف پیرس

وتر: عمودی اور متوازی کے درمیان زاویہ

ی

یک رنگی: سیاہ و سفید یا ایک ہی رنگ کی تصویر

Muhammad Ali 03101190027

مومن تو آپس میں بھائی ہیں

تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو

اور اللہ سے ڈرتے رہو

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(سورۃ الحجرات : ۱۰)

مصنف کا تعارف

اجمل شاہ اجملین 1977ء کو مردان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے BFA اور MFA کی ڈگریاں پشاور یونیورسٹی کے فائن آرٹ ڈیپارٹمنٹ سے 2003ء میں حاصل کیں۔ اب آپ بطور ایک فن کار اور آرٹ کے استاد کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ آپ نے پاکستان میں کئی نمائشوں میں حصہ لیا اور آپ کو مختلف آرٹ کونسلوں نے کئی ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔

Muhammad Ali 03101190027

NOT FOR SALE

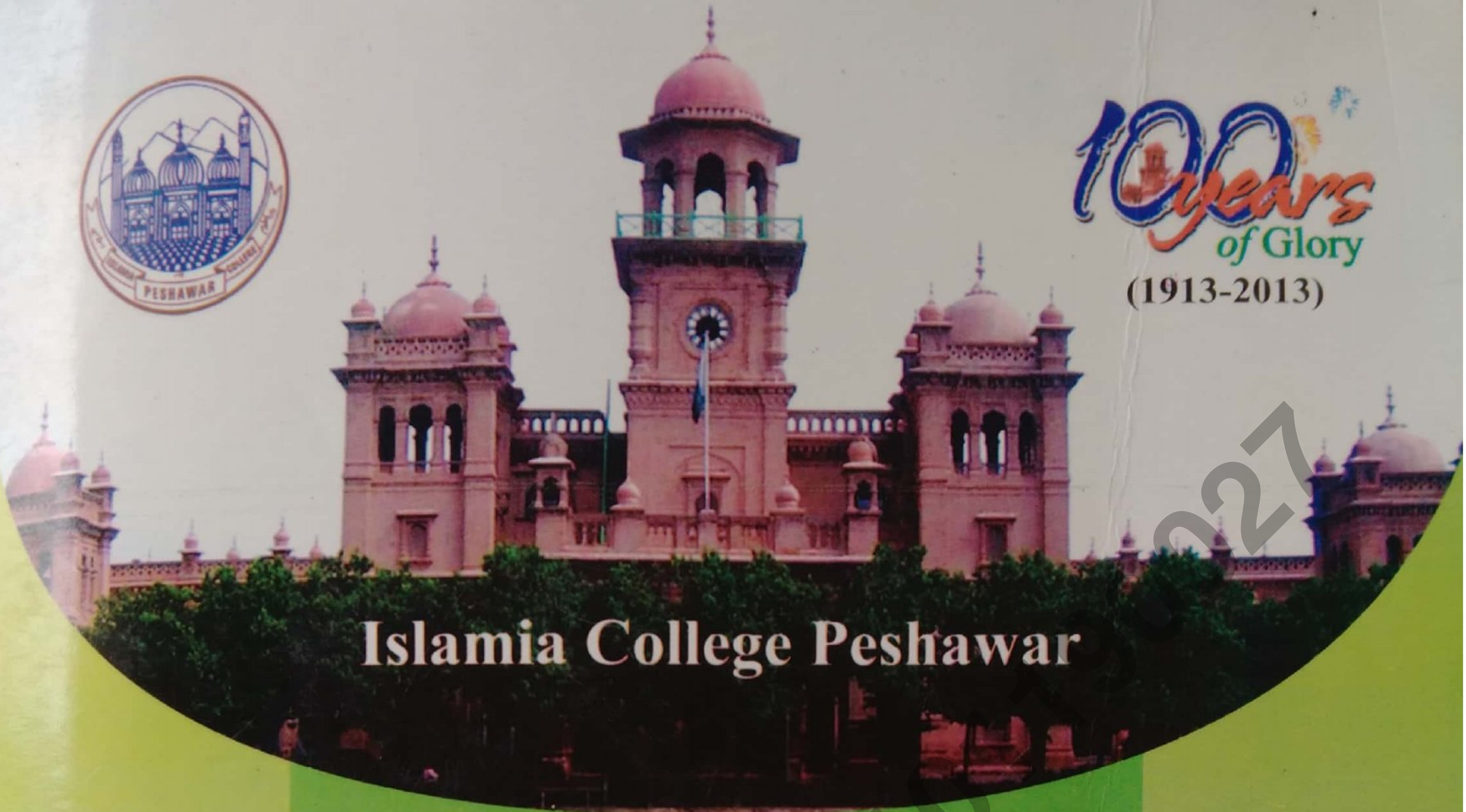

100 years of Glory
(1913-2013)

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد — کشورِ حَسین شاد باد
تو نشانِ عَزم عالی شان — ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نظام — قُوتِ اُخوتِ عوام
قوم ، ملک ، سلطنت — پائندہ ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ سِتارہ و ہلال — رَہبرِ ترقی و کمال
ترجُمانِ ماضی شانِ حال — جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

LEADING BOOKS PUBLISHER
JAMRUD ROAD, PESHAWAR

کوڈ نمبر	تعداد	مطبع
PSP/WPP-18-67-2122(O)	22,965	واٹرمارک پرنٹنگ اینڈ پیکجز، پشاور

Muhammad Ali 0310 ... 027

Scanned with CamScanner